۱۴۴۵-۴۶ھ

2024

رحمانی جنتری

دارالاشاعت

خانقاہ رحمانی مونگیر (بہار)

مسجد خانقاہ رحمانی

بیادگار

قطب عالم حضرت مولانا محمد علی مونگیریؒ

جامعہ رحمانی کی پانچ منزلہ خوبصورت تعلیم گاہ

بیادگار

حضرت امیر شریعت مولانا منت اللہ رحمانیؒ

عظیم روحانی قدروں کی جگہ خانقاہ رحمانی

(سابق صدر جمہوریہ ہند)

عظیم سائنس داں ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام (سابق صدر جمہوریہ ہند) نے سرونٹس آف پیپل سوسائٹی Servents of people society نئی دہلی کے زیر اہتمام ۲؍اگست ۲۰۰۴ کو کرشن کانت میموریل لکچر میں دیتے ہوئے بہار کو روحانی قدروں کی سرزمین قرار دیا، انہوں نے کہا کہ ''جب میں (۳۱؍مئی ۲۰۰۳ء) کو بہار گیا تو اس سرزمین سے مربوط روحانی پہچان دیکھ کر حیران رہ گیا۔ ان مقامات پر عظیم قدروں کا احساس ہوا'' محترم سابق صدر جمہوریہ نے اس سلسلہ میں حضرت مولانا محمد علی مونگیریؒ کی خانقاہ، خانقاہ رحمانی کا خصوصیت کے ساتھ تذکرہ کیا، ملک کی بہت معروف اور خدمت گذار خانقاہ نے انہیں متاثر کیا جس کا اظہار انہوں نے نئی دہلی میں ایک لکچر میں کیا۔

مدارس اسلامیہ اور ہماری ذمہ داریاں

مرتب: حافظ محمد امتیاز رحمانی

مدارس اسلامیہ دین کے قلعے ہیں، اس کی اہمیت افادیت اور ضرورت ہر زمانہ میں رہی ہے، اس کی خدمات کا سلسلہ پوری دنیا میں جاری ہے، اس ملک کی تعمیر تعلیم، تہذیب اور ترقی میں اہم کردار ہے، ملک کی آزادی میں مدارس اسلامیہ کا کلیدی اور بنیادی حصہ رہا ہے، اور ملک کے آئین میں دیئے گئے حقوق کے مطابق خدمت انجام دے رہا ہے مگر وقفہ وقفہ سے مدارس پر حکومت اور ملک مخالف تنظیموں کی طرف سے پریشان کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس موضوع پر مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی رحمانی صاحب رحمانی کے خطابات اور مضامین پر مشتمل یہ کتاب راہ نما کا درجہ رکھتی ہے۔ صفحات: ۸۰- قیمت: ۵۰ روپے

خانقاہ رحمانی مونگیر بہار

جو ایک صدی سے بھی زیادہ عرصہ سے اصلاح نفس اور تزکیۂ باطن کا عظیم مرکز اور علم و ہدایت اور بزرگوں کی روایت کا امین ہے

جرأت، عزیمت اور تاریخ ساز کارناموں کا مرکز

- **جس** نے ملک وملت کے لئے قادیانی، عیسائی، آریہ سماجی اور سامراجی سازشوں اور مختلف قسم کے باطل فتنوں اور تحریکوں کا خاتمہ کیا۔
- **جس** نے ناموس مدارس اسلامیہ کنونشن منعقد کر کے تحفظ مدارس اسلامیہ کی راہیں ہموار کیں اور سابق صدر جمہوریہ اے پی جے عبدالکلام کے خانقاہ رحمانی میں اس بیان کے بعد کہ ''میں نے بھی مدرسہ میں تعلیم حاصل کی ہے'' مدارس کی حفاظت کو مستحکم کیا۔
- **جس** نے آزادی وطن میں سرفروشانہ حصہ لیا اور تاریخ ساز رول ادا کیا۔
- **جس** نے جنگ آزادی کے موضوع پر قومی سمینار منعقد کر کے آزادی ہند کے متوالوں کے بے مثل کارناموں پر پڑے پردہ کو ہٹانے کی کامیاب کوشش کی۔
- **جس** نے قوم و وطن کی ہر موڑ پر رہنمائی کی اور عظیم راہبر دیئے۔
- **جس** نے دین وشریعت کے تحفظ اور اس کی نشر و اشاعت کو اپنا شعار بنایا اور مسلم پرسنل لا بورڈ جیسا پلیٹ فارم کا تحفہ مسلمانان ہند کو دیا۔
- **جس** نے انتہائی نازک ماحول میں نسبندی کے خلاف تحریک کا مرکزی رول ادا کیا اور جس کی خاموش تحریک پر سپریم کورٹ کے جج نے داڑھی اور برقعہ پر غلط تبصرہ کے لیے تحریری معافی مانگی۔
- **جس** نے مختلف جہتوں سے انسانی خدمت کو اپنا نصب العین بنایا۔
- **جس** نے بنگلہ دیشی گھس پیٹھیوں کے نام پر مسلمانوں کو بہار اور بنگال سے بنگلہ دیش بھگانے کی سازش کا حسن تدبیر اور رائے عامہ کے باحوصلہ اظہار کے ذریعہ مقابلہ کیا۔
- **جس** نے گھر گھر اصلاح معاشرہ کے پیغام کو پہونچانے کا بیڑا اٹھایا اور اصلاح معاشرہ تحریک کو مضبوط و مستحکم کر کے مسلم پرسنل لا پر عمل کا مزاج بنایا اور آئینی حقوق بچاؤ تحریک کی قیادت کر کے مسلم اداروں کی حفاظت کے لیے قانون میں ترمیم کرائی۔

مجلس درود شریف

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے، کہ اللہ تعالیٰ اور فرشتے شہنشاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم پر (اپنے طریقے سے) درود شریف پڑھتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو بھی درود شریف پڑھنے کا حکم دیا ہے، اس لیے بزرگان دین درود شریف کے ورد کا اہتمام کرتے ہیں، اور کثرت سے درود شریف پڑھتے اور پڑھواتے ہیں، درود شریف کے ورد کا ہر مسلمان کو پابند ہونا چاہئے، علماء نے ساری عمر میں ایک بار درود شریف پڑھنا فرض قرار دیا ہے، اور ایک سے زیادہ مرتبہ مسنون اور کثرت سے پڑھنا ثواب کا کام بتایا ہے، بزرگوں کا تجربہ ہے کہ اس کے پڑھنے سے بہت سارے فائدے ہوتے ہیں، دعائیں قبول ہوتی ہیں، اللہ نے اس میں اور کمالات کے ساتھ مشکل کا بھی حل رکھا ہے، اسی لیے خانقاہ رحمانی مونگیر میں بحمد اللہ کثرت سے درود شریف پڑھنے اور پڑھانے کا اہتمام ہے، اللہ کے بندے تنہائیوں میں بھی ذکر میں مشغول رہتے ہیں، اور مجلس میں جمع ہو کر بھی لاکھوں کی تعداد میں درود شریف پڑھتے ہیں، یہ مجلس ۱۹۹۱ء سے خانقاہ رحمانی میں ہو رہی ہے، جسے شیخ طریقت مفکر اسلام امیر شریعت حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ نے شروع کیا تھا، پہلے یہ مجلس ہر مہینہ کے دوسرے سنیچر کو منعقد ہوتی تھی، کئی سالوں سے ہر انگریزی مہینے کے آخری سنیچر کو بعد نماز مغرب منعقد ہوتی ہے، جس میں اللہ کے بندے لاکھوں کی تعداد میں درود شریف پڑھتے ہیں، انفرادی اور اجتماعی ضرورتوں، مخلصین ومتوسلین، حاجت مندوں اور ملک وملت کے لیے دعائیں کی جاتی ہیں، اور اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ان دعاؤں کا فائدہ بھی ظاہر ہوتا ہے، تعلیم اور درود شریف کی مجلس کا انعقاد خانقاہ رحمانی کے تحت اور بھی بہت سی جگہوں پر ہوتا ہے، یہ سلسلہ پورے ملک میں پھیلا ہوا ہے۔ خانقاہ رحمانی کے مخلصین کی ذمہ داری ہے کہ اس بابرکت مجلس میں شرکت کریں، اور درود ودعاء کا اہتمام کریں، اللہ تعالیٰ ہم سبھوں کو زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے کا پابند بنائے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خوب محبت کرنے والا بنائے (آمین)

حضرت صاحب سے ملاقات کی تفصیل رحمانی جنتری صفحہ ۱۰ پر دیکھ لیں۔

سلسلہ کی دونوں درود شریف

درود شریف (۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

درود شریف (۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَعَلَی
الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَی الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

सिलसिला की दोनों दरूद शरीपफ

1. अल्लाहुम्मा सल्ले अला सैय्यिदिना मुहम्मदियुँ व इतरतिहि बिअददि कुल्लि मालूमिल लक।

2. अल्लाहुम्मा सल्ले अला सैय्यिदिना मुहम्मदिन अबदिक व रसूलिक व अलल मुमिनीन वल मुमिनात व अलल मुस्लिमीन वल मुस्लिमात।

نوٹ: خانقاہ رحمانی مونگیر میں لاسٹ سٹرڈے (انگریزی مہینہ کے آخری سنیچر) کے موقع پر ان دونوں درود شریف کا وِرد ہوتا ہے، آپ بھی یاد کرلیں اور پڑھا کریں

خانقاہ رحمانی مونگیر میں حضرت صاحب سے ملاقات کا طریقہ

خانقاہ رحمانی مونگیر میں شیخ طریقت امیر شریعت حضرت مولانا محمد ولی رحمانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے انکی زندگی میں مختلف اغراض سے ملاقات کیلئے لوگ آیا کرتے تھے، حضرت صاحبؒ کے انتقال کے بعد آپکے بڑے صاحب زادہ پیر طریقت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی صاحب مدظلہ خانقاہ رحمانی مونگیر کے سجادہ نشیں ہیں، اب ان سے ملاقات کے لیے مختلف اغراض ومقاصد کے تحت لوگ آتے رہتے ہیں، آنے والے حضرات پہلے 8292762776 پر واٹس ایپ سے میسج کرتے تھے اور جب خانقاہ سے انہیں آنے کا وقت دیا جاتا تھا وہ تشریف لاتے تھے، اس طریقہ سے لوگوں کو بہت آسانی ہوئی مگر واٹس ایپ بھیجنے والوں کی تعداد ہزاروں میں چلی گئی اور ملاقات کا وقت آنے میں کئی کئی مہینے لگنے لگے، اسی وجہ سے یہ طے کیا گیا ہے کہ ماہ جون ۲۰۲۳ء سے پہلے والے طریقہ کار کو دوبارہ رائج کر دیا جائے۔

☆ مونگیر شہر سے باہر کے آنے والے حضرات ہر انگریزی مہینہ کی ۲۰؍ تاریخ کو موبائل نمبر 9429690784 پر فون کر کے نام لکھالیں اور جس دن آنے کے لیے کہا جائے اسی دن آئیں، موبائل پر صبح ۹؍ بجے سے بارہ بجے دن تک بات ہوسکتی ہے۔ خیال رہے کہ آنیوالوں کو ایک دن رکنے کی ضرورت پڑسکتی ہے، اس لیے رکنے کا مزاج بنا کر آئیں اور ساتھ کے لوگوں کو بھی ضرور بتادیں، ساتھ ہی درود شریف، استغفار اور آیۃ الکرسی یاد کر کے آئیں۔

☆ مونگیر شہر کے حضرات انگریزی مہینہ کی ۲۱؍ تاریخ کو صبح ۹؍ بجے سے بارہ بجے دن تک موبائل نمبر 9429690784 پر فون کر کے نام لکھالیں پھر آئیں انہیں وقت لینے کیلئے خانقاہ آنے کی ضرورت نہیں ہے اور جس تاریخ میں آنے کو کہا جائے اسی تاریخ میں آئیں۔

☆ تصدیق نامہ اور پروگرام کی غرض سے جو حضرات علماء کرام اور مدارس کے ذمہ داران آنا چاہتے ہیں، وہ ۲۲؍ تاریخ کو فون نمبر 06344222207 پر فون کر کے آنے کی تاریخ معلوم کرلیں پھر آئیں۔

☆ جو حضرات بیعت کے لئے آنا چاہتے ہیں وہ مجلس درود شریف کے دن مغرب کی نماز سے قبل خانقاہ رحمانی آجائیں۔

☆ رمضان المبارک جنوری اور دسمبر کے مہینہ کو چھوڑ کر تعلیم اور درود شریف کی مجلس ہر ماہ کے آخری سنیچر کو پابندی کے ساتھ ہوا کرتی ہے، اس میں شرکت کی غرض سے آنے والے حضرات خانقاہ رحمانی مونگیر آسکتے ہیں، تعلیم اور درود شریف کی بابرکت مجلس میں شریک ہوکر اپنے دامن میں خیر اور نفع کو جمع کرنے کے بہترین موقعہ سے خود کو فیضیاب کرسکتے ہیں۔

رمضان المبارک کے اخیر عشرہ میں امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل صاحب رحمانی مدظلہ خانقاہ رحمانی مونگیر کی مسجد میں بڑی جماعت کے ساتھ اعتکاف میں رہتے ہیں مگر ان دنوں رمضان المبارک کی مشغولیت رہتی ہے، ذکر، ورد، تلاوت اور عبادت میں سب لوگ مشغول رہتے ہیں، اس لیے رمضان المبارک کے اخیر عشرہ میں وہی حضرات آئیں، جو اپنا وقت ذکر، تسبیح اور تلاوت میں لگانا چاہتے ہیں، اس کے علاوہ کسی اور مقصد سے رمضان میں خانقاہ رحمانی نہیں آنا چاہیے۔

اوقات نماز

تاریخ والے صفحات پر پانچوں نمازوں کے اوقات بھی دیئے گئے ہیں، یہ اوقات مونگیر کے ہیں۔ دوسرے مقامات کے اوقات معلوم کرنے کے لیے مونگیر کے وقت سے چند منٹ بڑھانا یا گھٹانا ہوگا۔ جن مقامات کا وقت معلوم کرنا ہو، ان کے سامنے لکھے وقت (منٹ) کو گھٹا یا بڑھا کر وہاں کا وقت معلوم کیا جاسکتا ہے۔

مونگیر کے وقت سے بڑھائیں	وقت	مونگیر کے وقت سے کم کریں	وقت
پٹنہ، بہار شریف، رانچی، لوہردگا، پترآتو،	۴/منٹ	سہرسہ، مدھے پورہ، سپول	۱/ منٹ
ہزاری باغ، گریڈیہہ، چترا، جمشید پور	//	کٹیہار، دمکا، پورنیہ، ارریہ	۴ //
چائباسہ، سمستی پور، دربھنگہ، مدھوبنی	//	راج محل، صاحب گنج، دیوگھر، آسنسول، دارجلنگ	۵//
مظفر پور، حاجی پور	۵ //	سلی گوڑی	۶//
بیگوسرائے، لکھی سرائے، جموئی، کٹک	۲//	کشن گنج، مالدہ، جلپائی گوڑی	۸ //
شیخ پورہ، باڑھ، نوادہ	۳//	دیناج پور، رائے گنج	۸//
چھپرہ، سیوان، گوپال گنج، گیا، اورنگ آباد، ڈالٹین گنج، پلاموں، بتیا، موتیہاری، آرہ	۷ //	بھاگل پور، گڈا، بردوان کھگڑیا	۲// ۲۴ سکنڈ
نورپور، مکامہ، برونی	۱½	کولکاتہ	۹/منٹ
سہسرام	۹ //	گوہاٹی، شیلانگ	۱۹ //
بکسر	۱۰//	تین سکیا، ڈبروگڈھ	۱۳//
جہان آباد	۶ //	بوکارو	۲//
بھبھوا	۱۲ //	دھنباد کے اوقات مونگیر کے مطابق ہیں	

دیگر مقامات ہند میں بڑھائیں

دہلی ۳۷/ منٹ، لکھنؤ ۲۲/ منٹ، ناگپور ۱۵/ منٹ، کانپور ۲۵/ منٹ، غازی پور ۱۱/ منٹ، ممبئی ۵۵/ منٹ، بھوپال ۳۷/ منٹ حیدرآباد ۱۶/ منٹ، رام پور ۲۹/ منٹ، احمدآباد ۱/ گھنٹہ، الہ آباد ۱۹/ منٹ، بنارس ۱۴/منٹ، بلیا ۹/منٹ، اعظم گڈھ، مغل سرائے ۱۳/منٹ مئوناتھ بھنجن ۱۲/منٹ، دیوبند، میرٹھ، مظفرنگر، سہارنپور، متھرا ۳۵/منٹ، فیض آباد، فتح گڈھ، پیلی بھیت ۱۷/منٹ، جےپور ۴۳/منٹ، آگرہ ۳۷/منٹ

ایام	جنوری ۲۰۲۴ء	جمادی الآخری ۱۴۴۵ھ	پوس ۱۴۳۱ فصلی	پوس ۲۰۸۰ بکرمی	طلوع صبح صادق		طلوع آفتاب		غروب آفتاب		ابتدائے وقت ظہر		ابتدائے وقت عصر		ابتدائے وقت عشاء	
سوموار	۱	۱۸	۶	۱۶	۸	۵	۳۰	۶	۵	۵	۴۷	۱۱	۲۹	۳	۲۷	۶
منگل	۲	۱۹	۷	۱۷	۸	۵	۳۰	۶	۶	۵	۴۸	۱۱	۳۰	۳	۲۸	۶
بدھ	۳	۲۰	۸	۱۸	۹	۵	۳۰	۶	۶	۵	۴۸	۱۱	۳۰	۳	۲۸	۶
جمعرات	۴	۲۱	۹	۱۹	۹	۵	۳۱	۶	۷	۵	۴۹	۱۱	۳۱	۳	۲۹	۶
جمعہ	۵	۲۲	۱۰	۲۰	۹	۵	۳۱	۶	۸	۵	۴۹	۱۱	۳۲	۳	۲۹	۶
سنیچر	۶	۲۳	۱۱	۲۱	۹	۵	۳۱	۶	۹	۵	۵۰	۱۱	۳۳	۳	۳۰	۶
اتوار	۷	۲۴	۱۲	۲۲	۱۰	۵	۳۱	۶	۹	۵	۵۰	۱۱	۳۳	۳	۳۱	۶
سوموار	۸	۲۵	۱۳	۲۳	۱۰	۵	۳۱	۶	۱۰	۵	۵۱	۱۱	۳۴	۳	۳۱	۶
منگل	۹	۲۶	۱۴	۲۴	۱۰	۵	۳۱	۶	۱۱	۵	۵۱	۱۱	۳۴	۳	۳۲	۶
بدھ	۱۰	۲۷	۱۵	۲۵	۱۰	۵	۳۱	۶	۱۱	۵	۵۱	۱۱	۳۶	۳	۳۳	۶
جمعرات	۱۱	۲۸	۱۶	۲۶	۱۰	۵	۳۱	۶	۱۲	۵	۵۲	۱۱	۳۶	۳	۳۳	۶
جمعہ	۱۲	۲۹	۱۷	۲۷	۱۱	۵	۳۱	۶	۱۳	۵	۵۲	۱۱	۳۷	۳	۳۴	۶
سنیچر	۱۳	۱ رجب المرجب	۱۸	۲۸	۱۱	۵	۳۱	۶	۱۴	۵	۵۳	۱۱	۳۸	۳	۳۵	۶
اتوار	۱۴	۲	۱۹	۲۹	۱۱	۵	۳۱	۶	۱۴	۵	۵۳	۱۱	۳۹	۳	۳۵	۶
سوموار	۱۵	۳	۲۰	۳۰	۱۱	۵	۳۱	۶	۱۵	۵	۵۳	۱۱	۳۹	۳	۳۶	۶
منگل	۱۶	۴	۲۱	ماگھ	۱۱	۵	۳۱	۶	۱۶	۵	۵۴	۱۱	۴۰	۳	۳۷	۶
بدھ	۱۷	۵	۲۲	۲	۱۱	۵	۳۱	۶	۱۷	۵	۵۴	۱۱	۴۰	۳	۳۷	۶
جمعرات	۱۸	۶	۲۳	۳	۱۱	۵	۳۱	۶	۱۷	۵	۵۴	۱۱	۴۱	۳	۳۸	۶
جمعہ	۱۹	۷	۲۴	۴	۱۱	۵	۳۱	۶	۱۸	۵	۵۵	۱۱	۴۲	۳	۳۹	۶
سنیچر	۲۰	۸	۲۵	۵	۱۱	۵	۳۱	۶	۱۹	۵	۵۵	۱۱	۴۳	۳	۳۹	۶
اتوار	۲۱	۹	۲۶	۶	۱۱	۵	۳۱	۶	۲۰	۵	۵۵	۱۱	۴۳	۳	۴۰	۶
سوموار	۲۲	۱۰	۲۷	۷	۱۱	۵	۳۱	۶	۲۱	۵	۵۶	۱۱	۴۴	۳	۴۰	۶
منگل	۲۳	۱۱	۲۸	۸	۱۱	۵	۳۰	۶	۲۱	۵	۵۶	۱۱	۴۵	۳	۴۱	۶
بدھ	۲۴	۱۲	۲۹	۹	۱۱	۵	۳۰	۶	۲۲	۵	۵۶	۱۱	۴۶	۳	۴۲	۶
جمعرات	۲۵	۱۳	۳۰	۱۰	۱۱	۵	۳۰	۶	۲۳	۵	۵۶	۱۱	۴۶	۳	۴۲	۶
جمعہ	۲۶	۱۴	ماگھ	۱۱	۱۰	۵	۳۰	۶	۲۴	۵	۵۷	۱۱	۴۷	۳	۴۳	۶
سنیچر	۲۷	۱۵	۲	۱۲	۱۰	۵	۲۹	۶	۲۴	۵	۵۷	۱۱	۴۸	۳	۴۴	۶
اتوار	۲۸	۱۶	۳	۱۳	۱۰	۵	۲۹	۶	۲۵	۵	۵۷	۱۱	۴۹	۳	۴۴	۶
سوموار	۲۹	۱۷	۴	۱۴	۹	۵	۲۹	۶	۲۶	۵	۵۷	۱۱	۴۹	۳	۴۵	۶
منگل	۳۰	۱۸	۵	۱۵	۹	۵	۲۸	۶	۲۶	۵	۵۷	۱۱	۵۰	۳	۴۶	۶
بدھ	۳۱	۱۹	۶	۱۶	۹	۵	۲۸	۶	۲۷	۵	۵۷	۱۱	۵۱	۳	۴۶	۶

ماہ جنوری میں سردی کی وجہ سے مجلس درودشریف نہیں ہوگی

جامعہ رحمانی، مونگیر ایک مثالی تعلیم گاہ

☆ یہ علم وعمل کا گہوارہ اورنئی نسل کی تعلیم وتربیت کا مرکز ہے۔☆ لادینیت، قادیانیت اورضلالت وگمراہی کی راہ میں سدسکندری ہے۔ ☆ طلبہ میں شعور وآگہی، خیالات میں بلندی، ایمان میں پختگی اورتقویٰ وپاکیزگی پیدا کرتا ہے اورمختلف مسابقوں کا انعقاد کر کے انہیں ہمہ جہت صلاحیت کا مالک بناتا ہے۔☆ اس کی حیثیت ایک عظیم تعلیم گاہ ہی کی نہیں بلکہ علمی، فکری، روحانی اور عملی تربیت گاہ کی بھی ہے۔نئی نسل کی دینی تربیت اورسماج میں دینی فضا قائم کرنے میں اس ادارہ کا اہم رول ہے۔☆ یہ ادارہ سلف صالحین کے طریقوں کا نمونہ ہے، خاتم النبیین سرکار دوعالم ﷺ سے مضبوط رشتہ پیدا کرتا ہےاوراصحاب صفہؓ سے سلسلہ جوڑتا ہے۔☆ عربی زبان (جو قرآن، حدیث، نبی اور جنت کی زبان ہے) سے طلبہ کوآشنا کراتا ہےاور حفظ کے ساتھ ساتھ طلبہ کوعربی زبان بھی سکھاتا ہے، تاکہ طلبہ حافظ ہونے کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کا براہ راست ترجمہ کرسکیں۔ ☆ قطب عالم حضرت مولانا سید محمد علی مونگیری اورقطب زماں امیر شریعت حضرت مولانا سید منت اللہ رحمانی قدس اللہ اسرارہم کی اہم ترین علمی یادگار ہے۔☆ اس ادارہ سے اب تک ہزاروں علماء اورحفاظ فارغ ہوکر ملک وبیرون ملک دینی، تعلیمی اورتربیتی خدمات انجام دے رہے ہیں، اس ادارہ کودینی وعصری علوم کے ماہراوردینی اورروحانی پیشواحضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب دامت برکاتہم کی نگرانی اورسرپرستی کا شرف حاصل ہے۔ ☆اس ادارہ کا خرچ صرف دیندار اہل خیراور مخلص مسلمانوں کےتعاون سے پورا کیا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس عظیم ادارہ کونظر بد سے محفوظ رکھے، ترقیوں سے نوازے اورزیادہ سے زیادہ دینی وعلمی خدمات انجام دینے کی توفیق بخشتا رہے۔آمین۔

فون نمبر:۲۲۴۴۹۹/ ۲۲۲۰۷_۰۶۳۴۴_ 9431277086-9430029786

ای میل:- Jamiarahmani@gmail.com

یونیفارم سول کوڈ مذہبی تعلیمات اور تہذیبی امتیازات سے متصادم ہے

’’مسلمان یونیفارم سول کوڈ کے مخالف ہیں، ہندوؤں کا مذہبی طبقہ بھی اس سے اتفاق نہیں رکھتا۔مسلمانوں کے اختلاف کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ’’یونیفارم سول کوڈ‘‘مذہبی تعلیمات سے متصادم ہے،اس کے نفاذ کے بعد عائلی اور شخصی زندگی میں قرآن وسنت کی ہدایات سے دست بردار ہونا پڑے گا،اور ایک ایسے قانون کو اپنی زندگی میں نافذ کرنا پڑے گا جس کے نتیجہ میں مذہب کی مقررہ حدیں مٹ جائیں گی اور فرد کی شخصی زندگی سے حلال وحرام کا وجود ختم ہو جائے گا،مسلمان اس کے لئے تیار نہیں ہیں کہ وہ ان قوانین کے ذریعہ اپنی عائلی اور شخصی معاملات ومسائل کا حل نکالیں جن کا ہر قدم پر مذہب سے ٹکراؤ ہوتا رہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ ہر مذہب کے ماننے والوں کے کچھ تہذیبی امتیازات ہوتے ہیں جن کا تعلق بڑی حد تک’’پرسنل لا‘‘ سے ہوا کرتا ہے۔بعض مذاہب کے یہ امتیازات مذہبی تعلیمات کی بنیاد پر نہیں بلکہ رسم ورواج اور جغرافیائی حالات کے ماتحت ہیں،مسلمانوں کے بھی تہذیبی امتیازات ہیں جن کی بنیاد مذہبی تعلیمات پر ہے،اس لئے مسلمان آمادہ نہیں کہ وہ تہذیبی امتیازات سے کسی بھی قیمت پر دست بردار ہوں۔

(امیر شریعت حضرت مولانا منت اللہ رحمانیؒ)

قضاء کی ضرورت اہمیت اور افادیت

مرتب: حافظ محمد امتیاز رحمانی

قضاء کے اہم موضوع پر امیر شریعت حضرت مولانا منت اللہ صاحب رحمانیؒ کے اہم مقالات اور خطبات کا مجموعہ ہے مرتب کتاب نے جمع کر کے امور قضاء کی ذمہ داری ادا کرنے والوں کے لئے کام کی چیزیں منظر عام پر لانے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ صفحات:۸۰/قیمت:-/۶۰

ملنے کا پتہ: دار الاشاعت خانقاہ رحمانی مونگیر ۸۱۱۲۰۱(بہار)

ترانۂ جامعہ رحمانی

نتیجۂ فکر: حضرت مولانا نظام الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ
سابق امیر شریعت بہار، اڑیسہ وجھارکھنڈ

یہ مظہر شانِ ملت ہے، یہ منبع علم وعرفاں ہے
یہ درس گہ اخلاق نبی، یہ محفلِ ذکر یزداں ہے

ایمان ویقیں کے جلووں سے، معمور ہیں صبح وشام یہاں
گردش میں ہمیشہ رہتا ہے، تسلیم ورضا کا جام یہاں

یہ امن وسکوں کا گہوارہ، یہ صدق وصفا کی بستی ہے
ہر پھول میں اس پھلواری کے، اک بوئے وفا کی مستی ہے

ہر لحہ شرابِ وحدت سے، لبریز یہاں کا مینا ہے
ہر قلب یہاں کا روشن ہے، ہر آنکھ یہاں کی بینا ہے

میدانِ عمل میں بڑھنے کا، ہر آن یہاں اک جذبہ ہے
ہر ذرہ یہاں ہے مہر مبیں، ہر قطرہ یہاں اک دریا ہے

اللہ کے فضل ورحمت سے، آسان یہاں ہر مشکل ہے
ہر کوہ گراں اک زینہ ہے، ہر موجِ بلا اک ساحل ہے

پاتے ہیں کتاب وسنت کی، تنویر یہاں تصویر یہاں
اسلاف کے سچے خوابوں کی ملتی ہے ہمیں تعبیر یہاں

افکار علی کے گلشن میں، پلتے ہیں بہت شہباز یہاں
ہم دوشِ ثُریا رہتے ہیں، فطرت کے جو ہیں ہم راز یہاں

قائم ہے یہ بزمِ رحمانی، فیضانِ نگاہِ "منت" سے
روشن ہے یہاں ہر دیدۂ ودل، عرفان نگاہِ "منت" سے

اک عرصہ رہا ہے مثل ہما، سایہ جو "ولی رحمانی" کا
شہرہ ہے اسی سے تابہ فلک، اِس جلوہ گہہ ربانی کا

ساقی کی نگاہ لطف وکرم سے، کون ہے تشنہ کام یہاں
فیضان ولی کامل سے، سیراب ہیں خاص وعام یہاں

ہر آن جو فیصل کے دم سے، جھڑتا ہے یہاں پر سازِ سخن
ملتا ہے اُسی سے سوزِ یقیں، کھلتا ہے اُسی سے رازِ کُہن

وہ نور یہاں سے چمکے گا ظلمت کی گھٹا چھٹ جائے گی
یہ طوق جہالت ٹوٹے گا، زنجیر بلا کٹ جائے گی

دیکھو گے فضائے عالم پر اک ایسا علم لہرائے گا
گم کردۂ رہ انسانوں کو منزل کا نشاں مل جائے گا

ایام	فروری ۲۰۲۴ء	رجب، شعبان ۱۴۴۵ھ	ماگھ ۱۴۳۱ فصلی	ماگھ ۱۴۳۰ بنگلہ	طلوع صبح صادق		طلوع آفتاب		غروب آفتاب		ابتدائے وقت ظہر		ابتدائے وقت عصر		ابتدائے وقت عشاء	
جمعرات	۱	۲۰	۷	۱۷	۹	۵	۲۷	۶	۲۸	۵	۵۸	۱۱	۵۲	۳	۴۷	۶
جمعہ	۲	۲۱	۸	۱۸	۸	۵	۲۷	۶	۲۸	۵	۵۸	۱۱	۵۲	۳	۴۷	۶
سنیچر	۳	۲۲	۹	۱۹	۸	۵	۲۶	۶	۲۹	۵	۵۸	۱۱	۵۳	۳	۴۸	۶
اتوار	۴	۲۳	۱۰	۲۰	۸	۵	۲۶	۶	۳۰	۵	۵۸	۱۱	۵۴	۳	۴۸	۶
سوموار	۵	۲۴	۱۱	۲۱	۷	۵	۲۵	۶	۳۱	۵	۵۸	۱۱	۵۵	۳	۴۹	۶
منگل	۶	۲۵	۱۲	۲۲	۷	۵	۲۵	۶	۳۲	۵	۵۸	۱۱	۵۵	۳	۵۰	۶
بدھ	۷	۲۶	۱۳	۲۳	۶	۵	۲۴	۶	۳۳	۵	۵۸	۱۱	۵۶	۳	۵۰	۶
جمعرات	۸	۲۷	۱۴	۲۴	۶	۵	۲۴	۶	۳۳	۵	۵۸	۱۱	۵۶	۳	۵۱	۶
جمعہ	۹	۲۸	۱۵	۲۵	۵	۵	۲۳	۶	۳۳	۵	۵۸	۱۱	۵۷	۳	۵۲	۶
سنیچر	۱۰	۲۹	۱۶	۲۶	۵	۵	۲۲	۶	۳۴	۵	۵۸	۱۱	۵۸	۳	۵۲	۶
اتوار	۱۱	۳۰	۱۷	۲۷	۴	۵	۲۱	۶	۳۵	۵	۵۸	۱۱	۵۸	۳	۵۳	۶
سوموار	۱۲	شعبان المعظم	۱۸	۲۸	۴	۵	۲۱	۶	۳۶	۵	۵۸	۱۱	۵۹	۳	۵۳	۶
منگل	۱۳	۲	۱۹	۲۹	۳	۵	۲۰	۶	۳۶	۵	۵۸	۱۱	۰	۴	۵۴	۶
بدھ	۱۴	۳	۲۰	پھاگن	۳	۵	۲۰	۶	۳۷	۵	۵۸	۱۱	۰	۴	۵۴	۶
جمعرات	۱۵	۴	۲۱	۲	۲	۵	۱۹	۶	۳۸	۵	۵۸	۱۱	۱	۴	۵۵	۶
جمعہ	۱۶	۵	۲۲	۳	۱	۵	۱۸	۶	۳۸	۵	۵۸	۱۱	۱	۴	۵۵	۶
سنیچر	۱۷	۶	۲۳	۴	۱	۵	۱۷	۶	۳۹	۵	۵۸	۱۱	۲	۴	۵۶	۶
اتوار	۱۸	۷	۲۴	۵	۰	۵	۱۷	۶	۴۰	۵	۵۸	۱۱	۲	۴	۵۶	۶
سوموار	۱۹	۸	۲۵	۶	۵۹	۴	۱۶	۶	۴۰	۵	۵۸	۱۱	۳	۴	۵۷	۶
منگل	۲۰	۹	۲۶	۷	۵۹	۴	۱۵	۶	۴۱	۵	۵۸	۱۱	۴	۴	۵۸	۶
بدھ	۲۱	۱۰	۲۷	۸	۵۸	۴	۱۴	۶	۴۱	۵	۵۸	۱۱	۴	۴	۵۸	۶
جمعرات	۲۲	۱۱	۲۸	۹	۵۷	۴	۱۴	۶	۴۲	۵	۵۸	۱۱	۵	۴	۵۹	۶
جمعہ	۲۳	۱۲	۲۹	۱۰	۵۶	۴	۱۳	۶	۴۳	۵	۵۸	۱۱	۵	۴	۵۹	۶
سنیچر	۲۴	۱۳	۳۰	۱۱	۵۵	۴	۱۲	۶	۴۳	۵	۲۷	۱۱	۵	۴	۰	۷
اتوار	۲۵	۱۴	پھاگن	۱۲	۵۵	۴	۱۱	۶	۴۴	۵	۲۷	۱۱	۶	۴	۰	۷
سوموار	۲۶	۱۵	۲	۱۳	۵۳	۴	۱۰	۶	۴۴	۵	۲۷	۱۱	۶	۴	۱	۷
منگل	۲۷	۱۶	۳	۱۴	۵۳	۴	۹	۶	۴۵	۵	۲۷	۱۱	۷	۴	۱	۷
بدھ	۲۸	۱۷	۴	۱۵	۵۲	۴	۸	۶	۴۵	۵	۲۷	۱۱	۷	۴	۲	۷
جمعرات	۲۹	۱۸	۵	۱۶	۵۲	۴	۸	۶	۴۵	۵	۲۷	۱۱	۷	۴	۲	۷

میراث، شرعی حکم اور فتویٰ کے لیے
مفتی صاحب خانقاہ رحمانی مونگیر کے نام خط بھیجا کریں!

رحمانی 30 مسلم طلبہ کی امیدوں کا مرکز

جو ہر سال مسلم طلبہ وطالبات کی ایک مناسب تعداد کو ڈاکٹرس انجینئرس اور سائنسداں بنانے میں اہم رول ادا کررہا ہے

رحمانی 30 ہندوستان کا ایک تعلیمی ورفاہی ادارہ ہے، جو 2008ء سے مسلسل مسلم بچوں اور بچیوں کو میڈیکل، آئی آئی ٹی اور سی اے وغیرہ کے بے حد مشکل مقابلہ جاتی امتحان میں کامیاب کرا کر ڈاکٹرس، انجینئرس، چارٹرڈ اکاونٹنٹ وغیرہ بنانے کے مشن میں لگا ہوا ہے۔ اس ادارہ کی تعلیم وتربیت نے مسلم طلبہ کا حوصلہ اتنا بڑھایا ہے کہ وہ قومی وبین الاقوامی سطح کے مشکل مقابلوں میں بھی کامیابی کے جھنڈے گاڑ رہے ہیں مفکر اسلام امیر شریعت سابع حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ نے مشہور ماہر تعلیم جناب ابھیانند جی (سابق ڈی جی پی بہار) کی نگرانی میں 2008ء میں بہار کی راجدھانی پٹنہ میں مسلم طلبہ کی آئی آئی ٹی (جے ای ای) کی مضبوط تیاری کے لیے اس تعلیمی وتربیتی ادارہ کو قائم فرمایا تھا، پھر رفتہ رفتہ اس میں کئی شعبوں کا اضافہ ہوا اب اس کے تحت آئی آئی ٹی، جے ای ای، نیٹ (میڈیکل) وکالت اور چارٹرڈ اکاونٹنگ وغیرہ جیسے اعلی مقابلہ جاتی امتحانات کیلئے مسلم طلبہ وطالبات کی تیاری کرائی جاتی ہے۔ کھانے پینے رہنے سہنے کے معقول نظم کے ساتھ ساتھ طلبہ کے اخلاق وکردار اور ایمان ویقین کو بنانے پر بھی توجہ دی جاتی ہے۔ مشہور ماہر تعلیم جناب ابھیانند جی (سابق ڈائریکٹر جنرل آف پولیس، (بہار) کی نگرانی میں چلنے والے اس ادارہ کی سرپرستی امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب مدظلہ العالی سجادہ نشین خانقاہ رحمانی مونگیر فرمارہے ہیں، جب کہ جناب انجینئر حامد ولی فہد رحمانی صاحب کامیابی کے ساتھ اس کا انتظام واہتمام دیکھ رہے ہیں۔ الحمد للہ! رحمانی 30 کی انتھک محنتوں وکوششوں سے ہر سال بڑی تعداد میں مسلم طلبہ میڈیکل، چارٹرڈ اکاونٹنگ اور انجینئرنگ کے اہم ترین شعبہ آئی آئی ٹی میں کامیابی حاصل کررہے ہیں جس کے نتیجے میں الحمد للہ مسلم ڈاکٹرس، انجینئرس، اور چارٹرڈ اکاونٹنٹس کی ایک بڑی تعداد سامنے آچکی ہے اور مسلسل ان میں اضافہ ہوتا جارہا ہے، یہ مسلمانان ہند کے لئے بڑی خوش آئند بات ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ رحمانی 30 کے قیام سے پہلے آئی آئی ٹی میں داخلہ لینے والوں میں مسلم طلبہ کا نام بہت مشکل سے ملتا تھا۔

الحمد للہ اب رحمانی 30 ملک کے کئی شہروں میں کام کررہا ہے جیسے پٹنہ، جہان آباد (بہار) اورنگ آباد، خلد آباد (مہاراشٹر) حیدرآباد (تلنگانہ) اور بنگلور، بلور (کرناٹکا) وغیرہ کے علاوہ خلیج ممالک میں رہنے والے این آر آئی طلبہ وطالبات بھی اس مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری میں مصروف ہیں۔ رحمانی 30 میں نہ صرف لڑکوں کی تعلیم وتربیت کا نظم ہے بلکہ لڑکیوں کیلئے بھی پردہ کے ساتھ الگ قیام وطعام اور تعلیم کا انتہائی معقول نظم ہے، الحمد للہ ہر سال لڑکیوں کی بھی ایک بڑی تعداد کامیابی حاصل کررہی ہے۔

رحمـــانی فاؤنـــڈیشن

عوامی خدمات کا اہم مرکز

شعبۂ صحت:

☆ آنکھوں کا مفت لینس کیمپ۔ ہر سال تقریباً دو ہزار افراد کی آنکھیں جدید ترین تکنیکی سہولتوں اور بہترین احتیاطی تدبیر کے ذریعہ اللہ کے فضل سے دنیا دیکھنے کے لائق ہوتی ہیں۔

☆ خطرناک مرض ہیپاٹائٹس بی کے متعلق لوگوں میں بیداری پیدا ہوئی اور انجکشن کا نظم کیا گیا۔ برسوں سے پابندی کے ساتھ بہت کم قیمت پر انجکشن لگایا جارہا ہے۔

☆ ڈی ٹی پی، پولیو اور ایم ایم آر کے ٹیکے بڑے پیمانے پر لگائے گئے۔

☆ مرکزی دفتر میں ''معیاری ڈاکٹر'' روزانہ وقت دیتے ہیں اور غریب عورتوں اور مردوں کو مفت طبی مشورہ اور علاج کی سہولت ملتی ہے! الحمدللہ

شعبۂ تعلیم:

☆ اس کے تحت کمپیوٹر کی معیاری تعلیم دی جارہی ہے، جس سے طلبہ کے ۳۰ بیچ (Batches) فارغ ہوکر برسر روزگار ہیں۔

☆ خدا کا فضل ہے عوامی خدمات کا یہ مرکزی ادارہ قومی و بین الاقوامی سطح پر اپنا نام اور مقام بنا چکا ہے۔ جو محض اس کے بانی مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کی عوامی خدمات سے دلچسپی اور مخلصانہ توجہ کا ثمرہ ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت موصوف کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ (آمین)

رحمانی فاؤنڈیشن

بیلن بازار، مونگیر (بہار) فون نمبر: ۰۶۳۴۴-۲۲۲۴۷۷

e-mail: rahmanifoundation@gmail.com/rahmanifoundation@yahoo.com

خطبــــات رحمانی مرتب: حافظ محمد امتیاز رحمانی

امیر شریعت حضرت مولانا منت اللہ رحمانیؒ کے قیمتی خطبات کا مجموعہ اس کے مطالعہ سے ہر زندہ دل مسلمان خوش ہوگا اور اپنی زندگی کے لئے رہنماء بنانے کی سعی کرے گا۔ صفحات: ۱۷۰ / قیمت: ۳۰۰ روپئے

رمضان المبارک

اللہ تعالیٰ نے رمضان شریف کے روزوں کوفرض کیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی روزے کی فرضیت اور اس کی فضیلت سے متعلق بار بار تاکید فرمائی ہے، رمضان کے مہینہ میں جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کردئے جاتے ہیں۔اس لئے پابندی اور اہتمام کے ساتھ رمضان کے روزے رکھنے چاہئیں۔روزہ کی نیت رات ہی کو کرلینی چاہیے۔اگر بھول جائے تو زوال سے پہلے پہلے تک نیت کی جاسکتی ہے۔نیت یہ ہے: بِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ (ترجمہ) ''میں کل کے رمضان کے روزے کی نیت کرتا ہوں'' (اردو میں بھی نیت کے الفاظ کہے جاسکتے ہیں)

تراویح اور دعاء

جس شام کو رمضان شریف کا چاند دیکھا جائے، اسی رات سے تراویح شروع کردینی چاہئے اور پورے مہینہ تراویح پڑھنی چاہیے۔تراویح میں کم سے کم ایک ختم قرآن پاک سننا سنت ہے۔اگر لوگ رمضان کی چند راتوں میں پورا قرآن پاک تراویح میں سُن لیں تب بھی انہیں رمضان المبارک کی بقیہ راتوں میں تراویح پڑھنا چاہیے،اس کی تاکید ہے۔تراویح مرد وعورت دونوں کیلئے سنت مؤکدہ ہے، نہ پڑھنے سے مرد اور عورت دونوں گنہگار ہوں گے۔تراویح کی نماز بیس رکعت دس سلام سے پڑھنی چاہیے۔ہر چار رکعت کے بعد یہ تسبیح پڑھی جاتی ہے۔

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اعتکاف اور شب قدر

رمضان کے اخیر عشرہ میں اعتکاف مسنون ہے، مسجد میں اعتکاف کی نیت سے رہنا اعتکاف کہلاتا ہے، اگر ایک آبادی یا گاؤں میں کسی نے بھی اعتکاف نہیں کیا تو آبادی اور گاؤں کے سبھی لوگ گناہ گار رہوں گے۔

شب قدر

رمضان المبارک کے اخیر عشرہ کی طاق راتوں میں آتی ہے، یہ بہت متبرک رات ہے، یہ رات عبادتوں میں گذارنی چاہیے۔

تراویح کے مسائل سے واقفیت کے لئے قطب عالم حضرت مولانا محمد علی مونگیریؒ کی کتاب ''احکام التراویح'' پڑھیں۔

ایام	مارچ ۲۰۲۴ء	شعبان المعظم ۱۴۴۵ھ	پھاگن ۱۴۳۱ فصلی	پھاگن ۲۰۸۰ بکرمی	طلوع صبح صادق		طلوع آفتاب		غروب آفتاب		ابتدائے وقت ظہر		ابتدائے وقت عصر		ابتدائے وقت عشاء	
جمعہ	۱	۱۹	۶	۱۷	۵۱	۴	۷	۶	۴۶	۵	۵۷	۱۱	۸	۴	۲	۷
سنیچر	۲	۲۰	۷	۱۸	۵۰	۴	۶	۶	۴۷	۵	۵۶	۱۱	۸	۴	۳	۷
اتوار	۳	۲۱	۸	۱۹	۴۹	۴	۵	۶	۴۷	۵	۵۶	۱۱	۸	۴	۳	۷
سوموار	۴	۲۲	۹	۲۰	۴۸	۴	۴	۶	۴۸	۵	۵۶	۱۱	۹	۴	۴	۷
منگل	۵	۲۳	۱۰	۲۱	۴۷	۴	۳	۶	۴۸	۵	۵۶	۱۱	۹	۴	۴	۷
بدھ	۶	۲۴	۱۱	۲۲	۴۶	۴	۲	۶	۴۹	۵	۵۵	۱۱	۹	۴	۵	۷
جمعرات	۷	۲۵	۱۲	۲۳	۴۵	۴	۱	۶	۴۹	۵	۵۵	۱۱	۱۰	۴	۵	۷
جمعہ	۸	۲۶	۱۳	۲۴	۴۴	۴	۰۰	۶	۵۰	۵	۵۵	۱۱	۱۰	۴	۶	۷
سنیچر	۹	۲۷	۱۴	۲۵	۴۳	۴	۵۹	۵	۵۰	۵	۵۵	۱۱	۱۰	۴	۶	۷
اتوار	۱۰	۲۸	۱۵	۲۶	۴۲	۴	۵۸	۵	۵۱	۵	۵۴	۱۱	۱۱	۴	۷	۷
سوموار	۱۱	۲۹	۱۶	۲۷	۴۱	۴	۵۷	۵	۵۱	۵	۵۴	۱۱	۱۱	۴	۷	۷
منگل	۱۲	رمضان	۱۷	۲۸	۴۰	۴	۵۶	۵	۵۲	۵	۵۴	۱۱	۱۱	۴	۸	۷
بدھ	۱۳	۲	۱۸	۲۹	۳۹	۴	۵۵	۵	۵۲	۵	۵۴	۱۱	۱۱	۴	۸	۷
جمعرات	۱۴	۳	۱۹	۳۰	۳۸	۴	۵۴	۵	۵۳	۵	۵۳	۱۱	۱۲	۴	۹	۷
جمعہ	۱۵	۴	۲۰	چیت	۳۷	۴	۵۳	۵	۵۳	۵	۵۳	۱۱	۱۲	۴	۹	۷
سنیچر	۱۶	۵	۲۱	۲	۳۶	۴	۵۲	۵	۵۳	۵	۵۳	۱۱	۱۲	۴	۱۰	۷
اتوار	۱۷	۶	۲۲	۳	۳۵	۴	۵۱	۵	۵۴	۵	۵۲	۱۱	۱۳	۴	۱۰	۷
سوموار	۱۸	۷	۲۳	۴	۳۴	۴	۵۰	۵	۵۴	۵	۵۲	۱۱	۱۳	۴	۱۱	۷
منگل	۱۹	۸	۲۴	۵	۳۳	۴	۴۹	۵	۵۵	۵	۵۲	۱۱	۱۳	۴	۱۱	۷
بدھ	۲۰	۹	۲۵	۶	۳۲	۴	۴۸	۵	۵۵	۵	۵۲	۱۱	۱۳	۴	۱۲	۷
جمعرات	۲۱	۱۰	۲۶	۷	۳۱	۴	۴۷	۵	۵۶	۵	۵۱	۱۱	۱۴	۴	۱۲	۷
جمعہ	۲۲	۱۱	۲۷	۸	۳۰	۴	۴۶	۵	۵۶	۵	۵۱	۱۱	۱۴	۴	۱۳	۷
سنیچر	۲۳	۱۲	۲۸	۹	۲۸	۴	۴۵	۵	۵۷	۵	۵۱	۱۱	۱۴	۴	۱۳	۷
اتوار	۲۴	۱۳	۲۹	۱۰	۲۷	۴	۴۴	۵	۵۷	۵	۵۰	۱۱	۱۴	۴	۱۴	۷
سوموار	۲۵	۱۴	۳۰	۱۱	۲۶	۴	۴۳	۵	۵۷	۵	۵۰	۱۱	۱۴	۴	۱۴	۷
منگل	۲۶	۱۵	چیت	۱۲	۲۵	۴	۴۲	۵	۵۸	۵	۵۰	۱۱	۱۵	۴	۱۵	۷
بدھ	۲۷	۱۶	۲	۱۳	۲۴	۴	۴۱	۵	۵۸	۵	۴۹	۱۱	۱۵	۴	۱۵	۷
جمعرات	۲۸	۱۷	۳	۱۴	۲۳	۴	۴۰	۵	۵۹	۵	۴۹	۱۱	۱۵	۴	۱۶	۷
جمعہ	۲۹	۱۸	۴	۱۵	۲۲	۴	۳۹	۵	۵۹	۵	۴۹	۱۱	۱۵	۴	۱۶	۷
سنیچر	۳۰	۱۹	۵	۱۶	۲۱	۴	۳۸	۵	۰	۶	۴۹	۱۱	۱۵	۴	۱۷	۷
اتوار	۳۱	۲۰	۶	۱۷	۲۰	۴	۳۷	۵	۰	۶	۴۸	۱۱	۱۵	۴	۱۷	۷

رمضان المبارک کی وجہ سے مارچ ۲۰۲۴ء میں درود شریف کی مجلس نہیں ہوگی

امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب مدظلہ

جانشین مفکر اسلام امیر شریعت حضرت مولانا محمد ولی رحمانی رحمۃ اللہ علیہ

کی سرپرستی میں

نوجوانوں کے روشن مستقبل کی تعمیر

یک سالہ کمپیوٹر کورس

- انفارمیشن ٹکنالوجی
- بزنس سسٹم
- ویب اپلی کیشن ڈیولپمنٹ
- ملٹی لنگوئل ڈی، ٹی، پی
- پروگرامنگ ویژل بیسک
- پروجیکٹ ورکس

دسویں اور بارہویں کے لیے حکومت ہند سے منظور شدہ فاصلاتی اسٹڈی سنٹر

رحمانی بی ایڈ کالج

مونگیر کا واحد بی ایڈ کالج جو ۲۰۱۴ء میں قائم ہوا، اور پہلے ہی سال سے اپنی تعلیم و تربیت کی وجہ سے مقبول ہے۔ الحمدللہ! یہاں کے تربیت یافتہ طلبہ و طالبات تعلیمی میدان میں نمایاں خدمت انجام دے رہے ہیں۔

شاندار مستحکم اور خوبصورت عمارت میں بی ایڈ کی تعلیم و تربیت جاری ہے۔

رابطہ کیجئے: رحمانی فاؤنڈیشن بیلن بازار، مونگیر 06344-224477

Md. Muslim محمد مسلم

Kisan Bakery

Moti Baag, Karbala Road
Kishanganj, Bihar

جن نفلوں کا ثواب بہت زیادہ ہے

اشراق: بہتر یہ ہے کہ فجر کی نماز کے بعد مسجد میں تلاوت و تسبیح میں مصروف رہا جائے اور سورج نکلنے کے کے پندرہ بیس منٹ بعد دو رکعت یا چار رکعت نماز نفل ادا کی جائے، تو ایک حج اور عمرہ کا ثواب اور فجر کی نماز کے بعد اگر کوئی شخص دوسرے کام میں لگ گیا، پھر اشراق کی نماز پڑھی تو بھی درست ہے، حدیث قدسی ہے کہ بندہ دن کے اول حصہ میں چار رکعت پڑھ لے تو دن کے اخیر حصہ تک خدا اس کی کفالت کرے گا۔ (ترغیب وترہیب)

چاشت: سورج نکلنے کے کم از کم ایک گھنٹہ بعد سے لے کر زوال سے پہلے پہلے تک چاشت کی نماز پڑھی جاسکتی ہے۔ کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتوں کے پڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ چاشت کی نماز انسانی اعضاء کے ہر جوڑ کی طرف سے صدقہ ہے۔ (مسلم شریف)

اوابین: مغرب کی نماز کے بعد ہر دو رکعت پر سلام پھیر کر چھ رکعت یا اس سے زیادہ بیس رکعت تک نماز اوابین کے ارادے سے پڑھی جاسکتی ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جس نے مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھیں اس کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے، خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (طبرانی) اور جس نے بیس رکعتیں پڑھیں، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنادے گا۔ (ترمذی شریف)

تہجّد: رات کا تہائی حصہ باقی رہ جائے تو یہ نماز پڑھی جاتی ہے، صبح صادق سے پہلے پہلے یہ نماز پڑھی جانی چاہیے، تہجد کی بڑی فضیلت ہے اور دعاء کی مقبولیت کا یہ خاص وقت ہے، تہجد کی نماز دو رکعت سے بارہ رکعت تک پڑھی جاسکتی ہے، اس میں دو دو اور چار چار رکعتوں کی بھی نیت کی جاسکتی ہے، تہجد کو نماز عشاء کے بعد بھی پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن اس وقت تہجد پڑھنے کا ثواب کم ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ نماز تہجد میں بندہ خدا کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ (ترمذی شریف)

صلوٰۃ التسبیح: اس نماز کو روزانہ پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ روزانہ نہ ہو سکے تو ہفتہ میں ایک بار، وہ بھی نہ ہو سکے تو مہینہ میں ایک بار، یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار، ورنہ زندگی میں ایک بار تو پڑھ ہی لینی چاہیے، اس کیلئے وقت کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ جب بھی موقعہ ہو پڑھ لے (ان وقتوں میں نہ پڑھے جن میں نماز پڑھنے سے روکا گیا ہے)۔ **صلوٰۃ التسبیح** کا طریقہ یہ ہے کہ چار رکعت نفل نماز کی نیت کی جائے اور ثناء سورہ فاتحہ اور کوئی سورہ پڑھنے کے بعد رکوع سے پہلے پندرہ مرتبہ تیسرا کلمہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھے، پھر رکوع میں سبحان ربی العظیم پڑھ کر دس مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھے۔ رکوع سے سر اٹھا کر سیدھا کھڑا ہوجائے اور دس مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھے، پھر سجدہ میں جائے اور سبحان ربی الاعلیٰ پڑھنے کے بعد دس دفعہ انہیں کلمات کو پڑھے، پھر دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر دس دفعہ اسے پڑھے، پھر دوسرے سجدے میں بھی دس دفعہ ان کلمات کو پڑھے، اس کے بعد بیٹھ کر دس دفعہ ان کلمات کو پڑھے (ایک رکعت مکمل ہوگئی) اور دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہوجائے، اسی طرح دوسری رکعت پڑھے اور دوسری رکعت میں التحیات کے لئے بیٹھے تو پہلے انہیں کلمات کو دس دفعہ پڑھ لے، پھر التحیات پڑھے اور اسی طرح چار رکعتوں کو پورا کرے، ہر رکعت میں تیسرے کلمہ کی تعداد ۷۵ رہوجائے گی اور چار رکعتوں میں کلمہ کی تعداد ۳۰۰ رہوگی۔ (نوٹ: اگر کسی جگہ تیسرا کلمہ بھول جائے تو اگلی جگہ اسے پورا کرلے۔)

جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر کا شعبہ انگریزی و پروفیشنل اِسکلز

"**جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر**" سرزمینِ ہند کا ایسا انقلابی ادارہ ہے جس نے زمانے کی ضرورتوں کو محسوس کرتے ہوئے نئے نئے اقدامات کئے ہیں اور ملت کی ضرورتوں کا حل امت کے سامنے پیش کیا ہے اور جدید تقاضوں کے مطابق نئے کورسز متعارف کروائے ہیں، اسی سلسلے کی ایک کڑی جامعہ میں قائم ہونے والا نیا کورس دوسالہ "ڈپلومہ اِن انگلش لینگویج اینڈ پروفیشنل اِسکلز" ہے۔

حالات کا تقاضہ ہے کہ ہمارے فارغین کے اندر مستند علم کے ساتھ ساتھ عملی مہارت بھی ہو تاکہ وہ ایک طرف قوم مسلم کی فکری و علمی رہنمائی کرسکیں اور دوسری طرف اپنی اسکلز کے ذریعے سوشل ورک اور رفاہی خدمات بھی انجام دے سکیں، انہیں تقاضوں کے پیش نظر اس کورس کو بنیادی طور پر چھ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

1- **بنیادی مہارتیں**: جس میں زبان (انگریزی، عربی، ہندی) ریاضی (ریشیو، جیومیٹری، الجبرا، شماریات) سائنس (تصورات، عمل، طریقہ کار) ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، مالیاتی مہارتیں (اکاؤنٹنگ، بجٹ، بینکنگ، مالیاتی رپورٹس) وغیرہ شامل ہیں۔

2-**مفاد عامہ**: جس کے تحت آپ کو آئینی و قانونی معلومات، سرکاری دستاویزات بنانے کے طریقوں اور سرکاری اسکیمز سے واقف کرایا جارہا ہے۔

3-**مائنڈ سیٹ اور کیریکٹر**: جس کے تحت اسلامی فکر، اسلامی ورلڈ ویو، اور اسلامی و غیر اسلامی اقدار کے حوالے سے مؤثر تربیت دی جارہی ہے۔

4-**تعلیم و تعلم کی مہارتیں**: اس عنوان کے تحت تعلیمی نظریات، تدریسی طریقہ ہائے کار، نصاب سازی، اور درس گاہوں کو موثر بنانے کے طریقے سکھارہے ہیں۔

5-**ثقافتی رسائی**: اس موضوع کے تحت تقابلِ ادیان، الحاد و مغرب کی تفہیم اور ثقافتی افہام وتفہیم کے مؤثر طریقوں سے روشناس کرایا جارہا ہے۔

6-**مینجمنٹ**: پروجیکٹ مینجمنٹ، آپریشنز مینجمنٹ، پروسیس مینجمنٹ، پروڈکٹ اور سروس ڈیزائن، کوالٹی مینجمنٹ، مسابقت، حکمت عملی اور پیداواری صلاحیت کے گر سکھائے جارہے ہیں۔

اور باضابطہ طور پر فیلڈ ورک کے ذریعے عوام میں رہ کر کام کرنا سکھایا جارہا ہے الحمدللہ

شرائط داخلہ

1 کسی بھی مدرسے کے دورہ حدیث، تکمیلات وتخصصات سے فارغ طلبا اس کورس میں داخلہ لے سکتے ہیں۔

2 دسویں یا اس کے مساوی کورس مکمل کر چکے ہوں۔

3 داخلہ امتحان سے پہلے سابقہ مدرسے کا تصدیق نامہ، دسویں کی سرٹیفکیٹ اور دورہ حدیث کے امتحان کا نتیجہ جمع کرنا ہوگا، نیز آدھار کارڈ یا ووٹر آئی ڈی کی فوٹو کاپی بھی پیش کرنی ہوگی۔

مزید معلومات کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 700433793—7070552322

ایام	اپریل ۲۰۲۴ء	رمضان المبارک ۱۴۴۵ھ	چیت ۱۴۳۱ فصلی	چیت ۲۰۸۱ بکرمی	طلوع صبح صادق		طلوع آفتاب		غروب آفتاب		ابتدائے وقت ظہر		ابتدائے وقت عصر		ابتدائے وقت عشاء	
سوموار	۱	۲۱	۷	۱۸	۱۸	۴	۳۵	۵	۱	۶	۴۸	۱۱	۱۶	۴	۱۸	۷
منگل	۲	۲۲	۸	۱۹	۱۷	۴	۳۴	۵	۱	۶	۴۸	۱۱	۱۶	۴	۱۸	۷
بدھ	۳	۲۳	۹	۲۰	۱۶	۴	۳۳	۵	۱	۶	۴۷	۱۱	۱۶	۴	۱۹	۷
جمعرات	۴	۲۴	۱۰	۲۱	۱۵	۴	۳۲	۵	۲	۶	۴۷	۱۱	۱۶	۴	۱۹	۷
جمعہ	۵	۲۵	۱۱	۲۲	۱۴	۴	۳۱	۵	۳	۶	۴۶	۱۱	۱۶	۴	۲۰	۷
سنیچر	۶	۲۶	۱۲	۲۳	۱۳	۴	۳۰	۵	۳	۶	۴۶	۱۱	۱۶	۴	۲۱	۷
اتوار	۷	۲۷	۱۳	۲۴	۱۲	۴	۲۹	۵	۳	۶	۴۶	۱۱	۱۷	۴	۲۱	۷
سوموار	۸	۲۸	۱۴	۲۵	۱۰	۴	۲۸	۵	۴	۶	۴۶	۱۱	۱۷	۴	۲۲	۷
منگل	۹	۲۹	۱۵	۲۶	۹	۴	۲۷	۵	۴	۶	۴۵	۱۱	۱۷	۴	۲۳	۷
بدھ	۱۰	۳۰	۱۶	۲۷	۸	۴	۲۶	۵	۵	۶	۴۵	۱۱	۱۷	۴	۲۳	۷
جمعرات	۱۱	شوال	۱۷	۲۸	۷	۴	۲۵	۵	۵	۶	۴۵	۱۱	۱۷	۴	۲۴	۷
جمعہ	۱۲	۲	۱۸	۲۹	۶	۴	۲۴	۵	۵	۶	۴۵	۱۱	۱۷	۴	۲۴	۷
سنیچر	۱۳	۳	۱۹	۳۰	۵	۴	۲۳	۵	۶	۶	۴۴	۱۱	۱۷	۴	۲۵	۷
اتوار	۱۴	۴	۲۰	بیساکھ	۴	۴	۲۲	۵	۶	۶	۴۴	۱۱	۱۷	۴	۲۵	۷
سوموار	۱۵	۵	۲۱	۲	۳	۴	۲۱	۵	۷	۶	۴۴	۱۱	۱۸	۴	۲۶	۷
منگل	۱۶	۶	۲۲	۳	۲	۴	۲۱	۵	۷	۶	۴۴	۱۱	۱۸	۴	۲۷	۷
بدھ	۱۷	۷	۲۳	۴	۰	۴	۲۰	۵	۸	۶	۴۳	۱۱	۱۸	۴	۲۷	۷
جمعرات	۱۸	۸	۲۴	۵	۵۹	۳	۱۹	۵	۸	۶	۴۳	۱۱	۱۸	۴	۲۸	۷
جمعہ	۱۹	۹	۲۵	۶	۵۸	۳	۱۸	۵	۹	۶	۴۳	۱۱	۱۸	۴	۲۹	۷
سنیچر	۲۰	۱۰	۲۶	۷	۵۷	۳	۱۷	۵	۹	۶	۴۳	۱۱	۱۸	۴	۲۹	۷
اتوار	۲۱	۱۱	۲۷	۸	۵۶	۳	۱۶	۵	۱۰	۶	۴۳	۱۱	۱۸	۴	۳۰	۷
سوموار	۲۲	۱۲	۲۸	۹	۵۵	۳	۱۵	۵	۱۰	۶	۴۳	۱۱	۱۸	۴	۳۱	۷
منگل	۲۳	۱۳	۲۹	۱۰	۵۴	۳	۱۵	۵	۱۱	۶	۴۲	۱۱	۱۸	۴	۳۱	۷
بدھ	۲۴	۱۴	۳۰	۱۱	۵۳	۳	۱۴	۵	۱۱	۶	۴۲	۱۱	۱۹	۴	۳۲	۷
جمعرات	۲۵	۱۵	بیساکھ	۱۲	۵۲	۳	۱۳	۵	۱۲	۶	۴۲	۱۱	۱۹	۴	۳۳	۷
جمعہ	۲۶	۱۶	۲	۱۳	۵۱	۳	۱۲	۵	۱۲	۶	۴۲	۱۱	۱۹	۴	۳۳	۷
سنیچر	۲۷	۱۷	۳	۱۴	۵۰	۳	۱۱	۵	۱۳	۶	۴۲	۱۱	۱۹	۴	۳۴	۷
اتوار	۲۸	۱۸	۴	۱۵	۴۹	۳	۱۰	۵	۱۳	۶	۴۱	۱۱	۱۹	۴	۳۵	۷
سوموار	۲۹	۱۹	۵	۱۶	۴۸	۳	۹	۵	۱۴	۶	۴۱	۱۱	۱۹	۴	۳۵	۷
منگل	۳۰	۲۰	۶	۱۷	۴۷	۳	۹	۵	۱۴	۶	۴۱	۱۱	۱۹	۴	۳۶	۷

بھترین تعلیم اورعمدہ تربیت کا مرکز ”جامعہ رحمانی خانقاہ ،مونگیر“

کشن گنج میں رحمانی فاؤنڈیشن کا مجوزہ تعلیمی منصوبہ

کشن گنج پہاڑ کٹھ تھانہ کے سیتل پور میں رحمانی فاؤنڈیشن (خانقاہ مونگیر، بہار) نے ۲۸۵ ایکڑ زمین رجسٹری کرائی ہے،اس اراضی کے حصول سے رحمانی فاؤنڈیشن کا مقصد تعلیم کے میدان میں ترقی ہے، خاص طور پر بہار، بنگال اور جھارکھنڈ کے تعلیمی امتیاز کو آگے بڑھانا ہے، کشن گنج کی اس زمین پر انشاء اللہ تعلیم اور صنعتی تعلیم کے ادارے بنیں گے اور حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانیؒ کے تعلیمی فکر کو پوری ذمہ داری کے ساتھ زمین پر اتارا جائے گا، جس سے روشن مستقبل کا خواب پورا ہوگا۔

پروگرام یہ ہے کہ پہلے مرحلہ میں پہلی سے لیکر بارہویں جماعت تک معیاری تعلیم کا انتظام کیا جائے گا، اور سنئیر سیکنڈری کی تعلیم کے ساتھ پالی ٹیکنیک اور آئی ٹی آئی بھی قائم ہوگا، اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے شعبے کھولے جائیں گے، جن کی تعلیم کا انتظام بہار بنگال، جھارکھنڈ، اڑیسہ اور آسام میں نہیں ہے۔

کچھ دشواریوں کی وجہ سے افسوس ہے اب تک یہ اہم تعلیمی کام شروع نہیں کیا جاسکا ہے، مگر رحمانی فاؤنڈیشن پر عزم ہے اور اپنی کوششیں جاری رکھے ہوا ہے، انشاء اللہ رکاوٹیں دور ہونگی، راہیں کھلیں گی، اور خواب بہت جلد مانوس حقیقت بنے گا۔

رحمانی فاؤنڈیشن نے تعلیم، صحت، ماحولیات اور سماجیات کی راہوں میں بڑی خدمات انجام دی ہے، اس حیثیت سے پورے ملک میں اس کی پہچان ہے، اس کی شاخ رحمانی 30 نے پوری دنیا میں اپنی شناخت بنائی ہے، اور بہار کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کا نام روشن کیا ہے، اور نئی نسل میں تعلیم کا جذبہ پیدا کیا ہے۔

حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانیؒ بانی رحمانی فاؤنڈیشن کے مطابق کشن گنج کا تعلیمی پروگرام تعلیمی خود کفالتی اور تعلیمی اکسیلنس کی طرف ایک مضبوط قدم ہوگا، اللہ تعالیٰ ان کے ارادہ کو پورا کرائے اور خواب ایک مانوس حقیقت بن کر ابھرے۔ (آمین)

تازہ پیشکش — سوانح امیر شریعت رابعؒ

امیر شریعت حضرت مولانا منت اللہ صاحب رحمانیؒ کی باکمال شخصیت کی دوسری سوانح عمری جو مولانا ڈاکٹر وقار الدین لطیفی ندوی صاحب کی قلمی کاوشوں کا نتیجہ ہے، یہ کتاب دراصل پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے، جس میں حضرت کے حالات زندگی اور کارناموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے، اور جس میں نصف صدی کے کئی اتار چڑھاؤ کو محفوظ کرنے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے، حضرت کی زندگی پر ایک مستند تصنیف ہے، عمدہ کاغذ، بہترین طباعت، پختہ جلد کے ساتھ دستیاب ہے۔

دوسرا ایڈیشن (صفحات ۳۳۶، قیمت ۳۰۰/روپے مجلد)

حضرت مولانا منت اللہ رحمانیؒ

(علمی وفکر نقوش-ملی واجتماعی جدوجہد-دینی وروحانی خدمات)

امیر شریعت حضرت مولانا منت اللہ صاحب رحمانی کے علمی وفکری نقوش، اجتماعی زندگی اور دینی وروحانی خدمات پر مشتمل علماء ودانشوران کے وقیع مضامین ومقالات کا ضخیم مجموعہ، جسے حضرت مولانا عمید الزماں صاحب کیرانویؒ نے مرتب فرمایا۔ تنظیم ابنائے قدیم دار العلوم دیوبندئ دہلی نے اسے اہتمام سے شائع کیا ہے، حضرت امیر شریعتؒ پر مرتب کردہ مجموعہ مضامین میں اس مجموعہ کو کئی لحاظ سے اہمیت حاصل ہے، عمدہ کاغذ، بہترین طباعت، پختہ جلد۔

(صفحات ۶۲۲، قیمت ۴۰۰/روپے مجلد)

ملنے کا پتہ: دار الاشاعت خانقاہ رحمانی مونگیر ۸۱۱۲۰۱ (بہار)

جامعہ رحمانی میں تخصص فی الافتاء اور شعبہ صحافت کا قیام

شعبہ تخصص فی الافتاء: تخصص فی الافتاء، جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر کا علمی و تحقیقی شعبہ ہے جسے امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب دامت برکاتہم نے ۲۷ رجون ۲۰۲۲ء میں قائم فرمایا اسکے افتتاحی اجلاس میں علماء وفقہاء کی بڑی جماعت شریک رہی۔

اس شعبہ میں فضلاء کے مطالعہ کے لئے وسیع کتب خانے کا نظم کیا گیا، شعبہ کی درس گاہ کو جدید آلات و وسائل سے لیس کیا گیا ہے۔ اس شعبہ میں فضلاء تجربہ کار اور باصلاحیت اساتذہ ومفتیان کرام کی نگرانی و رہنمائی میں فقہ وفتویٰ کی تربیت حاصل کر رہے ہیں۔

اس شعبہ کا قیام اس لیے عمل میں لایا گیا تاکہ اس کے تحت منتخب فضلاء کو فقہ وفتاوی کی خصوصی تربیت دی جائے، تاکہ وہ جدید وقدیم فقہی ذخائر سے واقف ہوسکیں، دلائل شرعیہ کی روشنی میں نئے مسائل کا استنباط و استخراج کرسکیں، کتاب وسنت اور فقہی مصادر سے استدلال کے ساتھ ساتھ معقول طریقے پر احکام کی تطبیق کر سکیں اور فتویٰ نویسی کے فن اور نئے پیچیدہ فقہی مسائل کی تحقیق کے عادی بن سکیں۔

اس شعبہ میں تربیت کی مدت دو سال رکھی گئی ہے، دوسرے سال میں ہر طالب علم دیگر تعلیمی وتربیتی سرگرمیوں کے علاوہ ایک تحقیقی مقالہ کسی ایسے فقہی موضوع پر تحریر کریں گے ، جو اس زمانے میں خاص طور پر تحقیق طلب ہو۔ موضوع کی تعیین اساتذہ کرام کریں گے۔ اور انہیں کی رہنمائی میں سارے تحقیقی کام انجام دیئے جائیں گے۔

شعبہ صحافت: حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب دامت برکاتہم نے ۲۰۲۱ء میں شعبہ صحافت قائم کیا۔ فی الحال اس شعبہ کے تحت جامعہ رحمانی میں زیر تعلیم منتخب طلبہ کو ابلاغ عامہ و صحافت کا یک سالہ ڈپلومہ کورس کرایا جارہا ہے۔ نیز اس شعبہ میں مختلف مدارس اسلامیہ کے فضلاء کا داخلہ لیکر عملی مشق کے ساتھ ابلاغ عامہ وصحافت کا ایک سالہ ڈپلومہ کورس کرانے کا بھی نظم کیا گیا ہے۔

اس شعبہ کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ایسے افراد کو تیار کیا جائے، جو روایتی صحافت سے ہٹ کر اعتماد کے ساتھ حق کو عام کرسکیں اور اس میں مہارت پیدا کرسکیں۔

اس شعبہ میں درس وتدریس کا طریقہ کار صحافتی اصولوں کو برت کر طلبہ کی استعداد کو پختہ کرنا ہے، اس لیے طلبہ کی عملی مشق کے لیے فکر ونظر آفیشل کے نام سے ایک یوٹیوب چینل بھی شروع کیا گیا ہے تاکہ انہیں مشق وتمرین کے ذریعہ صحافت کے شعبہ میں ماہر بنایا جاسکے۔ اس چینل پر ہر روز طلبہ اردو اور عربی زبان میں خبریں نشر کرتے ہیں اور بعض طلبہ اپنی فنی مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے وقتاً فوقتاً ملک کے مسائل یا علمی موضوعات پر تحقیق وتجزیہ بھی پیش کرتے ہیں۔ شعبہ صحافت سے متعلق مزید معلومات اور چینل سے جڑنے کیلئے اس کیو آر کو اسکین کریں یا پھر یوٹیوب میں فکر ونظر آفیشل ٹائپ کر کے چینل کو سبسکرائب کرلیں اور بیل آئکن بھی دبادیں یا 9971224394 رابطہ کریں۔

ایام	مئی ۲۰۲۴ء	شوال المکرم ۱۴۴۵ھ	بیساکھ سن ۱۴۳۱ فصلی	بیساکھ سن ۲۰۸۱ بکرمی	طلوع صبح صادق		طلوع آفتاب		غروب آفتاب		ابتدائے وقت ظہر		ابتدائے وقت عصر		ابتدائے وقت عشاء	
بدھ	۱	۲۱	۷	۱۸	۴۶	۳	۸	۵	۱۵	۶	۴۱	۱۱	۱۹	۴	۳۷	۷
جمعرات	۲	۲۲	۸	۱۹	۴۵	۳	۷	۵	۱۵	۶	۴۱	۱۱	۱۹	۴	۳۷	۷
جمعہ	۳	۲۳	۹	۲۰	۴۴	۳	۶	۵	۱۶	۶	۴۱	۱۱	۱۹	۴	۳۸	۷
سنیچر	۴	۲۴	۱۰	۲۱	۴۳	۳	۶	۵	۱۶	۶	۴۱	۱۱	۲۰	۴	۳۹	۷
اتوار	۵	۲۵	۱۱	۲۲	۴۲	۳	۵	۵	۱۷	۶	۴۱	۱۱	۲۰	۴	۴۰	۷
سوموار	۶	۲۶	۱۲	۲۳	۴۱	۳	۴	۵	۱۷	۶	۴۱	۱۱	۲۰	۴	۴۰	۷
منگل	۷	۲۷	۱۳	۲۴	۴۱	۳	۴	۵	۱۸	۶	۴۱	۱۱	۲۰	۴	۴۱	۷
بدھ	۸	۲۸	۱۴	۲۵	۴۰	۳	۳	۵	۱۹	۶	۴۱	۱۱	۲۰	۴	۴۲	۷
جمعرات	۹	۲۹	۱۵	۲۶	۳۹	۳	۲	۵	۱۹	۶	۴۱	۱۱	۲۰	۴	۴۳	۷
جمعہ	۱۰	ذی قعدہ	۱۶	۲۷	۳۸	۳	۲	۵	۲۰	۶	۴۱	۱۱	۲۰	۴	۴۳	۷
سنیچر	۱۱	۲	۱۷	۲۸	۳۷	۳	۱	۵	۲۰	۶	۴۱	۱۱	۲۰	۴	۴۴	۷
اتوار	۱۲	۳	۱۸	۲۹	۳۷	۳	۰	۵	۲۱	۶	۴۰	۱۱	۲۱	۴	۴۵	۷
سوموار	۱۳	۴	۱۹	۳۰	۳۶	۳	۰	۵	۲۱	۶	۴۰	۱۱	۲۱	۴	۴۶	۷
منگل	۱۴	۵	۲۰	۳۱	۳۵	۳	۵۹	۴	۲۲	۶	۴۰	۱۱	۲۱	۴	۴۶	۷
بدھ	۱۵	۶	۲۱	جیٹھ	۳۴	۳	۵۹	۴	۲۲	۶	۴۰	۱۱	۲۱	۴	۴۷	۷
جمعرات	۱۶	۷	۲۲	۲	۳۴	۳	۵۸	۴	۲۲	۶	۴۰	۱۱	۲۱	۴	۴۷	۷
جمعہ	۱۷	۸	۲۳	۳	۳۳	۳	۵۸	۴	۲۳	۶	۴۰	۱۱	۲۲	۴	۴۸	۷
سنیچر	۱۸	۹	۲۴	۴	۳۲	۳	۵۸	۴	۲۴	۶	۴۱	۱۱	۲۲	۴	۴۹	۷
اتوار	۱۹	۱۰	۲۵	۵	۳۲	۳	۵۷	۴	۲۴	۶	۴۱	۱۱	۲۲	۴	۵۰	۷
سوموار	۲۰	۱۱	۲۶	۶	۳۱	۳	۵۷	۴	۲۵	۶	۴۱	۱۱	۲۲	۴	۵۱	۷
منگل	۲۱	۱۲	۲۷	۷	۳۰	۳	۵۶	۴	۲۵	۶	۴۱	۱۱	۲۲	۴	۵۱	۷
بدھ	۲۲	۱۳	۲۸	۸	۳۰	۳	۵۶	۴	۲۶	۶	۴۱	۱۱	۲۳	۴	۵۲	۷
جمعرات	۲۳	۱۴	۲۹	۹	۲۹	۳	۵۶	۴	۲۶	۶	۴۱	۱۱	۲۳	۴	۵۳	۷
جمعہ	۲۴	۱۵	۳۰	۱۰	۲۹	۳	۵۵	۴	۲۷	۶	۴۱	۱۱	۲۳	۴	۵۳	۷
سنیچر	۲۵	۱۶	اساڑھ	۱۱	۲۸	۳	۵۵	۴	۲۷	۶	۴۱	۱۱	۲۳	۴	۵۴	۷
اتوار	۲۶	۱۷	۲	۱۲	۲۸	۳	۵۵	۴	۲۸	۶	۴۱	۱۱	۲۳	۴	۵۵	۷
سوموار	۲۷	۱۸	۳	۱۳	۲۷	۳	۵۴	۴	۲۸	۶	۴۱	۱۱	۲۳	۴	۵۵	۷
منگل	۲۸	۱۹	۴	۱۴	۲۷	۳	۵۴	۴	۲۹	۶	۴۱	۱۱	۲۴	۴	۵۶	۷
بدھ	۲۹	۲۰	۵	۱۵	۲۷	۳	۵۴	۴	۲۹	۶	۴۲	۱۱	۲۴	۴	۵۷	۷
جمعرات	۳۰	۲۱	۶	۱۶	۲۶	۳	۵۴	۴	۳۰	۶	۴۲	۱۱	۲۴	۴	۵۷	۷
جمعہ	۳۱	۲۲	۷	۱۷	۲۶	۳	۵۴	۴	۳۰	۶	۴۲	۱۱	۲۴	۴	۵۸	۷

ایمان کا سب سے کمزور درجہ یہ ہے کہ مسلمان راستوں سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹائے۔ (حدیث نبویؐ)

مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی رحمانیؒ کی حیات و خدمات پر مقالات کا مجموعہ

امیر شریعت سابع نمبر

مفکر اسلام امیر شریعت سابع حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کی حیات وخدمات، اوصاف وکمالات اور دعوت فکر وعمل پر لکھے گئے ۱۹۷؍نامور علماء ودانشوروں کے رشحات قلم کا گراں قدر مجموعہ، ہفت روزہ نقیب امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ کا یہ خصوصی شمارہ علم دوستوں، بزرگوں سے محبت رکھنے والوں اور خانقاہ رحمانی وخانوادۂ رحمانی کے عقیدت مندوں کیلئے قیمتی اثاثہ ہے، جسے امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ نے اہتمام سے شائع کیا ہے۔

نظر افروز طباعت۔خوبصورت مجلد۔صفحات 865، قیمت:400روپئے

ضیائے ولی

امیر شریعت سابع مفکر اسلام شیخ طریقت حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کی گراں قدر شخصیت پر ضلع ویشالی، بہار کے زیادہ تر علماء ودانشوران کے تأثراتی مضامین کا مجموعہ، جس میں حضرت رحمۃ اللہ علیہ کو منظوم خراج عقیدت بھی پیش کی گئی ہے، ۳۱۷ صفحات پر مشتمل ایک ضخیم اور قابل قدر مجموعہ، مولانا محمد قمر عالم ندوی ویشالی نے مرتب کیا ہے۔ قیمت: =/200

امیر شریعت سابع علماء ودانشوران کی نظر میں

مشاہیر اہل علم وقلم کے تأثراتی مضامین کا مجموعہ، جس میں مفکر اسلام امیر شریعت حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کی گراں قدر خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے، مولانا ساجد حسن رحمانی اور مفتی محمد موسیٰ قاسمی نے اسے مرتب کیا ہے، کتاب میں اکابر علماء ودانشوران کے تعزیتی بیانات درج ہیں اور مشہور شعراء کے ذریعہ منظوم خراجِ عقیدت بھی پیش کی گئی ہے۔صفحات:280- قیمت:=/200

حضرت مولانا محمد ولی رحمانی صاحبؒ اور عصری تعلیم

منت فاؤنڈیشن سوپول کے زیر نظم منعقدہ سمینار میں پیش کئے گئے مقالات کا مجموعہ

مرتب: حافظ ناصر احسان رحمانی۔صفحات: ۳۶۸، قیمت:=/300

حاصل کیجئے: دار الاشاعت خانقاہ رحمانی مونگیر، بہار

مسلم پرسنل لا کے موضوع پر تین اہم ذخیرہ

مسلم پرسنل لا - زندگی کی شاہ راہ

مسلم پرسنل لا سے متعلق بانی مسلم پرسنل لا بورڈ امیر شریعت حضرت مولانا منت اللہ صاحب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ نے مختلف مرحلوں میں کئی قیمتی رسالے لکھے۔ تمام رسالے الگ الگ تھے، ان سبھوں کو یکجا کر دیا گیا ہے، تاکہ یہ علمی ورثہ محفوظ ہو جائے، یہ رسالے مسلم پرسنل لا کی علمی، دینی، قانونی اور تاریخی حیثیت کی پوری وضاحت کرتے ہیں۔

مرتب: مولانا ناظفر عبدالرؤف رحمانی ——— (دوسرا اڈیشن، صفحات: ۲۴۸ - قیمت ۸۰/روپے)

فیملی پلاننگ دینی اور معاشرتی نقطۂ نظر سے

خاندانی منصوبہ بندی کے موضوع پر حضرت امیر شریعت مولانا منت اللہ رحمانی کی ایک اہم اور یادگار تصنیف، جو تقریباً ۴۱ رسال پہلے ایمرجنسی کے نازک دور میں ''**خاندانی منصوبہ بندی**'' کے نام سے چھپی تھی، ایک بار پھر جب آبادی میں اضافہ کو ملک کی اقتصادی مشکلات میں اضافہ کا سبب بتایا جانے لگا۔ فرید بک ڈپو دریا گنج دہلی نے ''**فیملی پلاننگ دینی اور معاشرتی نقطۂ نظر سے**'' کے نام سے شائع کیا ہے، عام طور پر خاندانی منصوبہ بندی کی حمایت میں جو دلائل پیش کئے جاتے ہیں، کتاب میں ان کا تفصیلی ذکر اور دلائل کا عقلی اور شرعی نقطۂ نظر سے جائزہ لیا گیا ہے، ساتھ ہی آبادی میں اضافہ کو اقتصادی مشکلات کا سبب ماننے والوں کو ان کی غلط فہمی پر متنبہ کیا گیا ہے۔ اور اقتصادی مشکلات کے دور کرنے کا صحیح طریقہ بتایا گیا ہے۔

(صفحات: ۳۲ - قیمت ۱۲/روپے)

مسلم پرسنل لا اور یونیفارم سول کوڈ

(۱) مسلم پرسنل لا بحث ونظر کے چند گوشے (۲) یونیفارم سول کوڈ (۳) مسلم پرسنل لا کا مسئلہ نئے مرحلہ میں، بانی مسلم پرسنل لا بورڈ امیر شریعت حضرت مولانا منت اللہ صاحب رحمانیؒ کے الگ الگ مذکورہ تین رسالوں کا مجموعہ، مسلم پرسنل لا سے متعلق مذکورہ تینوں الگ الگ رسالوں کو ان کی اہمیت کے پیش نظر یکجا کر دیا گیا ہے۔ کتاب کے پڑھنے سے نہ صرف مسلم پرسنل لا کی قانونی اور تاریخی پس منظر سے واقفیت ہوتی ہے، بلکہ ہندوستان میں مسلم پرسنل لا کی اہمیت اور یونیفارم سول کوڈ کے نقصانات بھی پورے طور پر واضح ہو جاتے ہیں۔

(صفحات: ۴۷ - قیمت ۲۵/روپے)

حاصل کیجئے: دارالاشاعت خانقاہ رحمانی مونگیر ۸۱۱۲۰۱ (بہار)

عید قرباں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص جانور کی قربانی کرسکتا ہو اور پھر وہ قربانی نہ کرے وہ ہماری عیدگاہ میں نہ آئے۔ (حدیث)

● تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے بغیر قربانی نہ کرے۔ (حدیث)

● عیدگاہ آتے جاتے اَللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ بلند آواز سے کہے۔

قربانی کی دعاء

اِنِّی وَجَّھتُ وَجھِیَ لِلَّذِی فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِینَ اِنَّ صَلَاتِی وَنُسُکِی وَمَحیَایَ وَمَمَاتِی لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِینَ لَاشَرِیکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِینَ اَللّٰھُمَّ لَکَ وَمِنکَ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ذبح کرکے یہ دعاء پڑھے: اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلھَا مِنِّی کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیلِکَ اِبْرَاھِیمَ وَ حَبِیبِکَ مُحَمَّدٍ عَلَیھِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ لفظ مِنِّی اس صورت میں ہے جب کہ قربانی اپنی طرف سے کر رہا ہو اور اگر دوسرے کی طرف سے قربانی کر رہا ہو تو مِنِّی کی جگہ مِنْ کہے اور پھر اس کے بعد اس کا نام لے۔

چرمِ قربانی کا بہترین مصرف ''جامعہ رحمانی'' مونگیر (بہار)

ایام	جون ۲۰۲۴ء	ذی قعدہ ۱۴۴۵ھ	فصلی جیٹھ	بکرمی جیٹھ	طلوع صبح صادق		طلوع آفتاب		غروب آفتاب		ابتدائے وقت ظہر		ابتدائے وقت عصر		ابتدائے وقت عشاء	
سنیچر	۱	۲۳	۹	۱۸	۲۵	۳	۵۴	۴	۳۰	۶	۴۲	۱۱	۲۵	۴	۵۹	۷
اتوار	۲	۲۴	۱۰	۱۹	۲۵	۳	۵۳	۴	۳۱	۶	۴۲	۱۱	۲۵	۴	۵۹	۷
سوموار	۳	۲۵	۱۱	۲۰	۲۵	۳	۵۳	۴	۳۱	۶	۴۲	۱۱	۲۵	۴	۰	۸
منگل	۴	۲۶	۱۲	۲۱	۲۵	۳	۵۳	۴	۳۲	۶	۴۳	۱۱	۲۶	۴	۰	۸
بدھ	۵	۲۷	۱۳	۲۲	۲۴	۳	۵۳	۴	۳۲	۶	۴۳	۱۱	۲۶	۴	۱	۸
جمعرات	۶	۲۸	۱۴	۲۳	۲۴	۳	۵۳	۴	۳۳	۶	۴۳	۱۱	۲۶	۴	۱	۸
جمعہ	۷	۲۹	۱۵	۲۴	۲۴	۳	۵۳	۴	۳۳	۶	۴۳	۱۱	۲۶	۴	۲	۸
سنیچر	۸	ذی الحجہ	۱۶	۲۵	۲۴	۳	۵۳	۴	۳۳	۶	۴۳	۱۱	۲۷	۴	۲	۸
اتوار	۹	۲	۱۷	۲۶	۲۴	۳	۵۳	۴	۳۴	۶	۴۳	۱۱	۲۷	۴	۳	۸
سوموار	۱۰	۳	۱۸	۲۷	۲۴	۳	۵۳	۴	۳۴	۶	۴۴	۱۱	۲۷	۴	۳	۸
منگل	۱۱	۴	۱۹	۲۸	۲۴	۳	۵۳	۴	۳۵	۶	۴۴	۱۱	۲۷	۴	۴	۸
بدھ	۱۲	۵	۲۰	۲۹	۲۴	۳	۵۳	۴	۳۵	۶	۴۴	۱۱	۲۸	۴	۴	۸
جمعرات	۱۳	۶	۲۱	۳۰	۲۴	۳	۵۳	۴	۳۵	۶	۴۴	۱۱	۲۸	۴	۴	۸
جمعہ	۱۴	۷	۲۲	۳۱	۲۴	۳	۵۳	۴	۳۶	۶	۴۴	۱۱	۲۸	۴	۵	۸
سنیچر	۱۵	۸	۲۳	اساڑھ	۲۴	۳	۵۳	۴	۳۶	۶	۴۵	۱۱	۲۸	۴	۵	۸
اتوار	۱۶	۹	۲۴	۲	۲۴	۳	۵۳	۴	۳۶	۶	۴۵	۱۱	۲۹	۴	۵	۸
سوموار	۱۷	۱۰	۲۵	۳	۲۴	۳	۵۴	۴	۳۷	۶	۴۵	۱۱	۲۹	۴	۶	۸
منگل	۱۸	۱۱	۲۶	۴	۲۴	۳	۵۴	۴	۳۷	۶	۴۵	۱۱	۲۹	۴	۶	۸
بدھ	۱۹	۱۲	۲۷	۵	۲۵	۳	۵۴	۴	۳۷	۶	۴۵	۱۱	۲۹	۴	۶	۸
جمعرات	۲۰	۱۳	۲۸	۶	۲۵	۳	۵۴	۴	۳۷	۶	۴۵	۱۱	۲۹	۴	۷	۸
جمعہ	۲۱	۱۴	۲۹	۷	۲۵	۳	۵۴	۴	۳۸	۶	۴۶	۱۱	۳۰	۴	۷	۸
سنیچر	۲۲	۱۵	اساڑھ	۸	۲۵	۳	۵۴	۴	۳۸	۶	۴۶	۱۱	۳۰	۴	۷	۸
اتوار	۲۳	۱۶	۲	۹	۲۶	۳	۵۵	۴	۳۸	۶	۴۶	۱۱	۳۰	۴	۷	۸
سوموار	۲۴	۱۷	۳	۱۰	۲۶	۳	۵۵	۴	۳۸	۶	۴۶	۱۱	۳۰	۴	۷	۸
منگل	۲۵	۱۸	۴	۱۱	۲۶	۳	۵۵	۴	۳۸	۶	۴۶	۱۱	۳۰	۴	۷	۸
بدھ	۲۶	۱۹	۵	۱۲	۲۶	۳	۵۶	۴	۳۸	۶	۴۷	۱۱	۳۱	۴	۷	۸
جمعرات	۲۷	۲۰	۶	۱۳	۲۷	۳	۵۶	۴	۳۸	۶	۴۷	۱۱	۳۱	۴	۸	۸
جمعہ	۲۸	۲۱	۷	۱۴	۲۷	۳	۵۶	۴	۳۹	۶	۴۷	۱۱	۳۱	۴	۸	۸
سنیچر	۲۹	۲۲	۸	۱۵	۲۷	۳	۵۶	۴	۳۹	۶	۴۸	۱۱	۳۱	۴	۸	۸
اتوار	۳۰	۲۳	۹	۱۶	۲۸	۳	۵۷	۴	۳۹	۶	۴۸	۱۱	۳۱	۴	۸	۸

اصلاح معاشرہ تحریک

خانقاہ رحمانی مونگیر کے ذریعہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کو پورے ملک میں پھیلایا جا رہا ہے!

معاشرہ کی اصلاح وصلاح کی فکرمندی امت محمد یہ کا دینی فریضہ ہے، خیر امت ہونے کے ناطے اپنی اصلاح کے ساتھ ساتھ دوسروں کی اصلاح اس کی ذمہ داری ہے، قرآن وحدیث میں اس کی تاکید و ترغیب ہے اور ایک صالح معاشرہ کا قیام شہنشاہ کونین علیہ کا تاریخ ساز کارنامہ رہا ہے۔ معاشرہ کی اصلاح اعتقادی اور عملی دونوں جہت سے ہوتی ہے۔ خانقاہ رحمانی نے دونوں سمت میں خدمت کی نظیر و پیش قائم کیا ہے۔

قادیانی فتنہ اور آریہ سماجی وعیسائی تحریک کا خاتمہ کر کے خانقاہ رحمانی نے مسلمانوں کے عقیدے کی اصلاح کی اور رشد وہدایت اور بیعت وارشاد کے ذریعہ عمل کی اصلاح کا کام کیا، مسلم پرسنل لا بورڈ قائم کر کے قانون شریعت پر عمل کا مزاج بنایا اور صالح معاشرہ کی تشکیل کے لیے ملک گیر تحریک چلائی۔ بورڈ کے بانی وجنرل سکریٹری امیر شریعت حضرت مولانا منت اللہ صاحب رحمانیؒ نے بورڈ کے پلیٹ فارم سے ملک کے عوام وخواص کو اس کی جانب متوجہ کیا، ملک کے طول وعرض کا دورہ کیا، کتابچے شائع کیے، اخبارات میں اداریے اور نوٹس لکھوائے، سمپوزیم اور کانفرنسیں منعقد کرائیں اور بورڈ کے اہم پروگرام میں اسے شامل کیا، آپ کے وصال کے بعد آپ کے فرزند ارجمند مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانیؒ سجادہ نشیں خانقاہ رحمانی کو ۲۰۰۳ء میں اس کا کل ہند کنویز بنایا گیا، ان کی کنوینر شپ میں یہ تحریک سرگرم عمل رہی، جگہ جگہ جلسوں، سمیناروں، سمپوزیم اور کانفرنسوں کے ذریعہ بیداری لائی گئی، اصلاحی لٹریچر شائع ہوئے۔ صوبائی اور ضلعی سطح پر مضبوط ارادوں کے ساتھ کام کیا گیا۔ کل ہند کنوینر حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے مخلص رفقاء (علماء اور دانشوروں) نے ایک ہزار سے زائد مقامات کا گاؤں دیہات سے لیکر شہر اور قصبہ تک کا دورہ کیا، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں سہ روزہ ورکشاپ کے ذریعہ علماء اور اہل علم کے درمیان اس خدمت کی نوعیت اور اہمیت واضح کی گئی، ندوۃ العلماء لکھنؤ میں باضابطہ اصلاح معاشرہ کانفرنس کر کے ملک کے نامور علماء اور دانشوروں کو جمع کیا گیا اور اصلاح معاشرہ کے کاموں میں تیزی لانے کے لیے لائحہ عمل تیار کیا گیا۔ شرعی تنظیمیں، ادارے اور جماعتیں اس موضوع پر کانفرنسیں کیں، مدارس اسلامیہ نے بھی اپنے اجلاس کا موضوع اسے بنایا۔ بڑی تعداد میں اصلاحی اسٹیکرس شائع کر کے عام کیے گیے، جن کے مؤثر اور سبق آموز جملے دل ودماغ کو متاثر اور مہمیز کرتے ہیں، موبائل اور انٹرنیٹ کے ذریعہ دینی پیغامات بھیج کر بھی یہ کام کیا گیا۔ خانقاہ رحمانی کے اس اقدام سے سماج میں نمایاں تبدیلی آئی، اور غلط رسم ورواج کی بندشوں سے سماج نے ایک حد تک نجات پائی۔ اس خدمت کے ذریعہ خانقاہ رحمانی نے اپنی گراں قدر خدمات کی لانبی فہرست میں ایک اہم باب کا اضافہ کیا، اللہ تعالیٰ حضرت کو اس کار خیر کا بہترین بدلہ دے اور جوار رحمت میں رکھے۔ (آمین)

اصلاحی لٹریچر

جنہیں مرکز اصلاح معاشرہ کمیٹی آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ خانقاہ رحمانی مونگیر نے شائع کیا ہے

امت مسلمہ کی دو امتیازی خصوصیت (اردو، ہندی، ملیالم، کنڑ، بنگلہ، تمل، گجراتی)

صدر مسلم پرسنل لا بورڈ حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی مدظلہ کی تصنیف ہے جس میں انہوں نے مسلمانوں سے اپنا کھویا ہوا وصف دعوت الی الحق اور شہادت علی الناس دوبارہ حاصل کر کے بہترین امت بن کر دنیا میں ایک بار پھر چھا جانے کی دردمندانہ اپیل کی ہے۔

شادی مبارک (اردو، ہندی، بنگلہ، کنڑ، تیلگو، گجراتی تمل)

یہ رسالہ سابق مفتی اعظم پنجاب حضرت مولانا مفتی فضیل الرحمان ہلال عثمانی کا ہے، مفتی صاحب نے بڑے ہی دلنشیں انداز میں اسلامی نکاح کے تصور کو اجاگر کیا ہے، اور شادی کے موقع پر ہونے والی غیر ضروری رسموں اور اس پر بیجا اخراجات کا اسلامی نقطۂ نظر سے عمدہ جائزہ لیا ہے۔

جب رشتہ ٹوٹتا ہے (اردو، ہندی، بنگلہ، کنڑ، تیلگو، گجراتی تمل)

اگر مجبوراً طلاق دینا ہی پڑے، تو طلاق کتنی، کب اور کس طرح دی جائے، حضرت مفتی صاحب نے آسان انداز اور شیریں زبان میں اسے واضح فرمادیا ہے۔

اسلام نے عورت کو کیا دیا؟ (اردو ہندی، ملیالم، کنڑ، تیلگو، گجراتی تمل)

کہا جاتا ہے کہ مذہب اسلام نے عورتوں کو اس کا جائز حق نہیں دیا ہے۔ حضرت مولانا مفتی فضیل الرحمٰن ہلال عثمانی صاحب نے اس رسالہ میں عورت کے مقام و مرتبہ کو چند صفحوں میں بڑی خوبصورتی سے سمودیا ہے۔

دختر کشی کی لعنت اور اس کا حل (اردو، ہندی، انگریزی، تیلگو، تمل، کنڑ)

رحم مادر میں لڑکیوں کو مختلف ترکیبوں سے مارنے کی سماجی لعنت کے خلاف حضرت مولانا فضیل الرحمٰن ہلال عثمانی کا رسالہ، جس میں بڑی آسان زبان میں دردمندانہ قلم سے اس سنگین سماجی بیماری کو واضح کیا گیا ہے، اور اس کا اسلامی حل بتایا گیا ہے۔

پینا حرام ہے (اردو)

حضرت مفتی صاحب کا رسالہ، جس میں شراب، تاڑی اور نشہ آور اشیاء کے استعمال کے دینی و دنیاوی نقصانات کو اجاگر کیا گیا ہے۔ کتاب میں اس بری لت سے کس طرح چھٹکارا ممکن ہے، اسے بھی بتلایا گیا ہے۔

عقیقہ کی سنت ادا کیجئے! (اردو، کنڑ، بنگلہ، تمل)

مولانا قاضی عبدالعظیم حیدری صاحب کی تالیف ہے، جس میں عقیقہ کی اہمیت، ضرورت اور افادیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

عورتوں کے لئے اسلام کے تحفے (اردو، کنڑ، بنگلہ، تمل)

حضرت مولانا برہان الدین صاحب سابق صدر شعبہ فقہ و تفسیر دارالعلوم ندوۃ العلماء نے اس رسالہ میں مختلف مذاہب میں عورتوں کے حقوق کا جائزہ لیا ہے، اور اسلام کے دیئے ہوئے حقوق کی محققانہ انداز پر گفتگو ہے۔

حاصل کیجئے: مرکزی دفتر اصلاح معاشرہ کمیٹی، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ خانقاہ رحمانی، مونگیر-۸۱۱۲۰۱

مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی رحمانیؒ کی اہم تصانیف

● **شہنشاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں**: سوز و درد میں ڈوبی، عشق کی زبان اور محبت کے قلم سے نکلی ایک اچھوتی تحریر، جو دل پر گہرا نقش چھوڑتی ہے، اور آنکھوں سے آنسو چھلکا دیتی ہے۔

● **بیعت عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں**: بزرگان دین عام طور پر توبہ کراتے اور بیعت لیتے ہیں۔ یہ بیعت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی لی ہے۔ بیعت کی تفصیل قرآن وحدیث کی روشنی میں پڑھئے۔

● **لڑکیوں کا قتل عام**: جس میں دن بدن سماج میں لڑکیوں کی گھٹتی ہوئی حیثیت اور تعداد کا تحقیقی اداروں کی رپورٹ کی روشنی میں جائزہ لیا گیا ہے، اور اس کے اسباب و وجوہ اور اس سے پیدا ہونے والے سنگین نتائج کو بیان کیا گیا ہے، ایک تحقیقی رسالہ، آسان زبان، بہترین کتابت وطباعت کے ساتھ۔

● **ریزرویشن مسلمانوں کے لئے**: عام طور پر کہا جاتا ہے کہ مسلمانوں کو ریزرویشن دینے میں قانونی دشواریاں ہیں۔ مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانیؒ نے اس چھوٹے سے رسالہ میں دلیلوں اور مثالوں سے واضح کر دیا ہے کہ مسلمانوں کو ریزرویشن دینے میں کوئی قانونی اڑچن نہیں ہے، اڑچن ہے تو نیت میں کھوٹ اور حوصلہ کی کمی کی۔

● **مدارس اسلامیہ مشورے، خطرات اوراندیشے**: مدارس اسلامیہ کے موضوع پر مفید، اہم اور معلوماتی تقاریر کا مجموعہ جس میں مدارس کے خلاف سازشوں کا پردہ چاک کیا گیا ہے، تقریروں میں ان سازشوں کا تدارک اور حل بھی موجود ہے۔

● **کیا ۱۸۵۷ء کی جدوجہد پہلی جنگ آزادی تھی**؟: جنگ آزادی کے موضوع پر مختصر مگر نہایت قیمتی رسالہ جس میں اس تاریخی حقیقت سے پردہ اٹھایا گیا ہے کہ ۱۸۵۷ء کا انقلاب پہلی جنگ آزادی نہیں ہے، بلکہ وہ مختلف چھوٹی بڑی مسلح جدوجہد کا نتیجہ ہے، اور آزادی کی پہلی لڑائی بنگال میں لڑی گئی تھی۔ مرتب: حافظ محمد امتیاز رحمانی قیمت: 30 روپے

ملنے کا پتہ: دارالاشاعت خانقاہ رحمانی مونگیر ۸۱۱۲۰۱ (بہار)

ایام	جولائی ۲۰۲۴ء	ذوالحجہ ۱۴۴۵ھ	اساڑھ ۱۴۳۱ فصلی	اساڑھ ۲۰۸۱ بکرمی	طلوع صبح صادق		طلوع آفتاب		غروب آفتاب		ابتدائے وقت ظہر		ابتدائے وقت عصر		ابتدائے وقت عشاء	
سوموار	۱	۲۴	۱۰	۱۷	۲۸	۳	۵۷	۴	۳۹	٦	۴۸	۱۱	۳۲	۴	۸	۸
منگل	۲	۲۵	۱۱	۱۸	۲۸	۳	۵۷	۴	۳۹	٦	۴۸	۱۱	۳۲	۴	۸	۸
بدھ	۳	۲٦	۱۲	۱۹	۲۹	۳	۵۸	۴	۳۹	٦	۴۸	۱۱	۳۲	۴	۸	۸
جمعرات	۴	۲۷	۱۳	۲۰	۲۹	۳	۵۸	۴	۳۹	٦	۴۹	۱۱	۳۲	۴	۸	۸
جمعہ	۵	۲۸	۱۴	۲۱	۳۰	۳	۵۹	۴	۳۹	٦	۴۹	۱۱	۳۲	۴	۸	۸
سنیچر	٦	۲۹	۱۵	۲۲	۳۰	۳	۵۹	۴	۳۹	٦	۴۹	۱۱	۳۲	۴	۷	۸
اتوار	۷	۳۰	۱٦	۲۳	۳۱	۳	۵۹	۴	۳۹	٦	۴۹	۱۱	۳۲	۴	۷	۸
سوموار	۸	محرم	۱۷	۲۴	۳۱	۳	۵۹	۴	۳۹	٦	۴۹	۱۱	۳۲	۴	۷	۸
منگل	۹	۲	۱۸	۲۵	۳۲	۳	۰	۵	۳۸	٦	۴۹	۱۱	۳۳	۴	۷	۸
بدھ	۱۰	۳	۱۹	۲٦	۳۲	۳	۰	۵	۳۸	٦	۵۰	۱۱	۳۳	۴	٦	۸
جمعرات	۱۱	۴	۲۰	۲۷	۳۳	۳	۱	۵	۳۸	٦	۵۰	۱۱	۳۳	۴	٦	۸
جمعہ	۱۲	۵	۲۱	۲۸	۳۴	۳	۱	۵	۳۸	٦	۵۰	۱۱	۳۳	۴	٦	۸
سنیچر	۱۳	٦	۲۲	۲۹	۳۴	۳	۲	۵	۳۸	٦	۵۰	۱۱	۳۳	۴	٦	۸
اتوار	۱۴	۷	۲۳	۳۰	۳۵	۳	۲	۵	۳۷	٦	۵۰	۱۱	۳۳	۴	۵	۸
سوموار	۱۵	۸	۲۴	۳۱	۳۵	۳	۳	۵	۳۷	٦	۵۰	۱۱	۳۳	۴	۵	۸
منگل	۱٦	۹	۲۵	۳۲	۳٦	۳	۳	۵	۳۷	٦	۵۰	۱۱	۳۳	۴	۴	۸
بدھ	۱۷	۱۰	۲٦	ساون	۳٦	۳	۳	۵	۳۷	٦	۵۰	۱۱	۳۳	۴	۴	۸
جمعرات	۱۸	۱۱	۲۷	۲	۳۷	۳	۴	۵	۳٦	٦	۵۰	۱۱	۳۳	۴	۳	۸
جمعہ	۱۹	۱۲	۲۸	۳	۳۸	۳	۴	۵	۳٦	٦	۵۰	۱۱	۳۳	۴	۳	۸
سنیچر	۲۰	۱۳	۲۹	۴	۳۸	۳	۵	۵	۳٦	٦	۵۰	۱۱	۳۳	۴	۲	۸
اتوار	۲۱	۱۴	۳۰	۵	۳۹	۳	۵	۵	۳۵	٦	۵۱	۱۱	۳۳	۴	۱	۸
سوموار	۲۲	۱۵	ساون	٦	۴۰	۳	٦	۵	۳۵	٦	۵۱	۱۱	۳۳	۴	۱	۸
منگل	۲۳	۱٦	۲	۷	۴۰	۳	٦	۵	۳۴	٦	۵۱	۱۱	۳۲	۴	۰	۸
بدھ	۲۴	۱۷	۳	۸	۴۱	۳	۷	۵	۳۴	٦	۵۱	۱۱	۳۲	۴	۰	۸
جمعرات	۲۵	۱۸	۴	۹	۴۲	۳	۷	۵	۳۳	٦	۵۱	۱۱	۳۲	۴	۵۹	۷
جمعہ	۲٦	۱۹	۵	۱۰	۴۳	۳	۸	۵	۳۳	٦	۵۱	۱۱	۳۲	۴	۵۸	۷
سنیچر	۲۷	۲۰	٦	۱۱	۴۳	۳	۸	۵	۳۲	٦	۵۱	۱۱	۳۲	۴	۵۸	۷
اتوار	۲۸	۲۱	۷	۱۲	۴۴	۳	۹	۵	۳۲	٦	۵۱	۱۱	۳۲	۴	۵۷	۷
سوموار	۲۹	۲۲	۸	۱۳	۴۵	۳	۹	۵	۳۱	٦	۵۱	۱۱	۳۲	۴	۵٦	۷
منگل	۳۰	۲۳	۹	۱۴	۴٦	۳	۱۰	۵	۳۱	٦	۵۱	۱۱	۳۱	۴	۵۵	۷
بدھ	۳۱	۲۴	۱۰	۱۵	۴٦	۳	۱۰	۵	۳۰	٦	۵۱	۱۱	۳۱	۴	۵۴	۷

عقیقہ اوراس کے احکام

عقیقہ کرنا سنت ہے، بچہ کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کرنا چاہیے۔بچہ کا بہترین اسلامی نام رکھنا چاہیے اوراس کا سر مونڈ کر بالوں کے برابر چاندی یاسوناوزن کر کے خیرات کردینا چاہیے۔اگرکسی مجبوری سے ساتویں دن عقیقہ نہ ہوسکے تو پھر جب موقعہ ہوعقیقہ کردے۔بہتر یہ ہے کہ لڑکے کی جانب سے دواورلڑکی کی جانب سے ایک بکرے یا بکری کوذبح کیاجائے۔عقیقہ کیلئے وہی شرائط ہیں جوقربانی کے جانور کے لئے ہیں،اس کے چمڑے اور گوشت کا حکم بھی وہی ہے جوقربانی کے جانور کا ہے۔

ذبح کرتے وقت جانور کو بائیں پہلو پرلٹا کر منہ قبلہ کی طرف کر کے یہ دعاء پڑھی جائے۔

اِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰالِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ پھر بِسْمِ اللهِ اَللهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے تیز چھری سے ذبح کرے اور یہ دعا پڑھے : اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ اِبْنِيْ فُلَانٍ دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ

یہ دعاء اس صورت میں ہے جب کہ مولود(جس کا عقیقہ ہورہا ہو)لڑکا ہو،اورذبح کرنے والالڑکے کاباپ ہو،اگرذبح کرنے والا دوسرا شخص ہےتو"ابنی فلاں" کی جگہ "فلاں بن فلاں" کہے،اسی طرح اگر مولودلڑکی ہواورذبح کرنے والااس لڑکی کا باپ ہوتو "بنتی فلانۃ" کہےاوراگر دوسرا شخص ہوتو "فلانۃ بنت فلاں" کہےاور بِدَمِهٖ کی جگہ بدمها کہےاسی طرح آخرتک بشعره کی جگہ بشعرها .فلاں کی جگہ اس کا نام لیا جائے جس کا عقیقہ ہورہا ہو۔

تفصیلی معلومات کے لیے: مطالعہ کیجئے"عقیقہ کی سنت ادا کیجئے"ازمولانا عبدالعظیم حیدری
شائع کردہ: اصلاح معاشرہ کمیٹی آل انڈیا مسلم پرسنل لابورڈ، خانقاہ رحمانی، مونگیر(بہار)

زیر تعمیر مطبخ

کتب خانہ رحمانیہ مونگیر

رحمانی فاؤنڈیشن کی باوقار مرکزی عمارت

جامعہ رحمانی مونگیر کی چار منزلہ پروقار عمارت

حضرت امیر شریعت کے حجرہ کا بیرونی منظر

مہمان خانہ خانقاہ رحمانی مونگیر

رحمانی بی۔ایڈ کالج

رحمانی بی۔ایڈ کالج

فروغ ادب رحمانی فاؤنڈیشن مونگیر کی تاریخی پیشکش

پروفیسر لطف الرحمن—فن اور شخصیت -ترتیب: مولانا ظفر عبدالرؤف رحمانی

مشہور نقاد، ادیب، شاعر، صحافی اور سیاست داں پروفیسر لطف الرحمٰن صاحبؒ کی زندگی کے مختلف گوشوں پر مشتمل نامور اہل قلم کے وقیع مضامین ومقالات کا مجموعہ، جسے رحمانی فاؤنڈیشن مونگیر کے شعبہ فروغ ادب نے اہتمام سے شائع کیا ہے، رحمانی فاؤنڈیشن مونگیر کے زیر اہتمام قومی سمینار منعقدہ ۲۳ر نومبر ۲۰۱۷ء میں ملک کے نامور اہل قلم، ادیب، صحافی، تاریخ داں اور دانشوروں کے ذریعہ پیش کئے گئے مقالات کا حسین گلدستہ۔(صفحات ۵۲۹- قیمت ۵۰۰ر روپے)

شیر شاہ سوری:- عہد حکومت اور معنویت- ترتیب: مولانا ظفر عبدالرؤف رحمانی

بہار سے تعلق رکھنے والے ہندوستان کے مشہور مسلم حکمراں اور کم وقتوں میں بڑا بڑا کام انجام دینے والے شیر شاہ سوری کی انقلابی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر ہندوستان کے نامور اہل قلم کے مضامین ومقالات کا مجموعہ، جو ۲۰۱۸ء میں رحمانی فاؤنڈیشن مونگیر کے زیر اہتمام منعقد سمینار میں پڑھے گئے، یہ مضامین اردو، ہندی، اور انگریزی تینوں زبانوں میں ہیں، اور ہر زبان کے قاری کیلئے اچھی ضیافت کی گئی ہے۔

فروغ ادب رحمانی فاؤنڈیشن کی دوسری شاندار پیش کش

عمدہ طباعت اور خوبصورت سرورق کے ساتھ۔(صفحات: ۲۱۶- قیمت: 450)

شری کرشن سنہا:- سیاسی اور سماجی خدمات- ترتیب: مولانا ظفر عبدالرؤف رحمانی

بہار کے پہلے وزیر اعلیٰ اور مشہور مجاہد آزادی شری کرشن سنہا کی سیاسی وسماجی خدمات پر مشتمل اردو، ہندی اور انگریزی زبانوں میں اہل قلم کی قیمتی تحریروں کا شاندار مجموعہ، جو ۲۰۱۸ء کے رحمانی فاؤنڈیشن مونگیر کے زیر اہتمام سمینار میں پیش کی گئی ہیں، فروغ ادب رحمانی فاؤنڈیشن کی تیسری پیش کش، خوبصورت، مجلد، اچھی طباعت کے ساتھ۔(صفحات: ۲۷۲- قیمت: 350)

اردو صحیح لکھیے : مصنف: مولانا رضاء الرحمٰن صاحب رحمانی

اردو ہمارے علمی، دینی اور تہذیبی ورثے کی محافظ ہے، مگر یہ کڑوی سچائی ہے کہ اس زبان سے نئی نسل کی دوری روز بروز بڑھتی جارہی ہے اور املا کی غلطیاں عام ہیں۔ اس لئے اس رسالہ میں ایسے الفاظ جمع کیے گئے ہیں اور قواعد، تجربہ کی روشنی میں لکھے گئے ہیں کہ اگر انہیں ذہن نشیں کیا اور کرایا جائے، تو اردو لکھنے میں غلطی نہیں ہوگی۔ کتاب اساتذہ وطلبہ کے لیے یکساں مفید ہے۔ (صفحات: ۵۶- قیمت: 40 روپے)

مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی رحمانی صاحبؒ کے خطبات کا مجموعہ

خطبات ولی (جلد اول) : مفکر اسلام امیر شریعت حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانی مدظلہ کے فکر انگیز خطبات کا مجموعہ، جو ملّی، دینی، سیاسی اور سماجی موضوعات پر متعدد مقامات پر دیئے گئے ہیں، یہ خطبات نہ صرف مسلمانوں کیلئے مشعل راہ ہیں، بلکہ دینی ،ملی وسماجی مسائل ومعاملات پر غور وفکر کی راہ ہموار کرتے ہیں۔

اہل قلم عالم دین اور صحافی مولانا نور السلام ندوی نے اسے نہایت حسن وخوبی کے ساتھ ترتیب دیا ہے، بہترین کاغذ، اچھی طباعت اور دیدہ زیب سرورق میں۔ دین وملت کے دردمندوں اور فکر مندوں کیلئے مفکر اسلام کی طرف سے دیا گیا ایک قیمتی تحفہ:

صفحات ۱۶۶ قیمت:=/۱۵۰

صدائے ولی: مفکر اسلام امیر شریعت سابع حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانیؒ کی عیدگاہ مونگیر میں کی گئی تقریروں کا مجموعہ، جس میں انہوں نے نازک حالات میں قوم وملت کو زندہ قوم کی حیثیت سے جینے کا سبق دیا ہے۔

مرتب: حافظ محمد امتیاز رحمانی صفحات:۴۸۔ قیمت:۳۰/روپے

مسلم پرسنل لا اورهندوستانی قانون : مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانیؒ کے تین اہم خطبات کا مجموعہ، جو تحفظ شریعت سے متعلق ہیں، اسکے علاوہ اور بھی تین اہم تحریریں اور خطبے کتاب میں ہیں، جن سے بہت سی مفید اور قانونی باتیں معلوم ہوتی ہیں۔ مرتب: حافظ محمد امتیاز رحمانی قیمت:۳۰/روپے

آپ کی منزل یہ ہے! : علماء اور طلبہ سے کیا گیا خطاب جس میں تعلیم یافتہ حضرات کے لئے بھی غور وفکر کا موقعہ اور مدارس اسلامیہ کے طلبہ کے مستقبل کی واضح نشاندہی اور صحیح سمت کا تعین ہے۔

حدیث شریف کا پیغام: ختم بخاری شریف کے موقعہ پر مشہور دینی تعلیم مرکز جامعہ رحمانی مونگیر اور دار العلوم نیپانی کرناٹک میں حدیث شریف کے موضوع پر مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانیؒ کے دیئے گئے تین خطبات کا مجموعہ، جو حدیث شریف کی فضیلت، اہمیت اور حجیت پر بیش قیمت علمی ورثہ ہے۔ قیمت:=/۳۰

اصلاح معاشرہ کی شاہراہ : اصلاح معاشرہ کے موضوع پر کی گئی چار تقریروں کا مجموعہ، جس میں سماج کی تازہ صورتحال کی عکاسی کی گئی ہے اور قرآن وحدیث کی روشنی میں صالح معاشرہ کی تشکیل کی اہمیت اجاگر کی گئی ہے، ایک قیمتی تحفہ

مرتب: حافظ محمد امتیاز رحمانی قیمت:۳۰/روپے

آپ کی بڑی ذمہ داری ہے: مفکر اسلام امیر شریعت حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانیؒ کا ایک قیمتی اور فکر انگیز خطاب جو ۶/اپریل ۲۰۱۷ء کو مدرسہ مدنی دار العلوم دیبی گنج، گواپوکھر، اتر دیناجپور میں علمائے کرام ودانشوران ملت کے درمیان ہوا تھا، یہ خطبہ پوری ملت کیلئے عموماً اور علماء کرام کے لئے خصوصاً عظیم تحفہ ہے۔ مرتب: مولانا ضیاء الدین رحمانی (۳۲/صفحات، قیمت ۲۰/روپئے)

علماء کرام کیلئے ایک فکر انگیز خطاب: معہد ملت مالیگاؤں میں دیا گیا صدارتی خطبہ، جس میں علماء کا مقام ومنصب بتایا گیا ہے اور انہیں ان کی ذمہ داری یاد دلائی گئی ہے۔

موجودہ حالات میں ملت کے مسائل اوران کا حل : دین بچاؤ دیش بچاؤ کانفرنس کے موقعہ پر مفکر اسلام امیر شریعت حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانیؒ کے دیئے گئے صدارتی خطبات کا مجموعہ جنکے مطالعہ سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ کس طرح ملک میں مذہب مخالف مزاج بنایا جارہا ہے، اور یہاں کی اقلیتوں، خصوصاً مسلمانوں کو کس طرح حاشیہ پر لانے کی سازش ہورہی ہے، خطبات میں ان کا حل بھی پیش کیا گیا ہے۔ مرتب: حافظ محمد امتیاز رحمانی (۳۲/صفحات، قیمت ۲۰/روپئے)

ایام	اگست ۲۰۲۴ء	محرم الحرام ۱۴۴۶ھ	ساون فصلی	ساون بکرمی	طلوع صبح صادق		طلوع آفتاب		غروب آفتاب		ابتدائے وقت ظہر		ابتدائے وقت عصر		ابتدائے وقت عشاء	
جمعرات	۱	۲۵	۱۱	۱۶	۴۷	۳	۱۱	۵	۳۰	۶	۵۰	۱۱	۳۱	۴	۵۴	۷
جمعہ	۲	۲۶	۱۲	۱۷	۴۷	۳	۱۱	۵	۲۹	۶	۵۰	۱۱	۳۱	۴	۵۳	۷
سنیچر	۳	۲۷	۱۳	۱۸	۴۸	۳	۱۲	۵	۲۸	۶	۵۰	۱۱	۳۰	۴	۵۲	۷
اتوار	۴	۲۸	۱۴	۱۹	۴۹	۳	۱۲	۵	۲۸	۶	۵۰	۱۱	۳۰	۴	۵۱	۷
سوموار	۵	۲۹	۱۵	۲۰	۴۹	۳	۱۳	۵	۲۷	۶	۵۰	۱۱	۳۰	۴	۵۰	۷
منگل	۶	صفر	۱۶	۲۱	۵۰	۳	۱۳	۵	۲۶	۶	۵۰	۱۱	۲۹	۴	۴۹	۷
بدھ	۷	۲	۱۷	۲۲	۵۱	۳	۱۳	۵	۲۶	۶	۵۰	۱۱	۲۹	۴	۴۸	۷
جمعرات	۸	۳	۱۸	۲۳	۵۱	۳	۱۴	۵	۲۵	۶	۵۰	۱۱	۲۹	۴	۴۷	۷
جمعہ	۹	۴	۱۹	۲۴	۵۲	۳	۱۴	۵	۲۴	۶	۵۰	۱۱	۲۸	۴	۴۷	۷
سنیچر	۱۰	۵	۲۰	۲۵	۵۳	۳	۱۵	۵	۲۴	۶	۴۹	۱۱	۲۸	۴	۴۶	۷
اتوار	۱۱	۶	۲۱	۲۶	۵۳	۳	۱۵	۵	۲۳	۶	۴۹	۱۱	۲۸	۴	۴۵	۷
سوموار	۱۲	۷	۲۲	۲۷	۵۴	۳	۱۶	۵	۲۲	۶	۴۹	۱۱	۲۷	۴	۴۴	۷
منگل	۱۳	۸	۲۳	۲۸	۵۵	۳	۱۶	۵	۲۱	۶	۴۹	۱۱	۲۷	۴	۴۳	۷
بدھ	۱۴	۹	۲۴	۲۹	۵۵	۳	۱۷	۵	۲۰	۶	۴۹	۱۱	۲۶	۴	۴۲	۷
جمعرات	۱۵	۱۰	۲۵	۳۰	۵۶	۳	۱۷	۵	۱۹	۶	۴۹	۱۱	۲۶	۴	۴۱	۷
جمعہ	۱۶	۱۱	۲۶	۳۱	۵۷	۳	۱۸	۵	۱۹	۶	۴۹	۱۱	۲۵	۴	۴۰	۷
سنیچر	۱۷	۱۲	۲۷	بھادو	۵۷	۳	۱۸	۵	۱۷	۶	۴۸	۱۱	۲۵	۴	۳۹	۷
اتوار	۱۸	۱۳	۲۸	۲	۵۸	۳	۱۸	۵	۱۷	۶	۴۸	۱۱	۲۵	۴	۳۸	۷
سوموار	۱۹	۱۴	۲۹	۳	۵۹	۳	۱۹	۵	۱۶	۶	۴۸	۱۱	۲۴	۴	۳۷	۷
منگل	۲۰	۱۵	بھادو	۴	۵۹	۳	۱۹	۵	۱۵	۶	۴۸	۱۱	۲۴	۴	۳۶	۷
بدھ	۲۱	۱۶	۲	۵	۰	۴	۲۰	۵	۱۴	۶	۴۷	۱۱	۲۳	۴	۳۵	۷
جمعرات	۲۲	۱۷	۳	۶	۰	۴	۲۰	۵	۱۳	۶	۴۷	۱۱	۲۳	۴	۳۳	۷
جمعہ	۲۳	۱۸	۴	۷	۱	۴	۲۰	۵	۱۲	۶	۴۷	۱۱	۲۲	۴	۳۲	۷
سنیچر	۲۴	۱۹	۵	۸	۲	۴	۲۱	۵	۱۱	۶	۴۷	۱۱	۲۲	۴	۳۱	۷
اتوار	۲۵	۲۰	۶	۹	۲	۴	۲۱	۵	۱۰	۶	۴۶	۱۱	۲۱	۴	۳۰	۷
سوموار	۲۶	۲۱	۷	۱۰	۳	۴	۲۲	۵	۹	۶	۴۶	۱۱	۲۰	۴	۲۹	۷
منگل	۲۷	۲۲	۸	۱۱	۳	۴	۲۲	۵	۸	۶	۴۶	۱۱	۱۹	۴	۲۸	۷
بدھ	۲۸	۲۳	۹	۱۲	۴	۴	۲۳	۵	۸	۶	۴۵	۱۱	۱۸	۴	۲۷	۷
جمعرات	۲۹	۲۴	۱۰	۱۳	۴	۴	۲۳	۵	۷	۶	۴۵	۱۱	۱۸	۴	۲۵	۷
جمعہ	۳۰	۲۵	۱۱	۱۴	۵	۴	۲۳	۵	۶	۶	۴۵	۱۱	۱۷	۴	۲۴	۷
سنیچر	۳۱	۲۶	۱۲	۱۵	۶	۴	۲۴	۵	۵	۶	۴۴	۱۱	۱۷	۴	۲۳	۷

حضرت امیر شریعت رابعؒ کی حیات و خدمات پر

چار قابل قدر مجموعے

حیاتِ رحمانی

حضرت امیر شریعت مولانا منت اللہ رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح حیات، جو اس موضوع پر باضابطہ پہلی تصنیف ہے، نوجوان صاحب قلم شاہ عمران حسن نے بڑی کاوش کے ساتھ اس کتاب کو تاریخی حوالوں کے ساتھ تحریر کیا ہے۔ کتاب میں انہوں نے حضرتؒ کی پیدائش سے لے کر انتقال تک کے حالات کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا ہے۔

اس کتاب میں حضرت امیر شریعتؒ کو تصویر کے آئینہ میں بھی پیش کیا گیا ہے، جس سے بعض تاریخی موقعوں کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے، کتاب نئی نسل کے لیے مفید اور رہنما تو ہے ہی، تحقیقی کام کرنے والوں کے لیے بھی دستاویزی حیثیت رکھتی ہے۔ صفحات: ۲۴۰۔ قیمت: ۱۴۰ روپے

حضرت امیر شریعت

"نقوش وتأثرات"

عزیمت، بصیرت، فراست اور روحانیت کی نادر مثال

حضرت امیر شریعت مولانا منت اللہ صاحب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کی مبارک زندگی اور مثالی خدمات پر ستر مشاہیر علماء، اہل قلم دانشور، ادیب اور صحافی حضرات کے علمی تحقیقی اور تاثراتی مقالات و مضامین پر مشتمل ضخیم اور قابل قدر مجموعہ۔

امیر شریعت رابع رحمۃ اللہ علیہ نمبر

امیر شریعت حضرت مولانا سید منت اللہ رحمانی نور اللہ مرقدہٗ کی عظیم اور قابل قدر شخصیت کی حیات، خدمات اور کارنامے پر ملک کے مشہور علماء مفکرین، دانشوران اور اہل علم کے مضامین پر مشتمل گراں قدر مجموعہ۔

یادِ شیخ

حضرت امیر شریعت مولانا منت اللہ صاحب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کی حیات و خدمات پر منظوم خراج عقیدت، شعراء کے کلام سے آراستہ

تاریخی نام

۲۰۲۴ء سنہ — 2024ء سنہ

لڑکوں کے لیے

محمد عظمت شاکر	محمد غفران شارق	محفوظ منذر	معاذ بختیار	تنذیر سرتاج
قادر عظمت رحمانی	عظمت قادر رحمانی	شاد عظمت رحمانی	عیاض صدیق رحمانی	تصدیق ظہور رحمانی

لڑکیوں کے لیے

فرحت شاغلہ	غوثیہ شارب	عشرت انتخاب	غنچہ کاظمہ	طلعت ذخیرہ
ظفیرہ مشفق رحمانی	ظریفہ رشک رحمانی	ظفیرہ مشفق رحمانی	خورشیدہ فرشی رحمانی	رشیدہ منظور رحمانی

مرتب: مولانا محمد رستم رحمانی استاذ جامعہ رحمانی مونگیر

رحمانی فاؤنڈیشن مونگیر

کی روز بروز ترقی پر ہم مبارک باد دیتے ہیں۔ امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب مدظلہ کو، جن کی سرپرستی میں یہ ادارہ قابل لحاظ خدمت انجام دے رہا ہے۔

Md. Shamsher Alam — محمد شمشیر عالم

JANTA MEDICAL STORE

Pipra Latif Khagaria Bihar
Mob. 7549431060

رحمانی 30 کے بڑھتے قدم اور کامیابی پر

ہم خصوصی دعاء کرتے ہیں

مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کے لیے جنہوں نے رحمانی 30 قائم کر کے آئی آئی ٹی اور ریڈیکل میں مسلم طلبہ کے داخلہ کو ہر سال یقینی بنادیا ہے۔ الحمد للہ! رحمانی 30 کے طلبہ کی کامیابی کا شاندار سلسلہ جاری ہے اور رحمانی 30 کے طلبہ قومی و بین الاقوامی سطح کے مقابلوں میں کامیابی کے پرچم لہرا رہے ہیں۔

شکریہ کے مستحق ہیں رحمانی 30 کے اساتذہ اور ذمہ دار مبارک باد کے مستحق ہیں،، جناب حامد ولی فہد رحمانی صاحب اور سرپرست امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل صاحب رحمانی مدظلہ،، اللہ تعالیٰ سبھوں کی کوششوں کو قبولیت سے نوازے۔ آمین

محمد نثار احمد رحمانی

NEEMA HANDLOOM
AND
SHAHI HANDLOOM

Whole Sale Suppliers of

Bedsheets, Pillow Cover, Dupatta and Suit Specialist

MD. Ainul Haque Ansari
C/o Haji Md. Ali Hasan Ansari
Neemarang, Please, P.O.+ Dist.-Jamui, PIN- 811307
9955590889——7979906768

ایام	ستمبر ۲۰۲۴ء	صفر ۱۴۴۶ھ	بھادو فصلی	بھادو بکرمی	طلوع صبح صادق		طلوع آفتاب		غروب آفتاب		ابتدائے وقت ظہر		ابتدائے وقت عصر		ابتدائے وقت عشاء	
اتوار	۱	۲۷	۱۳	۱۶	۶	۴	۲۵	۵	۳	۶	۴۴	۱۱	۱۶	۴	۲۲	۷
سوموار	۲	۲۸	۱۴	۱۷	۷	۴	۲۵	۵	۲	۶	۴۴	۱۱	۱۵	۴	۲۱	۷
منگل	۳	۲۹	۱۵	۱۸	۷	۴	۲۵	۵	۱	۶	۴۳	۱۱	۱۴	۴	۲۰	۷
بدھ	۴	۳۰	۱۶	۱۹	۸	۴	۲۶	۵	۰	۶	۴۳	۱۱	۱۴	۴	۱۸	۷
جمعرات	۵	ربیع الاول	۱۷	۲۰	۸	۴	۲۶	۵	۵۹	۵	۴۳	۱۱	۱۳	۴	۱۷	۷
جمعہ	۶	۲	۱۸	۲۱	۹	۴	۲۶	۵	۵۸	۵	۴۲	۱۱	۱۲	۴	۱۶	۷
سنیچر	۷	۳	۱۹	۲۲	۹	۴	۲۷	۵	۵۷	۵	۴۲	۱۱	۱۲	۴	۱۵	۷
اتوار	۸	۴	۲۰	۲۳	۱۰	۴	۲۷	۵	۵۶	۵	۴۲	۱۱	۱۱	۴	۱۴	۷
سوموار	۹	۵	۲۱	۲۴	۱۰	۴	۲۸	۵	۵۵	۵	۴۱	۱۱	۱۰	۴	۱۳	۷
منگل	۱۰	۶	۲۲	۲۵	۱۱	۴	۲۸	۵	۵۴	۵	۴۱	۱۱	۹	۴	۱۲	۷
بدھ	۱۱	۷	۲۳	۲۶	۱۱	۴	۲۸	۵	۵۲	۵	۴۱	۱۱	۸	۴	۱۰	۷
جمعرات	۱۲	۸	۲۴	۲۷	۱۲	۴	۲۹	۵	۵۱	۵	۴۰	۱۱	۸	۴	۹	۷
جمعہ	۱۳	۹	۲۵	۲۸	۱۲	۴	۲۹	۵	۵۰	۵	۴۰	۱۱	۷	۴	۸	۷
سنیچر	۱۴	۱۰	۲۶	۲۹	۱۳	۴	۳۰	۵	۴۹	۵	۴۰	۱۱	۶	۴	۷	۷
اتوار	۱۵	۱۱	۲۷	۳۰	۱۳	۴	۳۰	۵	۴۸	۵	۳۹	۱۱	۵	۴	۶	۷
سوموار	۱۶	۱۲	۲۸	۳۱	۱۴	۴	۳۰	۵	۴۷	۵	۳۹	۱۱	۴	۴	۵	۷
منگل	۱۷	۱۳	۲۹	آسن	۱۴	۴	۳۱	۵	۴۶	۵	۳۹	۱۱	۴	۴	۳	۷
بدھ	۱۸	۱۴	۱ کنوار	۲	۱۴	۴	۳۱	۵	۴۵	۵	۳۸	۱۱	۳	۴	۲	۷
جمعرات	۱۹	۱۵	۲	۳	۱۵	۴	۳۱	۵	۴۴	۵	۳۸	۱۱	۲	۴	۱	۷
جمعہ	۲۰	۱۶	۳	۴	۱۵	۴	۳۲	۵	۴۳	۵	۳۸	۱۱	۱	۴	۰	۷
سنیچر	۲۱	۱۷	۴	۵	۱۶	۴	۳۲	۵	۴۲	۵	۳۷	۱۱	۰	۴	۵۸	۶
اتوار	۲۲	۱۸	۵	۶	۱۶	۴	۳۳	۵	۴۱	۵	۳۷	۱۱	۵۹	۳	۵۷	۶
سوموار	۲۳	۱۹	۶	۷	۱۷	۴	۳۳	۵	۴۰	۵	۳۷	۱۱	۵۸	۳	۵۶	۶
منگل	۲۴	۲۰	۷	۸	۱۷	۴	۳۴	۵	۳۹	۵	۳۶	۱۱	۵۸	۳	۵۵	۶
بدھ	۲۵	۲۱	۸	۹	۱۸	۴	۳۴	۵	۳۸	۵	۳۶	۱۱	۵۷	۳	۵۴	۶
جمعرات	۲۶	۲۲	۹	۱۰	۱۸	۴	۳۴	۵	۳۶	۵	۳۶	۱۱	۵۶	۳	۵۳	۶
جمعہ	۲۷	۲۳	۱۰	۱۱	۱۸	۴	۳۴	۵	۳۵	۵	۳۵	۱۱	۵۵	۳	۵۲	۶
سنیچر	۲۸	۲۴	۱۱	۱۲	۱۹	۴	۳۴	۵	۳۴	۵	۳۵	۱۱	۵۴	۳	۵۱	۶
اتوار	۲۹	۲۵	۱۲	۱۳	۱۹	۴	۳۵	۵	۳۳	۵	۳۵	۱۱	۵۳	۳	۴۹	۶
سوموار	۳۰	۲۶	۱۳	۱۴	۲۰	۴	۳۶	۵	۳۲	۵	۳۴	۱۱	۵۲	۳	۴۸	۶

تم میں بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ (حدیث نبویؐ)

مسلم پرسنل لا کے موضوع پر

بانی مسلم پرسنل لا بورڈ
امیر شریعت حضرت مولانا منت اللہ صاحب رحمانیؒ

کی تصانیف

- مسلم پرسنل لا
- خاندانی منصوبہ بندی
- یونیفارم سول کوڈ
- نکاح وطلاق
- مذہب، اخلاق اور قانون
- مسلم پرسنل لا۔ نئے مرحلہ میں
- مسلم پرسنل لا۔ بحث ونظر کے چند گوشے
- متبنی بل ۱۹۷۲ء ایک جائزہ
- تحفظ دین کا منصوبہ
- نسبت اور ذکر وشغل
- قانون شریعت کے مصادر اور نئے مسائل کا حل

بعض دیگر تصانیف

- مکاتیب گیلانی
- سفر مصر وحجاز ⟸ مکاتیب رحمانی
- فتنۂ قادیانیت اور حضرت مولانا محمد علی مونگیریؒ
- قضاء کی شرعی وتاریخی حیثیت
- کتابت حدیث
- مسلم پرسنل لا اور یونیفارم سول کوڈ

قیمتی پیشکش

تیسیر القرآن: ایک ایسی کتاب جس کے پڑھنے کے بعد قرآن مجید کے ترجمہ پر براہ راست قدرت حاصل ہوجاتی ہے۔ قرآن مجید کے تمام معروف الفاظ اور جملوں ومرکبات کو الگ الگ عنوان کے تحت جمع کردیا گیا ہے۔ مشہور فقیہ حضرت مولانا عبد الصمد رحمانیؒ کی ۸۱/سالوں سے مدارس اسلامیہ کے نصاب میں شامل یہ کتاب نئے قالب میں پھر منظر عام پر آچکی ہے۔ قیمت: 100 روپئے

افادات محمدیہ: جس میں قطب عالم حضرت مولانا محمد علی مونگیریؒ کے کمالات، افادات اور آپ کے خاندان کا مختصر حال درج ہے، نئی ترتیب اور اضافوں کے ساتھ منظر عام پر آچکی ہے۔

(صفحات: 80، قیمت: 100 روپئے)

طلب کیجئے: دار الاشاعت خانقاہ رحمانی، مونگیر، بہار

یونیفارم سول کوڈ کسی بھی طرح ملک کے مفاد میں نہیں!

☆ یونیفارم سول کوڈ کے بارے میں مسلم پرسنل لابورڈ کی رائے بالکل واضح ہے کہ وہ کسی طرح بھی ملک کے مفاد میں نہیں ہے، وہ صرف مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ اس ملک کے تمام باشندوں کے لئے قابل قبول نہیں بن سکتا، اس سے ملک کا شیرازہ بکھر تو سکتا ہے، متحد نہیں ہوسکتا، اس ملک کی خوبصورتی اور عظمت اس ملک کی رنگارنگی مذہب اور تہذیب کے اختلاف میں ہے، اور روایات کی کثرت وحدت کا ذریعہ ہے۔

☆ ہندوستان کے لوگ یونیفارم سول کوڈ کو کسی قیمت پر برداشت نہیں کریں گے، یونیفارم سول کوڈ مسلمانوں کے خلاف ہے، ہندوؤں کے خلاف ہے، عیسائیوں کے خلاف ہے، سکھوں کے خلاف ہے اور خود اس ملک کے خلاف ہے، اور اگر اس ملک میں مذہب کو بدلنے یا مذہب کو توڑنے کی کوشش کی گئی تو ملک کے ہر حصہ سے اس کے خلاف آواز آئے گی۔

اس لیے یاد رکھئے! قانون کا اتحاد، قانون کی یکجہتی، ملک کے اتحاد کیلئے ضروری نہیں ہے اور ہندوستان جہاں مختلف مذہب کے ماننے والے ہیں، مختلف تہذیبوں کے ماننے والے ہیں، مختلف روایتوں اور مختلف کلچر کے ماننے والے ہیں، اگر ان سبھوں کو طاقت، قوت اور اقتدار کے بل پر یکساں کردیا جائے گا تو یقین مانئے یہ ملک چرمرا جائے گا، اس کی عظمت ختم ہوجائیگی اور اس کا اتحاد پارہ پارہ ہوکر رہ جائے گا اور اس کے بڑے خطرناک نتائج سامنے آئیں گے۔ (مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی رحمانی صاحبؒ)

☆ **ملفوظات ولی۔** مرتب محمد ندیم رحمانی

بزرگوں کے ملفوظات مذہبی، ادبی، تاریخی اور ثقافتی لحاظ سے اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ ملفوظات کا معاشرہ کی اصلاح میں اہم کردار ہوا کرتا ہے، امیر شریعت حضرت مولانا محمد ولی رحمانیؒ کے ملفوظات بھی انتہائی اہمیت کے حامل ہیں، شدت سے ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ ان ملفوظات کو یکجا کردیا جائے تاکہ وہ محفوظ رہیں اور آنے والی نسل استفادہ کرسکے، چنانچہ جناب محمد ندیم رحمانی صاحب اندور مدھیہ پردیش نے یہ مجموعہ "**ملفوظات ولی**" مرتب کرکے شائع کیا ہے جس کے مطالعہ سے روح کو تازگی ملے گی اور قلب کو سکون حاصل ہوگا۔ (صفحات۔۸۰ قیمت۔۱۰۰)

۲۰۲۴ء کا علمی تحفہ — منظر عام پر آرہا ہے

مضامین ولی

مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانیؒ کے
علمی تحقیقی، ادبی، دینی اور اصلاحی مضامین کا مجموعہ

جس کے مطالعہ سے قلب کو سکون حاصل ہوگا، جس میں علم وادب کے انمول نمونے ملیں گے، اس میں سوز دروں کی جھلکیاں دکھائی دیں گی، اس کے مطالعہ سے علمی راہیں کھل کر سامنے آئیں گی، اس مجموعہ میں اہم اور موقعہ کی مناسبت سے لکھے گئے مضامین شامل ہیں جو قیمتی بھی ہیں اور علم وادب کا نایاب ذخیرہ جسے مرتب کتاب نے محنت سے جمع کرنے کی کوشش کی ہے، انتظار کیجئے بہت جلد مجموعہ منظر عام پر آرہا ہے۔

مرتب: حافظ محمد امتیاز رحمانی۔ صفحات: 176، قیمت: 300/روپے)

مکتوبات ولی

مرتب: حافظ محمد امتیاز رحمانی

مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانیؒ کے
علمی ادبی، دینی اور اصلاحی منتخب مکتوبات کا مجموعہ

اس مجموعہ میں اکابرین، اساتذہ، معاصرین، مخلصین، معتقدین، شاگردوں اور عزیزوں کو لکھے گئے خطوط شامل ہیں جو قیمتی بھی ہیں اور علم وادب کا نایاب تحفہ بھی، انتظار کیجئے بہت جلد منظر عام پر آرہا ہے۔ احباب و مخلصین سے درخواست ہے کہ جن کے پاس بھی حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خطوط ہیں ان کی فوٹو کاپی بھیج کر علمی تعاون کریں۔

یوگا

مرتب: حافظ محمد امتیاز رحمانی

مشاہیر کی تحریروں کا مجموعہ، جس میں یوگا کا ہر لحاظ سے جائزہ لیا گیا ہے اور واضح کیا گیا ہے کہ ''یوگا'' ورزش نہیں بلکہ ہندوؤں کا طریقۂ عبادت ہے، جس سے مسلمانوں کو دور رہنا چاہیے۔ صفحات: 40، قیمت: 20/روپے)

تحفظ آئینی حقوق کیا اور کیوں؟

مرتب: حافظ محمد امتیاز رحمانی

آر ٹی ای ایکٹ، ڈائرکٹ ٹیکسز کوڈ، وقف ایکٹ اور جائداد میں عورتوں کا حصہ، چاروں موضوعات پر مشاہیر اہل قلم کی تحریروں کا مجموعہ، جسے پڑھ کر یہ سمجھنا آسان ہوجاتا ہے، کہ مسلم پرسنل لا بورڈ نے مذکورہ چاروں قوانین کے خلاف کیوں تحریک چلایا، اور ان قوانین سے ملک وملت کو کیا نقصانات ہو سکتے تھے۔ صفحات: 40، قیمت: 30/روپے)

ایام	اکتوبر ۲۰۲۴ء	ربیع الاول ۱۴۴۶ھ	بکرمی ۲۰۸۱ کنوار	بنگالی ۱۴۳۱ آسن	طلوع صبح صادق		طلوع آفتاب		غروب آفتاب		ابتدائے وقت ظہر		ابتدائے وقت عصر		ابتدائے وقت عشاء	
منگل	۱	۲۷	۱۴	۱۵	۴	۲۰	۵	۳۶	۵	۳۱	۱۱	۳۴	۳	۵۱	۶	۴۷
بدھ	۲	۲۸	۱۵	۱۶	۴	۲۰	۵	۳۶	۵	۳۰	۱۱	۳۴	۳	۵۱	۶	۴۶
جمعرات	۳	۲۹	۱۶	۱۷	۴	۲۱	۵	۳۷	۵	۲۹	۱۱	۳۳	۳	۵۰	۶	۴۵
جمعہ	۴	۳۰	۱۷	۱۸	۴	۲۱	۵	۳۷	۵	۲۸	۱۱	۳۳	۳	۴۹	۶	۴۴
سنیچر	۵	ربیع الثانی	۱۸	۱۹	۴	۲۲	۵	۳۸	۵	۲۷	۱۱	۳۲	۳	۴۸	۶	۴۳
اتوار	۶	۲	۱۹	۲۰	۴	۲۲	۵	۳۸	۵	۲۶	۱۱	۳۲	۳	۴۷	۶	۴۲
سوموار	۷	۳	۲۰	۲۱	۴	۲۳	۵	۳۹	۵	۲۵	۱۱	۳۲	۳	۴۶	۶	۴۱
منگل	۸	۴	۲۱	۲۲	۴	۲۳	۵	۳۹	۵	۲۴	۱۱	۳۱	۳	۴۵	۶	۴۰
بدھ	۹	۵	۲۲	۲۳	۴	۲۳	۵	۴۰	۵	۲۳	۱۱	۳۱	۳	۴۴	۶	۳۹
جمعرات	۱۰	۶	۲۳	۲۴	۴	۲۴	۵	۴۰	۵	۲۲	۱۱	۳۱	۳	۴۴	۶	۳۸
جمعہ	۱۱	۷	۲۴	۲۵	۴	۲۴	۵	۴۰	۵	۲۱	۱۱	۳۰	۳	۴۳	۶	۳۷
سنیچر	۱۲	۸	۲۵	۲۶	۴	۲۵	۵	۴۱	۵	۲۰	۱۱	۳۰	۳	۴۲	۶	۳۶
اتوار	۱۳	۹	۲۶	۲۷	۴	۲۵	۵	۴۱	۵	۱۹	۱۱	۳۰	۳	۴۱	۶	۳۵
سوموار	۱۴	۱۰	۲۷	۲۸	۴	۲۵	۵	۴۲	۵	۱۸	۱۱	۳۰	۳	۴۰	۶	۳۴
منگل	۱۵	۱۱	۲۸	۲۹	۴	۲۶	۵	۴۲	۵	۱۷	۱۱	۳۰	۳	۴۰	۶	۳۴
بدھ	۱۶	۱۲	۲۹	۳۰	۴	۲۶	۵	۴۲	۵	۱۶	۱۱	۳۰	۳	۳۹	۶	۳۳
جمعرات	۱۷	۱۳	۳۰	۳۱	۴	۲۷	۵	۴۳	۵	۱۵	۱۱	۲۹	۳	۳۸	۶	۳۲
جمعہ	۱۸	۱۴	کارتک	کارتک	۴	۲۷	۵	۴۴	۵	۱۴	۱۱	۲۹	۳	۳۷	۶	۳۱
سنیچر	۱۹	۱۵	۲	۲	۴	۲۸	۵	۴۴	۵	۱۴	۱۱	۲۹	۳	۳۶	۶	۳۰
اتوار	۲۰	۱۶	۳	۳	۴	۲۸	۵	۴۵	۵	۱۳	۱۱	۲۹	۳	۳۵	۶	۲۹
سوموار	۲۱	۱۷	۴	۴	۴	۲۹	۵	۴۵	۵	۱۲	۱۱	۲۹	۳	۳۵	۶	۲۹
منگل	۲۲	۱۸	۵	۵	۴	۲۹	۵	۴۶	۵	۱۱	۱۱	۲۸	۳	۳۴	۶	۲۸
بدھ	۲۳	۱۹	۶	۶	۴	۳۰	۵	۴۶	۵	۱۰	۱۱	۲۸	۳	۳۳	۶	۲۷
جمعرات	۲۴	۲۰	۷	۷	۴	۳۰	۵	۴۷	۵	۹	۱۱	۲۸	۳	۳۲	۶	۲۶
جمعہ	۲۵	۲۱	۸	۸	۴	۳۱	۵	۴۷	۵	۸	۱۱	۲۸	۳	۳۲	۶	۲۶
سنیچر	۲۶	۲۲	۹	۹	۴	۳۱	۵	۴۸	۵	۸	۱۱	۲۸	۳	۳۱	۶	۲۵
اتوار	۲۷	۲۳	۱۰	۱۰	۴	۳۲	۵	۴۸	۵	۷	۱۱	۲۸	۳	۳۰	۶	۲۴
سوموار	۲۸	۲۴	۱۱	۱۱	۴	۳۲	۵	۴۹	۵	۶	۱۱	۲۸	۳	۳۰	۶	۲۳
منگل	۲۹	۲۵	۱۲	۱۲	۴	۳۳	۵	۵۰	۵	۵	۱۱	۲۸	۳	۲۹	۶	۲۳
بدھ	۳۰	۲۶	۱۳	۱۳	۴	۳۳	۵	۵۰	۵	۴	۱۱	۲۸	۳	۲۸	۶	۲۲
جمعرات	۳۱	۲۷	۱۴	۱۴	۴	۳۴	۵	۵۱	۵	۴	۱۱	۲۸	۳	۲۸	۶	۲۲

جامعہ رحمانی میں دار الحکمت کا قیام ونظام

جامعہ رحمانی ایک دینی، تعلیمی، تربیتی، اورتحریکی ادارہ ہے، یہ ادارہ اپنی بنیاد کے پہلے دن سے ہی مختلف طرح کی تعلیمی تحریکوں کا علم بردار رہا ہے۔ مدارس کے نصاب ونظام پر ہمیشہ سے اس کی گہری نگاہ رہی ہے۔

بدلتے حالات کے پیش نظر مدارس کو نئے نصاب اور نظام کا تصور دیا ہے۔ اسی زریں سلسلے کی ایک کڑی ''دار الحکمت'' ہے۔ دار الحکمت مفکر اسلام امیر شریعت حضرت مولانا محمد ولی رحمانی رحمہ اللہ علیہ کی فکروں کا مرکز اور سرپرست محترم، امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب سجادہ نشیں خانقاہ رحمانی مونگیر کی تعلیمی وتحریکی سوچ کا ترجمان ہے، جس کی بنیاد 3 / مارچ 2012ء کو رکھی گئی۔

الحمدللہ حضرت امیر شریعت سابع رحمۃ اللہ علیہ کی رہنمائی، امیر شریعت دامت برکاتہم کی سرپرستی، جناب انجینئر حامد ولی فہد رحمانی صاحب کی توجہ وتعاون اور مخلص اساتذہ کرام وکارکنان کی مسلسل کاوشوں سے اس شعبہ نے تعلیمی میدان میں بڑی پیش رفت کی ہے۔

اس شعبہ کا مقصد پختہ حافظ قرآن، ماہر عالم دین بنانے کے ساتھ ساتھ کمپیوٹر، سائنس اور دیگر جدید علوم و فنون کے واقف کار، علم کا متلاشی، نئی سوچ اور بلندیوں کو پانے کا حوصلہ رکھنے والے نیز حالات کے تقاضوں کے مطابق دین کی دعوت اور ملت کی قیادت کے قابل افراد تیار کرنا ہے۔

شعبہ دار الحکمت کے اہداف اور مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے علوم شرعیہ وعربیہ کے ماہر اور سائنس و ٹیکنالوجی کے حامل باصلاحیت اساتذہ کرام کی ایک جماعت کو ملک وبیرون ملک سے جمع کیا گیا ہے جو شعبہ ہذا میں تدریسی اور تحقیقی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مذکورہ بالا مقاصد کے پیش نظر دار الحکمت کے لیے ایک خاص نظام تعلیم مرتب کیا گیا ہے جس کی تدریسی زبان عربی ہے۔ انگریزی، فارسی وار دوزبان کے سوا نصاب میں شامل حساب، سائنس اور دیگر تمام علوم وفنون عربی زبان میں ہی پڑھائے جاتے ہیں۔

دار الحکمت کا نصاب تعلیم بارہ سالوں پر مشتمل ہے، ابتدائی پانچ سالوں میں حفظ قرآن مجید وتجوید کے ساتھ عربی، اردو اور انگریزی زبان نیز دینیات، سائنس اور حساب کی بنیادی تعلیم پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے، اخیر کے سات سالوں میں عربی زبان وادب، تفسیر، اصول تفسیر، حدیث، اصول حدیث، فقہ، اصول فقہ، عقائد، سیرت، منطق اور اردو زبان وادب کی تعلیم کے ساتھ ساتھ حساب، سائنس، سوشل سائنس، تاریخ، جغرافیہ، معاشیات وسیاسیات، انگریزی، اور کمپیوٹر وغیرہ جیسے علوم وفنون پڑھائے جاتے ہیں۔

اسی طرح وہ حفاظ جنہوں نے دوسرے اداروں سے حفظ قرآن کی تکمیل کی ہو 2021 سے ان کے لئے بھی حالات کے تقاضے کے مطابق ملک وبیرون ملک کے ماہرین تعلیم کے تعاون سے عالمیت وفضیلت کا نصاب مرتب کیا گیا ہے۔

یادداشت

۲۰۲۴ء میں خانقاہ رحمانی مونگیر میں سالانہ فاتحہ

۹ / ۱۰ / نومبر ۲۰۲۴ء کو ہوگا

قطب دوراں اعلیٰ حضرت شاہ فضل رحمن گنج مرادآبادی، قطب عالم حضرت مولانا سید محمد علی مونگیریؒ، قطب وقت حضرت مولانا لطف اللہ صاحب رحمانی، قطب زماں امیر شریعت حضرت مولانا سید منت اللہ صاحب رحمانی اور مفکر اسلام شیخ وقت حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانی نوراللہ مرقدہم کی علمی، عملی و روحانی یادگار خانقاہ رحمانی کا سالانہ فاتحہ ۲۰۲۴ء میں ۹ / ۱۰ / نومبر ۲۰۲۴ء روز سنیچر، اتوار کو ہوگا۔

اس موقعہ پر ہم اپنے بزرگوں کے اعمال صالحہ کو یاد کرتے ہیں، انکی زندگی بھر کی قربانی اور جدوجہد سے سبق لے کر اپنے ایمان کو تازہ دم کرتے ہیں اور ساتھ ہی ان تمام حضرات کیلئے دعائے مغفرت بھی کرتے ہیں۔

اس لئے خصوصیت کے ساتھ اس موقع پر متعلقین کو خانقاہ رحمانی حاضر ہونا چاہئے اور ابھی سے اپنی نیتوں کو اللہ کی رضا کے تابع کر کے اعمال صالحہ جیسے تلاوت کلام پاک، تسبیح، وظیفہ اور درود شریف پڑھنے اور نمازوں کا اہتمام کرنے کا مزاج بنانا چاہئے۔

اس موقعہ پر عورتیں اور بچے ہرگز نہ آئیں۔ ۸ / نومبر سے ۱۴ / نومبر تک عورتوں اور بچوں کو بھیڑ کی وجہ سے خانقاہ میں داخلہ کی اجازت نہیں ہے۔ فاتحہ میں آنے والے ۹ / نومبر ۲۰۲۴ء کی صبح تک خانقاہ رحمانی پہونچ جائیں، یہاں آکر اپنا وقت تلاوت قرآن میں لگائیں اور اللہ کی یاد میں مشغول رہیں۔ خریداری اور بازار کی سیر و تفریح میں وقت ضائع نہ کریں۔

جامعہ رحمانی مونگیر کا عظیم الشان اجلاس دستار بندی

۹ / نومبر ۲۰۲۴ء روز سنیچر کو ہوگا

جامعہ رحمانی کا عظیم الشان اجلاس دستار بندی ۹ / نومبر ۲۰۲۴ء کو بعد نماز مغرب ہوگا۔ جامعہ رحمانی میں ہر سال حفاظ اور علماء کی ایک بڑی جماعت تیار ہوتی ہے اور انہیں مجمع عام میں دستار فضیلت دی جاتی ہے۔ اس سال بھی ۹ / نومبر ۲۰۲۴ء روز سنیچر کو شام میں ان شاءاللہ وہ مبارک وقت آئے گا، جب علماء اور حفاظ کے سروں پر علماء اور مشائخ کے ہاتھوں دستار فضیلت باندھی جائے گی۔

اس مبارک موقعہ پر مسلمانوں سے عموماً اور اہل علم، ابنائے قدیم جامعہ رحمانی اور مخلصین و متوسلین حضرات سے خصوصاً درخواست ہے کہ وہ اجلاس دستار بندی میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوں، جامعہ رحمانی کی کارکردگی اور ترقیوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں، اور علماء کرام کے مواعظ حسنہ سے فائدہ اٹھائیں۔ یاد رکھیں یہ پروگرام عشاء تک ختم ہوجائے گا ان شاء اللہ

ضروری ہدایت: مخلصین کی سہولت کے پیش نظر اب خانقاہ رحمانی میں سالانہ فاتحہ ماہ نومبر کے دوسرے سنیچر، اتوار (سکنڈ سٹرڈے اور سنڈے) کو ہوا کرے گا۔

خادم خانقاہ رحمانی مونگیر 06344-222207

ایام	نومبر ۲۰۲۴ء	ربیع الثانی ۱۴۴۶ھ	کارتک فصلی ۱۴۳۲	کارتک بنگلہ ۱۴۳۱	طلوع صبح صادق		طلوع آفتاب		غروب آفتاب		ابتدائے وقت ظہر		ابتدائے وقت عصر		ابتدائے وقت عشاء	
جمعہ	۱	۲۸	۱۵	۱۵	۳۴	۴	۵۱	۵	۳	۵	۲۸	۱۱	۲۷	۳	۲۱	۶
سنیچر	۲	۲۹	۱۶	۱۶	۳۵	۴	۵۲	۵	۳	۵	۲۸	۱۱	۲۶	۳	۲۱	۶
اتوار	۳	۳۰	۱۷	۱۷	۳۵	۴	۵۳	۵	۲	۵	۲۸	۱۱	۲۶	۳	۲۰	۶
سوموار	۴	جمادی الاولیٰ	۱۸	۱۸	۳۶	۴	۵۳	۵	۱	۵	۲۸	۱۱	۲۵	۳	۱۹	۶
منگل	۵	۲	۱۹	۱۹	۳۶	۴	۵۴	۵	۱	۵	۲۸	۱۱	۲۵	۳	۱۹	۶
بدھ	۶	۳	۲۰	۲۰	۳۷	۴	۵۴	۵	۰	۵	۲۸	۱۱	۲۴	۳	۱۹	۶
جمعرات	۷	۴	۲۱	۲۱	۳۷	۴	۵۵	۵	۰	۵	۲۸	۱۱	۲۴	۳	۱۸	۶
جمعہ	۸	۵	۲۲	۲۲	۳۸	۴	۵۶	۵	۵۹	۴	۲۸	۱۱	۲۳	۳	۱۸	۶
سنیچر	۹	۶	۲۳	۲۳	۳۸	۴	۵۶	۵	۵۹	۴	۲۸	۱۱	۲۳	۳	۱۷	۶
اتوار	۱۰	۷	۲۴	۲۴	۳۹	۴	۵۷	۵	۵۸	۴	۲۸	۱۱	۲۲	۳	۱۷	۶
سوموار	۱۱	۸	۲۵	۲۵	۴۰	۴	۵۸	۵	۵۸	۴	۲۸	۱۱	۲۲	۳	۱۷	۶
منگل	۱۲	۹	۲۶	۲۶	۴۰	۴	۵۹	۵	۵۷	۴	۲۸	۱۱	۲۱	۳	۱۶	۶
بدھ	۱۳	۱۰	۲۷	۲۷	۴۱	۴	۵۹	۵	۵۷	۴	۲۸	۱۱	۲۱	۳	۱۶	۶
جمعرات	۱۴	۱۱	۲۸	۲۸	۴۲	۴	۰	۶	۵۶	۴	۲۹	۱۱	۲۰	۳	۱۶	۶
جمعہ	۱۵	۱۲	۲۹	۲۹	۴۲	۴	۱	۶	۵۶	۴	۲۹	۱۱	۲۰	۳	۱۵	۶
سنیچر	۱۶	۱۳	اگہن	۳۰	۴۲	۴	۲	۶	۵۶	۴	۲۹	۱۱	۲۰	۳	۱۵	۶
اتوار	۱۷	۱۴	۲	اگہن	۴۳	۴	۲	۶	۵۵	۴	۲۹	۱۱	۱۹	۳	۱۵	۶
سوموار	۱۸	۱۵	۳	۲	۴۴	۴	۳	۶	۵۵	۴	۲۹	۱۱	۱۹	۳	۱۵	۶
منگل	۱۹	۱۶	۴	۳	۴۴	۴	۴	۶	۵۵	۴	۲۹	۱۱	۱۹	۳	۱۵	۶
بدھ	۲۰	۱۷	۵	۴	۴۵	۴	۴	۶	۵۵	۴	۳۰	۱۱	۱۹	۳	۱۴	۶
جمعرات	۲۱	۱۸	۶	۵	۴۶	۴	۵	۶	۵۴	۴	۳۰	۱۱	۱۸	۳	۱۴	۶
جمعہ	۲۲	۱۹	۷	۶	۴۶	۴	۶	۶	۵۴	۴	۳۰	۱۱	۱۸	۳	۱۴	۶
سنیچر	۲۳	۲۰	۸	۷	۴۷	۴	۶	۶	۵۴	۴	۳۱	۱۱	۱۸	۳	۱۴	۶
اتوار	۲۴	۲۱	۹	۸	۴۷	۴	۷	۶	۵۴	۴	۳۱	۱۱	۱۸	۳	۱۴	۶
سوموار	۲۵	۲۲	۱۰	۹	۴۸	۴	۸	۶	۵۴	۴	۳۱	۱۱	۱۸	۳	۱۴	۶
منگل	۲۶	۲۳	۱۱	۱۰	۴۹	۴	۹	۶	۵۴	۴	۳۱	۱۱	۱۸	۳	۱۴	۶
بدھ	۲۷	۲۴	۱۲	۱۱	۴۹	۴	۹	۶	۵۳	۴	۳۲	۱۱	۱۸	۳	۱۴	۶
جمعرات	۲۸	۲۵	۱۳	۱۲	۵۰	۴	۱۰	۶	۵۳	۴	۳۲	۱۱	۱۸	۳	۱۴	۶
جمعہ	۲۹	۲۶	۱۴	۱۳	۵۰	۴	۱۱	۶	۵۳	۴	۳۳	۱۱	۱۸	۳	۱۴	۶
سنیچر	۳۰	۲۷	۱۵	۱۴	۵۱	۴	۱۲	۶	۵۳	۴	۳۳	۱۱	۱۸	۳	۱۴	۶

۲۰۲۴ء میں سالانہ فاتحہ ۹ر۱۰رنومبر روز سنیچر، اتوار کو ہوگا۔

نماز جنازہ اور دفن کرنے کا طریقہ

نماز جنازہ اور میت کو دفن کرنے میں شریک ہونا بڑا ثواب کا کام ہے، حدیث شریف میں ہے کہ دونوں عمل میں شریک ہونے پر دو قیراط (دو احد پہاڑ) کے برابر ثواب ملتا ہے اور ایک میں شریک ہونے پر ایک قیراط (ایک احد پہاڑ) کے برابر ثواب ملتا ہے، یہ ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر حق بھی ہے۔

نماز جنازہ : فرض کفایہ ہے، اگر کچھ لوگ پڑھ لیں تو سب کی طرف سے یہ فرض ادا ہو جاتا ہے، اور کوئی بھی نہ پڑھے تو سب گنہ گار ہوں گے، اس کے پڑھنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ امام میت (مرد) کے سینے کے سامنے اور عورت میت کی کمر کے سامنے کھڑے ہوں اور مقتدی امام کے پیچھے، کم سے کم تین صف مستحب ہے، امام زور سے تکبیر (اللہ اکبر) کہے اور مقتدی حضرات آہستہ سے پہلی تکبیر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر کہے، پھر دونوں ہاتھ باندھ کر ثناء پڑھے، یہاں ثناء میں وَتَعَالیٰ جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاءُكَ بھی پڑھنا بہتر ہے، دوسری مرتبہ ہاتھ اٹھائے بغیر اللہ اکبر کہہ کر درود شریف پڑھے، اسی طرح تیسری مرتبہ ہاتھ اٹھائے بغیر اللہ اکبر کہہ کر یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا. اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ

میت نابالغ لڑکا ہو تو یہ دعاء پڑھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا

میت نابالغ لڑکی ہو تو یہ دعاء پڑھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً

دفن : میت کو دفن کرنا بھی فرض کفایہ ہے، اگر کسی نے دفن نہ کیا تو سب گنہ گار ہوں گے، قبر میت کے آدھے قد کے برابر گہری کھودی جائے، جب قبر تیار ہو جائے تو میت کو قبلہ کی طرف سے قبر میں اتارا جائے، اتارنے والے قبلہ رو کھڑے ہوں، میت کو ہاتھوں میں لے کر آہستہ سے قبر میں رکھ دیں، میت کو قبر میں رکھتے وقت "بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ" پڑھنا مستحب ہے، میت کو قبر میں رکھنے کے بعد وہ گرہیں کھول دینی چاہئیں جو کفن کے کھل جانے کے خوف سے لگائی گئی تھیں، قبر بند کر کے اس پر اتنی مٹی ڈالیں، کہ قبر ایک بالشت سے زیادہ اونچی نہ ہو۔ مستحب ہے کہ مٹی سرہانے کی طرف سے دی جائے، مٹی اپنے دونوں ہاتھوں میں بھر کر تین مرتبہ قبر پر ڈالیں، پہلی مرتبہ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ، دوسری مرتبہ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ اور تیسری مرتبہ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى پڑھیں، دفن کے بعد تھوڑی دیر قبر کے پاس ٹھہر کر میت کے لیے دعاء مغفرت کرنا اور قرآن کریم پڑھ کر ایصال ثواب کرنا مستحب ہے۔

میت کو نہلانے اور کفنانے کا طریقہ

میت کو غسل دینا فرض کفایہ ہے، میت کو پانچ یا سات بار خوشبودار چیز سے دھونی دیتے ہوئے تخت وغیرہ پر لٹا کر ستر عورت کو کسی کپڑے سے چھپا کر اس کے جسم کا کپڑا اتار لیا جائے ،نہلانے والا اپنے ہاتھ میں کپڑا لپیٹ کر اس کے خاص حصہ کو دھوئے گا، پھر وضو کرایا جائے گا، مگر ناک اور منہ میں پانی ڈالنے کے بجائے غسل دینے والا انگلیوں میں کپڑا وغیرہ لپیٹ کر منہ کے اندرونی حصہ (دانت، زبان وغیرہ) اور ناک کے اندرونی حصہ کو صاف کرے گا ،وضو کے بعد اچھی طرح سر دھویا جائے ،اس کے بعد بائیں پہلو پر لٹا کر تمام بدن پر تین بار اس طرح پانی بہایا جائے کہ تخت سے متصل جسم کے حصے تک پانی پہونچ جائے ، پھر دائیں پہلو پر لٹا کر اسی طرح پانی بہایا جائے، پھر بیٹھا کر آہستہ آہستہ پیٹ کو سہلایا جائے ،اور جو گندگی نکلے دھویا جائے ، پھر تیسری بار بائیں پہلو پر لٹا کر پہلے ہی کی طرح پانی بہایا جائے ،پہلی بار خالص پانی، دوسری بار بیری کی پتی میں جوش دیئے ہوئے پانی اور تیسری بار کافور ملے ہوئے پانی سے غسل دیا جائے ،اگر کافور اور بیری کی پتی میسر نہ ہو تو صرف گرم پانی سے غسل دیا جائے، غسل مکمل ہونے کے بعد بدن خشک کر کے سر اور ڈاڑھی میں کوئی خوشبو، پیشانی، ناک اور دونوں ہاتھوں کی کہنیوں اور گھٹنوں پر کافور ملا جائے۔

مرد کا کفن تین کپڑوں میں ہونا چاہیے، یہی مسنون ہے، ''کرتا'' (ایک چادر جس میں گلا بنا ہوا ہو اور جو گردن سے پاؤں تک کو ڈھانپ لے) ''ازار'' (ایک چادر جو سر سے پاؤں تک کو ڈھانپ لے) ''لفافہ'' (ایسی چادر جس کی لمبائی میت کی قد سے اتنی زیادہ ہو کہ میت کو اس میں لپیٹ کر سر اور پاؤں کی جانب بندھن دیا جاسکے) **کفن پہنانے کا طریقہ:** پہلے لفافہ یعنی بڑی چادر بچھائی جائے ،اس کے اوپر ''ازار'' پھر میت کو کرتا والی چادر پہنا کر ازار پر لٹا دیا جائے ،ازار کو پہلے بائیں جانب سے، پھر دائیں جانب سے لپیٹ دیا جائے۔ اسی طرح لفافہ کو بھی لپیٹا جائے۔

عورت کا کفن پانچ کپڑوں میں ہونا چاہیے، یہی سنت ہے، تین تو وہی جو مردوں کے لئے ہے۔ کرتا، ازار، لفافہ، اس کے علاوہ دوپٹہ اور سینہ بند ہے، عورت کو بھی مرد ہی کی طرح کفن پہنایا جاتا ہے، فرق اتنا ہے کہ کرتا پہنا کر ازار پر لٹانے کے بعد سر کے بال کو دائیں اور بائیں جانب گردن کے نیچے سے نکال کر سینہ پر کرتا کے اوپر رکھا جائے اور دوپٹہ (اتنا بڑا کپڑا جو سر سے سینہ تک ڈھانپ لے) سر پر اوڑھا کر سینہ پر رکھ دیا جائے پھر ازار لپیٹا جائے، اس کے بعد سینہ بند (اتنا بڑا کپڑا جو سینہ سے گھٹنا تک کو ڈھانپ لے) باندھ کر لفافہ (بڑی چادر) لپیٹی جائے۔ کفن پہنانے سے پہلے کفن کو تین یا پانچ یا سات بار خوشبو سے دھونی دینا مسنون ہے۔

ایک دن کی تنخواہ نکالنے کا گوشوارہ

ماہوار تنخواہ	۲۸ دن		۲۹ دن		۳۰ دن		۳۱ دن	
	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے
۱	۴	۰	۴	۰	۳	۰	۳	۰
۲	۷	۰	۷	۰	۶	۰	۶	۰
۳	۱۱	۰	۱۰	۰	۱۰	۰	۱۰	۰
۴	۱۴	۰	۱۴	۰	۱۴	۰	۱۳	۰
۵	۱۸	۰	۱۷	۰	۱۷	۰	۱۶	۰
۶	۲۱	۰	۲۱	۰	۲۰	۰	۱۹	۰
۷	۲۵	۰	۲۴	۰	۲۳	۰	۲۳	۰
۸	۲۹	۰	۲۸	۰	۲۷	۰	۲۶	۰
۹	۳۲	۰	۳۱	۰	۳۰	۰	۲۹	۰۰
۱۰	۳۶	۰	۳۴	۰	۳۳	۰	۳۲	۰
۲۰	۷۱	۰	۶۹	۰	۶۷	۰	۶۵	۰
۲۵	۸۹	۰	۸۶	۰	۸۳	۰	۸۱	۰
۳۰	۷	۱	۳	۱	۰	۱	۹۷	۰
۴۰	۴۳	۱	۳۸	۱	۳۳	۱	۲۹	۱
۵۰	۷۹	۱	۷۲	۱	۶۷	۱	۶۱	۱
۶۰	۱۴	۲	۷	۲	۰	۲	۹۴	۱
۷۰	۵۰	۲	۴۱	۲	۳۳	۲	۲۶	۲
۸۰	۸۶	۲	۷۶	۲	۶۷	۲	۵۸	۲

ماہوار تنخواہ	۲۸ دن		۲۹ دن		۳۰ دن		۳۱ دن	
	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے
۹۰	۲۱	۳	۱۰	۳	۰	۳	۹۰	۲
۱۰۰	۵۷	۳	۴۵	۳	۳۳	۳	۲۳	۳
۲۰۰	۱۴	۷	۹۰	۶	۶۷	۶	۴۵	۶
۳۰۰	۷۱	۱۰	۳۴	۱۰	۰	۱۰	۶۸	۹
۴۰۰	۲۹	۱۴	۷۹	۱۳	۳۳	۱۳	۹۰	۱۲
۵۰۰	۸۶	۱۷	۲۴	۱۷	۶۷	۱۶	۱۳	۱۶
۵۵۰	۶۴	۱۹	۹۶	۱۸	۳۳	۱۸	۷۴	۱۷
۶۰۰	۴۲	۲۱	۶۸	۲۰	۰	۲۰	۳۵	۱۹
۶۵۰	۲۱	۲۳	۴۱	۲۲	۶۶	۲۱	۹۶	۲۰
۷۰۰	۰	۲۵	۱۴	۲۴	۳۳	۲۳	۵۸	۲۲
۷۵۰	۷۸	۲۶	۸۶	۲۵	۰	۲۵	۱۹	۲۴
۸۰۰	۵۷	۲۸	۵۸	۲۷	۶۶	۲۶	۸۰	۲۵
۸۵۰	۳۵	۳۰	۳۱	۲۹	۳۳	۲۸	۴۱	۲۷
۹۰۰	۱۴	۳۲	۳	۳۱	۰	۳۰	۳	۲۹
۹۵۰	۹۲	۳۳	۷۵	۳۲	۶۶	۳۱	۶۴	۳۰
۱۰۰۰	۷۱	۳۵	۴۸	۳۴	۳۳	۳۳	۲۵	۳۲
۱۱۵۰	۰۷	۴۱	۶۶	۳۹	۳۳	۳۸	۱۰	۳۷
۲۰۰۰	۴۳	۷۱	۹۶	۶۸	۶۶	۶۶	۵۱	۶۴

فہرست تعطیلات بابت ۲۰۲۴ء

نام تعطیل	تاریخ	دن	نام تعطیل	تاریخ	دن
مکرشنکرانت	۱۵؍جنوری	سوموار	یوم عاشورہ	۱۷؍جولائی	بدھ
یوم جمہوریہ	۲۶؍جنوری	جمعہ	یوم آزادی	۱۵؍اگست	جمعرات
بسنت پنچمی	۱۴؍فروری	بدھ	رکشابندھن	۱۹؍اگست	سوموار
شب برأت	۲۵؍فروری	اتوار	چہلم	۲۵؍اگست	اتوار
شیوراتری	۸؍مارچ	جمعہ	جنم اشٹمی	۲۶؍اگست	سوموار
ہولی	۲۴۔۲۵؍مارچ	سوموار، منگل	عیدمیلادالنبیؐ	۱۶؍ستمبر	سوموار
گڈفرائیڈے	۲۹؍مارچ	جمعہ	گاندھی جینتی	۲؍اکتوبر	بدھ
جمعۃ الوداع	۵؍اپریل	جمعہ	وجئے دسہرہ	۱۳؍اکتوبر	اتوار
عیدالفطر	۱۱؍اپریل	جمعرات	دیوالی	۳۱؍اکتوبر	جمعرات
رام نومی	۱۷؍اپریل	بدھ	چھٹ	۷؍نومبر	بدھ
مہاویر جینتی	۲۱؍اپریل	اتوار	گرونانک جینتی	۱۵؍نومبر	جمعہ
عیدالاضحیٰ	۱۷؍جون	سوموار	کرسمس ڈے	۲۵؍دسمبر	بدھ

برسات کے گیارہ نچھتر بہار وجھارکھنڈ، اڈیشہ وبنگال کے لئے

نمبرشمار	اصلی نام	عرفی نام	ابتداء	انتہاء	نمبرشمار	اصلی نام	عرفی نام	ابتداء	انتہاء
۱	روہنی	روہنی	۲۴؍مئی	۶؍جون	۷	مگھا	مگھا	۱۶؍اگست	۲۹؍اگست
۲	مرگسرا	مرگسرا	۷؍جون	۲۰؍جون	۸	پوبا پھاگنی	پوربا	۳۰؍اگست	۱۲؍ستمبر
۳	آردرا	آردرا	۲۱؍جون	۴؍جولائی	۹	اترا پھاگنی	اترا	۱۳؍ستمبر	۲۵؍ستمبر
۴	پنربس	پنربس	۵؍جولائی	۱۸؍جولائی	۱۰	ہست	ہتھیا	۲۶؍ستمبر	۹؍اکتوبر
۵	پکھ	چریا	۱۹؍جولائی	یکم؍اگست	۱۱	چترا	چیت	۱۰؍اکتوبر	۲۲؍اکتوبر
۶	اشلیکھا	اشلیکھا	۲؍اگست	۱۵؍اگست					

تاریخی نام

۱۴۴۵ھ 1445ھ

لڑکوں کے لیے

محمد رضا انصاری	محمد ثاقب رفعت	محمد رفعت ثاقب	محمد مستقیم تابش
محمد ثاقب ثمیر	محمد نظامی انصاری	توقیر ہدایت رحمانی	غالب نظام
شہادت مصرف رحمانی	منصور احتشام رحمانی	خرم جناب	نظام تاباں

لڑکیوں کے لیے

مریم درخشاں	ثمینہ خرم	سکینہ صغیر	ضمیرہ شمیم
معظّمہ شمیم	گلستاں خوشبو	نکہت عشرت	شگفتہ معتصم
ناظرہ جہانگیر	سیدہ اقلیمہ ظفر	سیدہ رضوان رحمانی	کہکشاں نصرت رحمانی

مرتب: مولانا محمد رستم رحمانی استاذ جامعہ رحمانی

حضرت مولانا محمد علی مونگیریؒ اور تعلیمی اصلاحات

نوجوان مصنف، اور صحافی مولانا محمد شارب ضیاء رحمانی فاضل جامعہ رحمانی مونگیر کی تصنیف ہے، جو حضرت مولانا **محمد علی مونگیریؒ کا تعارف** ممتاز ماہر تعلیم کی حیثیت سے کراتی ہے، نیز جو کچھ تعلیمی اصلاحات خانقاہ رحمانی کے بزرگوں کے ذریعہ ہوئی ہیں، ان کی بھرپور معلومات یہ کتاب پیش کرتی ہے، اس کتاب میں انہوں نے حضرت مونگیریؒ کی ہم عصر اہل علم شخصیات کے تعلیمی نظریات کا تقابلی مطالعہ بھی پیش کیا ہے۔

قیمت=/ 100

ایام	دسمبر ۲۰۲۴ء	جمادی الاول ۱۴۴۶ھ	اگہن ۱۴۳۴ فصلی	اگہن ۲۰۸۱ بکرمی	طلوع صبح صادق		طلوع آفتاب		غروب آفتاب		ابتدائے وقت ظہر		ابتدائے وقت عصر		ابتدائے وقت عشاء	
اتوار	۱	۲۸	۱۶	۱۵	۵۲	۴	۱۲	۶	۵۴	۴	۳۳	۱۱	۱۸	۳	۱۴	۶
سوموار	۲	۲۹	۱۷	۱۶	۵۲	۴	۱۳	۶	۵۴	۴	۳۴	۱۱	۱۸	۳	۱۵	۶
منگل	۳	جمادی الثانی	۱۸	۱۷	۵۳	۴	۱۴	۶	۵۴	۴	۳۴	۱۱	۱۸	۳	۱۵	۶
بدھ	۴	۲	۱۹	۱۸	۵۴	۴	۱۴	۶	۵۴	۴	۳۴	۱۱	۱۸	۳	۱۵	۶
جمعرات	۵	۳	۲۰	۱۹	۵۴	۴	۱۵	۶	۵۴	۴	۳۵	۱۱	۱۸	۳	۱۵	۶
جمعہ	۶	۴	۲۱	۲۰	۵۵	۴	۱۶	۶	۵۴	۴	۳۵	۱۱	۱۸	۳	۱۵	۶
سنیچر	۷	۵	۲۲	۲۱	۵۵	۴	۱۷	۶	۵۴	۴	۳۶	۱۱	۱۸	۳	۱۶	۶
اتوار	۸	۶	۲۳	۲۲	۵۶	۴	۱۷	۶	۵۴	۴	۳۶	۱۱	۱۸	۳	۱۶	۶
سوموار	۹	۷	۲۴	۲۳	۵۷	۴	۱۸	۶	۵۵	۴	۳۷	۱۱	۱۹	۳	۱۶	۶
منگل	۱۰	۸	۲۵	۲۴	۵۷	۴	۱۹	۶	۵۵	۴	۳۷	۱۱	۱۹	۳	۱۶	۶
بدھ	۱۱	۹	۲۶	۲۵	۵۸	۴	۱۹	۶	۵۵	۴	۳۷	۱۱	۱۹	۳	۱۷	۶
جمعرات	۱۲	۱۰	۲۷	۲۶	۵۸	۴	۲۰	۶	۵۶	۴	۳۸	۱۱	۱۹	۳	۱۷	۶
جمعہ	۱۳	۱۱	۲۸	۲۷	۵۹	۴	۲۱	۶	۵۶	۴	۳۸	۱۱	۲۰	۳	۱۷	۶
سنیچر	۱۴	۱۲	۲۹	۲۸	۰	۵	۲۱	۶	۵۶	۴	۳۹	۱۱	۲۰	۳	۱۸	۶
اتوار	۱۵	۱۳	۳۰	۲۹	۰	۵	۲۲	۶	۵۷	۴	۳۹	۱۱	۲۰	۳	۱۸	۶
سوموار	۱۶	۱۴	اپوس	پوس	۱	۵	۲۲	۶	۵۷	۴	۴۰	۱۱	۲۱	۳	۱۹	۶
منگل	۱۷	۱۵	۲	۲	۱	۵	۲۳	۶	۵۷	۴	۴۰	۱۱	۲۱	۳	۱۹	۶
بدھ	۱۸	۱۶	۳	۳	۲	۵	۲۳	۶	۵۸	۴	۴۱	۱۱	۲۲	۳	۱۹	۶
جمعرات	۱۹	۱۷	۴	۴	۲	۵	۲۴	۶	۵۸	۴	۴۱	۱۱	۲۲	۳	۲۰	۶
جمعہ	۲۰	۱۸	۵	۵	۳	۵	۲۵	۶	۵۹	۴	۴۲	۱۱	۲۲	۳	۲۰	۶
سنیچر	۲۱	۱۹	۶	۶	۳	۵	۲۵	۶	۵۹	۴	۴۲	۱۱	۲۳	۳	۲۱	۶
اتوار	۲۲	۲۰	۷	۷	۴	۵	۲۵	۶	۰	۵	۴۳	۱۱	۲۳	۳	۲۱	۶
سوموار	۲۳	۲۱	۸	۸	۴	۵	۲۶	۶	۰	۵	۴۳	۱۱	۲۴	۳	۲۲	۶
منگل	۲۴	۲۲	۹	۹	۵	۵	۲۶	۶	۱	۵	۴۴	۱۱	۲۴	۳	۲۲	۶
بدھ	۲۵	۲۳	۱۰	۱۰	۵	۵	۲۷	۶	۱	۵	۴۴	۱۱	۲۵	۳	۲۳	۶
جمعرات	۲۶	۲۴	۱۱	۱۱	۶	۵	۲۷	۶	۲	۵	۴۵	۱۱	۲۶	۳	۲۴	۶
جمعہ	۲۷	۲۵	۱۲	۱۲	۶	۵	۲۸	۶	۳	۵	۴۵	۱۱	۲۶	۳	۲۴	۶
سنیچر	۲۸	۲۶	۱۳	۱۳	۷	۵	۲۸	۶	۳	۵	۴۵	۱۱	۲۷	۳	۲۵	۶
اتوار	۲۹	۲۷	۱۴	۱۴	۷	۵	۲۸	۶	۴	۵	۴۶	۱۱	۲۷	۳	۲۵	۶
سوموار	۳۰	۲۸	۱۵	۱۵	۷	۵	۲۹	۶	۴	۵	۴۷	۱۱	۲۸	۳	۲۶	۶
منگل	۳۱	۲۹	۱۶	۱۶	۸	۵	۲۹	۶	۵	۵	۴۷	۱۱	۲۸	۳	۲۶	۶

دسمبر میں سردی کی وجہ سے درود شریف کی مجلس نہیں ہوگی

تعلیمی میدان میں بڑھتا قدم — رحمانی اسکول آف ایکسلینس

تعارف: امیر شریعت حضرت مولانا محمد ولی رحمانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی حیات ہی میں رحمانی فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام مونگیر میں رحمانی اسکول آف ایکسلینس کی بنیاد رکھی، پھر اپریل 2020 سے باضابطہ تعلیم کا آغاز کیا گیا جو حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب کی سرپرستی اور جناب حامد ولی فہد رحمانی صاحب کی نگرانی میں تعلیمی خدمت انجام دے رہا ہے۔ الحمدللہ یہ اسکول سی بی ایس ای بورڈ (CBSE Board) سے منظور شدہ ہے، اس میں پہلے کلاس سے بارہویں تک تعلیم کا عمدہ نظم ہے۔

جس میں الحمدللہ قیام کے پہلے سال سے ہی بڑی تعداد میں طلبہ وطالبات علمی پیاس بجھاتے ہوئے مستقبل سنوار رہے ہیں، مخلوط تعلیم کے بجائے طلبہ اور طالبات دونوں کیلئے الگ الگ تعلیم کا انتظام اور ماہرین معلمین ومعلمات کا نظم کیا گیا ہے۔

سہولیات: حالات کے تقاضے کے مدنظر طلبہ وطالبات کے اندر مہارتیں پیدا کرنے کیلئے مختلف سہولیات کا خیال رکھا گیا ہے۔ اسمارٹ کلاس روم، انگریزی میڈیم کی تعلیم، عربی، اردو اور دینیات کی تعلیم، وائی فائی اور کمپیوٹر لیب کا نظم کیا گیا ہے، اسی طرح سائینس پروجیکٹ، کھیل کود، کتب خانہ، ایکٹیویٹی کلاس، کلاس سے متعلق تمام سبجیکٹ کو دلچسپ انداز میں طلبہ وطالبات کے اندر مہارت پیدا کرنے پر خاص توجہ اور فلٹر کیا ہوا پانی کا انتظام کیا گیا ہے۔

داخلہ کی شرطیں: تعلیمی سیشن ہر سال اپریل میں شروع ہوتا ہے، لہٰذا ہر سال جنوری کے شروع میں ہی درخواست فارم بھرنا لازم کیا گیا ہے۔ درخواست دہندگان کیلئے ایک داخلہ ٹیسٹ دینا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ داخلہ ٹیسٹ میں امیدوار سے سابقہ کلاسیز کے تمام سبجیکٹ کے متعلق سوال کیا جائے گا تاکہ ان کی فہم ومہارت کے معیار کا اندازہ لگایا جاسکے۔

حضرت مولانا محمد ولی رحمانیؒ کی یادگار تحریریں

حضرت سجاد — مفکر اسلام

مفکر اسلام حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجادؒ بانی امارت شرعیہ کی زندگی کے اہم گوشوں پر فکر انگیز خطاب اور مقالہ، جس میں ''حیات سجادؒ'' کے بعض اہم پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا ہے، موجودہ دور میں ملت کے لئے بہترین مشعل راہ۔

مرتب حافظ محمد امتیاز رحمانی: قیمت ۳۰؍روپئے

یادوں کا کارواں

مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ کی حیات وخدمات پر لکھے ہوئے دو اہم مقالے، جس میں حضرت مرحوم کی سیرت کے بعض اہم گوشوں کو واضح کیا گیا ہے، حضرت مرحوم پر لکھے گئے مقالات میں ان کو ممتاز حیثیت حاصل ہے۔

(مرتب: حافظ محمد امتیاز رحمانی: صفحات ۴۰، قیمت: ۳۰؍روپے)

مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کی حیات و خدمات پر اہم مجموعے

حیات ولی
تحریر: شاہ عمران حسن

- خانقاہ رحمانی مونگیر کے سجادہ نشیں کی حیات و خدمات پر مشتمل کتاب۔
- یہ کتاب حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے سوانحی پہلو کو مدنظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔
- اس میں حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا ایک طویل معلوماتی انٹرویو بھی شامل ہے۔
- کتاب آسان اور سادہ زبان میں لکھی گئی ہے، جس کے مطالعہ سے ایک عام آدمی کے سامنے حضرت رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی کا اجمالی منظر آجاتا ہے۔ صفحات: 224، قیمت: 200 روپے)

ولی کی جیونی :
محمد ندیم رحمانی (اندور)

حیات ولی (اردو) کا ہندی ترجمہ جسے محمد ندیم رحمانی صاحب نے ہندی قالب میں ڈھالا ہے، اردو کو ہندی زبان میں سلیقہ کے ساتھ تبدیل کیا ہے، اصل کتاب (اردو) اور ترجمہ (ہندی) دونوں خوب ہیں، بہت خوبصورت جلد میں بڑے اہتمام کے ساتھ یہ کتاب شائع کی گئی ہے، صوری و معنوی دونوں لحاظ سے عمدہ پیشکش ہے۔ صفحات: ۲۳۲، قیمت: ۲۵۰

حضرت امیر شریعت سابعؒ مشاہدات وتاثرات:
مفکر اسلام امیر شریعت حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانیؒ کی مختلف دینی، ملی، سماجی اور سیاسی خدمات پر ۱۹ رنامور اہل قلم کے مضامین کا مجموعہ، جسے بصیرت آن لائن کے چیف ایڈیٹر مولانا محمد غفران ساجد قاسمی نے مرتب کیا ہے، اور جس کا اجراء متھلانچل مسابقۃ القرآن الکریم کے موقعہ پر عمل میں آیا ہے، حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی حالات زندگی پر شائع ہونے والی کتابوں میں ایک بیش قیمت اضافہ۔ صفحات: ۱۷۶- قیمت: ۲۵ روپے

مفکر اسلام
(زندگی کے سنگ میل) خانقاہ رحمانی مونگیر کے سجادہ نشیں مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانیؒ کی حالات زندگی پر شائع ہونے والا پہلا رسالہ، تعلیم و تربیت سے لے کر تدریسی خدمات اور جرأت و عزیمت سے بھرے کارناموں کا تذکرہ۔ پڑھے لکھے لوگوں کے لیے بیش قیمت تحفہ (اردو، ہندی)

THE SHINING FACE OF ISLAMIC UMMAH
Maulana Md. Wali Rahmani

انگریزی زبان میں لکھی گئی مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانیؒ کی حیات وخدمات پر اہم کتاب، جس کو فضل رحمٰن رحمانی (مونگیر) نے مرتب کیا ہے، انگریزی داں طبقہ کیلئے بڑا اہم دستاویز ہے۔ صفحات: ۹۶- قیمت: ۱۰۰ روپے

ملنے کا پتہ: خانقاہ رحمانی مونگیر ۸۱۱۲۰۱ (بہار)

رحمانی فاؤنڈیشن مونگیر کے زیر نگرانی

ضلع سپول (بہار) میں ٹیکنیکل اور کمپیوٹر کی تعلیم کا بہترین مرکز

منت فاؤنڈیشن

جو کئی سالوں سے تعلیمی خدمت انجام دے رہا ھے اور علاقہ کے بچوں اور بچیوں کو ھنرمند بنا رھا ھے۔

منت فاؤنڈیشن کے ذریعہ مندرجہ ذیل شعبہ جات قائم ہیں

☆ غنیمت حسین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی سوپول جو NCPUL (نیشنل کونسل فار پروموشن آف اردو لنگویج) سے منظورشدہ کمپیوٹر کی Vocational Courss کی تعلیم گذشتہ 2001 سے دی جارہی ہے۔

☆ مولانا مظہر الحق یونیورسیٹی سے کے آرسی کے ذریعہ لائبریری، سائنس و دیگر شعبہ کی تعلیم دی جارہی ہے۔

حافظ ناصر احسان رحمانی سکریٹری منت فاؤنڈیشن

پتہ: غنیمت حسین پتھ، وارڈ نمبر ۲۱، ضلع سوپول ۸۵۲۱۳۱ (بہار)

موبائل نمبر: 8809960150- 7484860180

تعزیتی اشعار

بروفات مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانیؒ

آنکھیں بھگو کے دل کو ہلا کر چلے گئے ۞ ایسا گئے کے سب کو رولا کر چلے گئے

مایوس انکے در سے نا واپس گیا کوئی ۞ دشمن کو بھی گلے سے لگا کر چلے گئے

اب اسکی روشنی میں ہی چلنا ہے دوستوں ۞ رحمانی جی چراغ جلا کر چلے گئے

(جناب شنکر کیموری، پٹنہ)

خطبۂ نکاح

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ نَحۡمَدُهٗ وَنَسۡتَعِيۡنُهٗ وَنَسۡتَغۡفِرُهٗ وَنُؤۡمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيۡهِ، وَ نَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنۡ شُرُوۡرِ اَنۡفُسِنَا ، وَمِنۡ سَيِّاٰتِ اَعۡمَالِنَا مَنۡ يَّهۡدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ، وَمَنۡ يُّضۡلِلۡهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ وَنَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ ۔

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ، بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَالۡاَرۡحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيۡبًا ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ۝ (آل عمران)

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يَا مَعۡشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسۡتَطَاعَ مِنۡكُمُ الۡبَاءَةَ فَلۡيَتَزَوَّجۡ وَمَنۡ لَّمۡ يَسۡتَطِعۡ فَعَلَيۡهِ بِالصَّوۡمِ فَاِنَّهٗ لَهٗ وِجَاءٌ ، وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ : اَلنِّكَاحُ مِنۡ سُنَّتِيۡ وَقَالَ فَمَنۡ رَغِبَ عَنۡ سُنَّتِيۡ فَلَيۡسَ مِنِّيۡ ۔ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمۡ فِي الۡقُرۡاٰنِ الۡعَظِيۡمِ ، وَاسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ لِيۡ وَلَكُمۡ وَلِسَائِرِ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۔

بہترین نکاح وہ ہے جو جہیز اور ہر قسم کے مطالبہ اور عصبیت کی لعنت سے پاک ہو

خُطْبَةُ الْجُمُعَةِ - خطبۂ اولیٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ حَیًّا قَیُّوْمًا عَالِمًا
قَدِیْرًا مُّدَبِّرًا سَمِیْعًا بَصِیْرًا، وَنَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَاُكَبِّرُهٗ تَكْبِیْرًا
، وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِیْ اُرْسِلَ
اِلَی النَّاسِ كَافَّةً بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا، وَدَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا
مُّنِیْرًا، وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَاتِهٖ
وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا۔
اَمَّا بَعْدُ: فَیَاۤ اَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا یَوْمًا لَّا یَجْزِیْ وَالِدٌ
عَنْ وَّلَدِهٖ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَلَا یَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَی اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا - اِنَّ اللّٰهَ
یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا - اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ وَقَالَ اللّٰهُ
تَبَارَكَ وَتَعَالٰی: اُدْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ
یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ۝
بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ، وَنَفَعَنَا وَاِیَّاكُمْ
بِالْاٰیَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ
الْمُسْلِمِیْنَ فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۔

خُطۡبَۃُ الۡجُمُعَۃ - خطبۂ ثانیہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ نَحۡمَدُهٗ وَنَسۡتَعِيۡنُهٗ وَنَسۡتَغۡفِرُهٗ وَنُؤۡمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ
عَلَيۡهِ ، وَ نَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنۡ شُرُوۡرِ اَنۡفُسِنَا وَ مِنۡ سَيِّئَاتِ
اَعۡمَالِنَا مَنۡ يَّهۡدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنۡ يُّضۡلِلۡهُ فَلَا هَادِيَ
لَهٗ ،وَنَشۡهَدُ اَنۡ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ ،وَنَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ ،اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ
الرَّحِيۡمِ ، اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا
عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعِتۡرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ
لَكَ ،وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى جَمِيۡعِ الۡاَنۡبِيَآءِ وَالۡمُرۡسَلِيۡنَ وَالۡمَلٰٓئِكَةِ
الۡمُقَرَّبِيۡنَ وَاَصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِيۡنَ خُصُوۡصًا عَلٰى اَتۡبَاعِهِ الۡوَلِيِّ اَبِيۡ بَكۡرٍ وَعُمَرَ
وَعُثۡمَانَ وَعَلِيٍّ وَعَلَى الۡعَشَرَةِ الۡمُبَشَّرَةِ الۡاَخۡيَارِ وَسَائِرِ الۡمُهَاجِرِيۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ
وَالتَّابِعِيۡنَ الۡاَبۡرَارِ اِلٰى يَوۡمِ الۡقَرَارِ رِضۡوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيۡهِمۡ اَجۡمَعِيۡنَ،
اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لَنَا وَلِاِخۡوَانِنَا الَّذِيۡنَ سَبَقُوۡنَا بِالۡاِيۡمَانِ ، وَلَا تَجۡعَلۡ فِيۡ قُلُوۡبِنَا
غِلًّا لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ، اَللّٰهُمَّ انۡصُرۡ مَنۡ نَصَرَ الدِّيۡنَ
وَاخۡذُلۡ مَنۡ خَذَلَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۔عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ، اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُ
بِالۡعَدۡلِ وَالۡاِحۡسَانِ وَاِيۡتَآءِ ذِى الۡقُرۡبٰى وَيَنۡهٰى عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ
وَالۡبَغۡيِ يَعِظُكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ، اُذۡكُرُوا اللّٰهَ يَذۡكُرۡكُمۡ وَادۡعُوۡهُ
يَسۡتَجِبۡ لَكُمۡ ، وَاشۡكُرُوۡا نِعۡمَهٗ يَزِدۡكُمۡ وَلَذِكۡرُ اللّٰهِ اَعۡلٰى وَاَوۡلٰى وَاَكۡبَرُ ۔

بنگلہ میں تصوف کی کتابیں

ارشاد رحمانی — فیوض رحمانی

قطب عالم حضرت مولانا سید محمد علی مونگیریؒ کی دو مشہور کتابوں کا بنگلہ ترجمہ، خوبصورت اور رنگین ٹائٹل، عمدہ کاغذ، بہترین طباعت کے ساتھ مارکیٹ میں آچکا ہے۔

مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کی

چار اہم تحریروں کا بنگلہ ترجمہ

بیعت عہد نبویؐ میں	شہنشاہ کونینؐ کے دربار میں
آپکی منزل یہ ہے!	لڑکیوں کا قتل عام

ان کتابوں کے علاوہ سلسلہ رحمانیہ کا، بنگلہ زبان میں بھی منظر عام پر آگیا ہے۔

اردو میں جمعہ اور عیدین کا خطبہ

قطب عالم حضرت مولانا محمد علی مونگیری رحمۃ اللہ علیہ کی یادگار، محققانہ تصنیف ہے، اکیاسی سال بعد ۲۰۰۳ء میں اسے شائع کیا گیا ہے۔ اس کا پہلا نام ''القول المحکم فی خطابۃ العجم'' ہے، اس زمانہ کے بڑے بڑے علماء کی تصدیق وتائید کتاب پر ثبت ہے۔ (صفحات: ۷۲ - قیمت: -/100 روپے)

طلب کیجئے: دارالاشاعت خانقاہ رحمانی، مونگیر، بہار

مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی رحمانیؒ رحمۃ اللہ علیہ کی چشم کشا تحریریں

تصوف اور حضرت شاہ ولی اللہؒ : اس رسالہ میں تصوف کا تعارف کرایا گیا ہے، اور وضاحت کی گئی ہے کہ حضرت الامام شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا تصوف سے کیا رشتہ رہا ہے، اور بعض پھیلی ہوئی غلط فہمیوں کی علمی انداز پر تردید کی گئی ہے، کتاب اردو زبان وادب کا شاہکار اور فکر وتحقیق کا نمونہ ہے۔

مفت اور لازمی حصولِ تعلیم بچوں کا قانونی حق: (اردو، ہندی، انگریزی اور مراٹھی)
مرکزی سرکار نے تعلیمی ایکٹ کے تحت ۶ رسال سے ۱۴ رسال کے بچوں کے لیے تعلیم حاصل کرنا لازم قرار دیا تھا۔ اس ایکٹ کے تحت تعلیم دینے والے اداروں کو جن اصولوں کا پابند بنایا گیا تھا، ان کے مطابق مدرسوں، پاٹھ شالاؤں اور چھوٹی چھوٹی تعلیم گاہوں کو چلانے کی قانوناً کوئی گنجائش نہیں تھی، اس ایکٹ میں تبدیلی کی اشد ضرورت تھی۔

امیر شریعت مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانیؒ نے اس ایکٹ کا حقیقت پسندانہ جائزہ لے کر ایکٹ کی خامیوں کو ملک وملت کے سامنے کھول کر رکھ دیا، اور ایکٹ کی خامیوں کی طرف مسلمان، سرکار اور سیاسی، سماجی دانشوروں اور جماعتوں کو متوجہ کیا، جس کے نتیجہ میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے زیر اہتمام ملک گیر تحریک حضرت کی قیادت میں چلی، اور صرف چند مہینوں کی جدوجہد میں مرکزی وزارت تعلیم مجبور ہوئی، کہ ایکٹ میں ترمیم پارلیامنٹ سے منظور کرائے۔ ایکٹ میں تبدیلی کے نتیجہ میں مدارس اسلامیہ اور اقلیتی تعلیمی ادارے حکومت کے دستبرد سے بچ گئے۔

ممبئی ہائی کورٹ کا تازہ فیصلہ - عدالتی روایات کے پیش منظر میں
● طلاق کے متعلق اورنگ آباد ہائی کورٹ کا فیصلہ اور آیات قرآنی کی غلط تشریح ● اس فیصلے کا قانونی جائزہ- عدالت کے دائرہ کار کی وضاحت۔ ● عدالت کو شریعت میں مداخلت کا حق نہیں۔ بڑے بڑے ماہرین قانون کی رائے۔ ● اس رسالہ میں عدالتی فیصلہ اور قانونی روایات کی وضاحت کرتے ہوئے، بڑی مدلل اور نظر افزا بحث کی گئی ہے۔ قانون دانوں، دانشوروں اور علماء کرام کیلئے قیمتی تحفہ!

سماجی انصاف، عدلیہ اور عوام : رسالہ میں موجودہ ملکی عدالتی نظام کی خامیوں کو اجاگر کیا گیا ہے اور شرعی عدالتوں کی اہمیت بتاتے ہوئے ثابت کیا گیا ہے، کہ ملکی عدالتوں کے فیصلے وقت طلب، پریشان کن اور اخراجات سے بھرپور ہوتے ہیں۔ جبکہ شرعی عدالتوں میں فیصلے جلد اور بغیر کسی خرچ کے ہوا کرتے ہیں، اور شرعی عدالت یہ متوازی عدالت نہیں بلکہ عدالتوں کا بوجھ کم کرتے ہیں،

مرکزی مدرسہ بورڈ اور اقلیتوں کی تعلیم (اردو انگلش): مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانیؒ کے مدارس اور اقلیتوں سے متعلق متعدد مضامین کا مجموعہ، جس میں دلائل کی روشنی میں مرکزی مدرسہ بورڈ کے قیام کے نقصانات کو بتایا گیا ہے اور اس کی نشاندہی کی گئی ہے کہ کس طرح حکومت اقلیتوں کی تعلیم میں قانونی دشواریاں کھڑی کر کے دستور کے بنیادی حق کا گلا گھونٹتی ہے اور اقلیتی ادارہ قائم کرنے میں قانونی رکاوٹ کھڑی کرتی ہے، دین اور ملت کا درد رکھنے والوں کے لیے چشم کشا کتاب، جو بہت سے حقائق سے پردہ اٹھاتی ہے۔ مرتب: حافظ محمد امتیاز رحمانی

''اسلامی قانون ـــــ متعلق مسلم پرسنل لا''

(از: امیر شریعت حضرت مولانا منت اللہ صاحب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ)
بانی و جنرل سکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

مسلم پرسنل لا سے متعلق

شرعی قوانین کی نئے طرز پر دفعہ وار ترتیب

جس میں ہندوستان میں رائج مسلم پرسنل لا کو بہت واضح، قانونی زبان میں مرتب کیا گیا ہے۔ فقہ اسلامی کے بنیادی مآخذ اور عربی کتابوں کے حوالہ کے ساتھ کتاب مزین ہے، جو اہل علم، قانون دانوں اور کورٹ کے ججوں کے لیے اہم علمی تحفہ اور اردو زبان میں اسلامی قانون کو سمجھنے اور سمجھانے کا بہترین ذریعہ ہے۔

چوتھا نظر ثانی شدہ ایڈیشن، عمدہ کتابت، بہترین کاغذ، نظر افروز طباعت، خوبصورت مجلد

امیر شریعت حضرت مولانا منت اللہ صاحبؒ رحمانیؒ کے گرانقدر خطوط کا مجموعہ

مکتوبات رحمانی

(اول، دوم، سوم، چہارم، پنجم)

مرتب: مفتی محمد نوید اقبال رحمانی

جس میں مکتوب الیہ کا تعارف اور جن شخصیات اور مقامات کا تذکرہ ہے، ان پر معلوماتی نوٹ شامل ہے۔ یہ مکاتیب علمی، اصلاحی، تاریخی، سماجی اور ملکی مسائل پر مشتمل ہیں جو سماج کے مختلف طبقہ اور خیال کے لوگوں کے نام لکھے گئے ہیں، یہ مجموعہ زبان وادب کا شاہکار اور ملی وسماجی کام کرنے والوں کے لیے بڑے کام کی چیز ہے۔ بہترین کاغذ کے ساتھ عمدہ طباعت اور دیدہ زیب سرورق۔

قیمت: اول: -/200، دوم: -/200، سوم: /200، چہارم: -/200، پنجم: -/300

قابل قدر تحفہ

تلخیص السراجی : حضرت مولانا مفتی محمد اظہر صاحب مظاہری

جامعہ رحمانی مونگیر کے شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد اظہر صاحب مظاہری ایک عرصہ سے درس وتدریس کے ذریعہ طلبہ مدارس کی علمی ضرورتوں کو پورا کررہے ہیں، جامعہ رحمانی مونگیر میں بخاری شریف کے ساتھ ساتھ مختلف احادیث کی کتابوں کا درس دیتے ہیں، برسوں آپ نے سراجی کا درس دیا، دوران تدریس آپ نے محسوس کیا کہ کتاب کو مزید سمجھنے کیلئے ایک شرح تیار کردی جائے جس سے طلبہ کی علمی صلاحیتوں میں اضافہ ہوسکے، مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانیؒ کی اجازت اور دعاؤں کی برکت سے یہ کتاب تکمیل کو پہونچی، اور الحمد للہ طبع ہوکر منظر عام پر آگئی۔ (صفحات قیمت:)

افادات سبحانی: مرتب: فضل رحمٰن رحمانی

جامعہ رحمانی مونگیر کے استاذ حدیث جناب مولانا عبدالسبحان صاحب رحمانی کے مضامین اور تقاریر کا مجموعہ ہے جس میں درج ہیں، کتاب کے پڑھنے سے دعا کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ (صفحات:۱۳۴۔ قیمت: ۲۵۰/روپے)

خطبات سبحانی: جامعہ رحمانی مونگیر کے استاذ حدیث حضرت مولانا عبدالسبحان صاحب رحمانی کی اصلاحی تقریروں کا مجموعہ۔ جس میں ان کی مفید تقریریں عام فہم زبان میں درج ہیں، ان تقریروں سے عوام وخواص ہر ایک فائدہ اٹھا سکتے ہیں، اور نیکی کے راستہ پر چل سکتے ہیں، بہترین کاغذ، روشن طباعت اور دیدہ زیب سرورق کے ساتھ۔ ـــــــ (اول دوم۔ قیمت: 500 روپے)

جامعہ رحمانی کی علمی، دینی اورتصنیفی خدمات: مشہور دینی، تعلیمی ادارہ جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر کی علمی ودینی خدمات پر جامعہ رحمانی کے تربیت یافتہ مفتی محمد عاکف عالم رحمانی صاحب کی کتاب، جو تین جلدوں پر مشتمل ہے، اس کی پہلی جلد منظر عام پر آچکی ہے، بہترین طباعت کے ساتھ۔ ـــــــ (صفحات: 192، قیمت: 300 روپئے)

طلب کیجئے: دارالاشاعت خانقاہ رحمانی، مونگیر، بہار

پیر طریقت امیر شریعت حضرت الحاج مولانا **احمد ولی فیصل رحمانی** صاحب مدظلہ
جانشیں مفکر اسلام امیر شریعت حضرت مولانا **محمد ولی صاحب رحمانی** رحمۃ اللہ علیہ

کی صدارت میں

تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن

صوبہ بہار کا سب سے پُرانا ادارہ

یتیم خانہ

انجمن حمایت اسلام

دلاور پور، مونگیر ۸۱۱۲۰۱ (بہار)

آپ تمام اہل خیر حضرات کی توجہ کا محتاج ہے، صدقات، زکوٰۃ، فطرہ اور چرم قربانی کی رقم وغیرہ اس پتہ پر ارسال کریں۔

سکریٹری انجمن حمایت اسلام، دلاور پور، مونگیر ۸۱۱۲۰۱ (بہار)

چک یا ڈرافٹ پر صرف یہ لکھیں

ANJUMAN HIMAYAT-E-ISLAM

فون نمبر: 06344-226655

مکمل پتہ: انجمن حمایت اسلام، دلاور پور، مونگیر ۸۱۱۲۰۱ (بہار)

انجمن حمایت اسلام دلاور پور مونگیر کی مرکزی عمارت

مہمان خانہ خانقاہ رحمانی مونگیر

عارف کدہ
بیادگار: حضرت مولانا محمد عارف صاحب رحمۃ اللہ علیہ

جامعہ رحمانی مونگیر بہار

بزرگوں کی مقدس امانت "**جامعہ رحمانی مونگیر**" ہندوستان کی ممتاز تعلیم گاہ ہے۔ یہ امت مسلمہ کا مرکزی ادارہ ہے، جہاں سے خدا کی معرفت اور علم دین کی روشنی پھیلتی ہے، اس وقت یہ ادارہ مفکر اسلام امیر شریعت حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانیؒ کے بڑے صاحبزادے امیر شریعت حضرت مولانا **احمد ولی فیصل صاحب رحمانی** مدظلہ سجادہ نشیں خانقاہ رحمانی مونگیر کی سرپرستی اور نگرانی میں گرانقدر دینی تبلیغی اور تعلیمی خدمات انجام دے رہا ہے۔ یہ علماء اور اہل علم کا مرکز ہے، یہاں مخلص اساتذہ طلبہ عزیز کی تعلیم و تربیت اور دینی معاملات و مسائل کے حل کے لئے ہمہ وقت مستعد رہتے ہیں۔

جامعہ رحمانی کی خدمات کا دائرہ روز بروز بڑھتا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے اخراجات میں غیر معمولی اضافہ ہو رہا ہے، جامعہ کا سالانہ بجٹ چار کروڑ نو لاکھ روپئے کا ہے، جس میں تعمیری بجٹ شامل نہیں ہے، جامعہ کے عام اخراجات، بجٹ کی تکمیل اور تعلیمی اور تعمیری منصوبوں کو پورا کرنے کے لئے آپ سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

اس کارگذار ادارہ کی مختصر روداد یہ ھے:

کل طلبہ	۸۹۳	مدرسین کرام	۶۲
عربی پڑھنے والے	۶۵۴	سفراء، مبلغین و کارکنان	۴۸
طلبہ درجہ حفظ	۲۳۹	سالانہ بجٹ	چار کروڑ نو لاکھ روپئے
امداد پانے والے	۷۸۳		

منی آرڈر، چک، ڈرافٹ اس نام سے بنوائیں

JAMIA RAHMANI, MUNGER

Secretary Jamia Rahmani, Munger-811201

خط و کتابت کا پتہ: سکریٹری جامعہ رحمانی، مونگیر ۸۱۱۲۰۱

PHONE: 06344-224499- 7004337937- 9430029786

e-mail: jamiarahmani@gmail.com

Rs.20

Print Fame 7004398513